L. Bhawani Prasada Gupta, resident
of Haldowr. Zila Bijnor.
The 1st July 1897 A.D.

ویدیہاس رہوکتا

نرب تسکیتمان سے اِستر آپکی کرپا رکشا اور سہائے سے
وک پرسپر ایک دوسرے کو رکشا کریں اور ہم لوگ پرم پریت
سے ملکر سب سے اُتم اِیشٹر ارتھات جگدوتی راج آدی
سامگری سے آنند کو آپکے انوگرہ سے سدا بھوگیں۔ ہے کرپاند
لکی سہائتا سے ہم لوگ ایک دوسرے کے سامرتھ کو
ور شارتھ سے سدا بڑھاتے رہیں۔ ہے پرکاش مے۔ ہے سب
کے دینے والے پرمیشر آپ کی سامرتھ سے ہی ہم لوگوں
ایڑھا ہوا سب ششتریں پرکاش کو پراپت ہووے اور
ودیا سدا بڑھتی رہے۔ ہے پریتی کے اُتپادک آپ

ایسی کرپا کیجئے کہ جس سے ہم لوگ پرسپر برودھ کبھی نہ کریں۔ کنتو ایک دوسرے کے متر ہو کے سدا برتیں۔ ہے بھگوان آپ کی کرپا سے ہم لوگوں کے تین تاپ (۱) جو کہ آدھی روگ (۲) جو دوکھ دوسرے پرانیوں سے ہوتا ہے (۳) جو کہ من اور اندریہ بکار اشدہ اور چنچل تا سے کلیش ہوتا ہے ان تینوں تاپوں کو آپ نوارن کیجئے ۔۔

ہے ست سروپ ہے گیان مے ہے سدانند سروپ۔ ہے اننت سامرتھ یوکت ہے پرم کرپالو ہے اننت ودیا مے۔ ہے گیان ودیا پرد پرمیشر آپ سوریہ آدی سب جگت کا اور ودیا کا پرکاش کرنے والے ہو تتھا سب آنندوں کے دینے والے ہو۔ ہے سرب جگت اُتپادک سرب شکتیمان آپ سب جگت کو اُتپن کرانے والے ہو۔ ہمارے سب دکھوں اور دشٹ گنوں کو کرپا سے آپ دور کیجئے اور دونوں سبکا

کا سکھ یعنی ایک چکرورتی راج اشٹ متر وہن پتر استری
اور شریر سے اوتم سکھ کا ہونا ۔ دوسرا موکش سکھ یعنی دونو
سکھ ہمارے لئے پراپت کیجئے ۔ جو پرمیشر بھوت بھوشت برتمان کال
میں جو کچھ ہوتا ہے اُن سب بیوہاروں کو وہ جتھارتھ جانتا
ہے اور سب پدارتھوں کا سوامی ہے ۔ اور جو موکش اور
بیوہار سکھ کا بھی دینے والا ہے سب سے بڑا سامرتھ وان
پرمیشر جو پرماتما ہے اُسکو اتینت پریم سے ہمارا نمسکار ہووا
جو کہ سب کالوں کے اوپر براجمان جسکو لیش ماتر بھی دکھ
نہیں ہوتا اُس آنندگھن پرمیشر کو ہمارا نمسکار ہو جسنے پرتھوی
کو اپنی سرشٹی میں پاد استھانی اور انترکش کو اُدر استھانی اور پرکاش
کرنے والے پدارتھوں کو سب کے اوپر مستک استھانی ارتھات
جو پرتھوی سے لیکر سورج لوک تک سب جگت کو رچکر اُسمیں
بیاپک ہو کے جگت کے سب اویئوں میں پورن ہو کے سبکو دھارن

کررہا ہے اُس پربرہم کو ہمارا نمشکار ہو جسنے نیتر استھانی
چندرماں اور سورج کو کلپ کلپ کے آدی میں بنایا رچا
ہے اور جسنے مُکھ استھانی اگنی کو اُتپن کیا ہے اسی برہم
کو ہمارا نمشکار ہو اور برہمانڈ کے بایو کو پران اور اپان
کیطرح کیا ہے اور پرکاش کرنیوالی کرن چکشو کیطرح بنائی ہیں جسنے
دس دِشاؤں کو بھی سب بیوہاروں کو سدھی کرنے والی بنائی
ہیں ایسا جو اننت وِدّیا یُکت پرماتما سب مُنشوں کا اِشٹ
دیو ہے اُس برہم کو نِرنتر ہمارا نمشکار ہووے ؛؛

پہلا ادھیائے سُرشٹی کی اُتپتی میں

سَت جسکا کبھی ناش نہیں ہوتا چت جو سدا گیان سروپ
ہے اور آنند جو سدا سُکھ روپ اور سبکو سُکھ دینے والا ہے
ایسے لکشنوں والا جو سب جگہ میں پری پورن ہو رہا ہے جو

سب منشوں کو اوپانشاد جگ اشٹ دلواور سب سامرتھ سے یوکت
ہے انہی پر برہم سے رگ وید یجر وید۔ شام وید۔ اتھر وید
یہہ چار وید اوتپن ہوئے ہیں اسلئے سب منشوں کو اوچت
ہے کہ وید کو گرہن اور وید وکت ریت سے ہی چلیں جیسے
منش کے شریر میں سوانس باہر کو آکر پھر بھیتر کو جاتے ہیں
اسی پرکار سرشٹی کی آدی میں ایشر ویدوں کو اوتپن کرکے
سنسار میں پرکاش کرتا ہے پرلے میں وید سنسار میں نہیں
رہتے پرنتو اسکے گیان کے بھیتر وے سدا بنے رہتے ہیں
جیسے بیج میں انکر پہلے ہی رہتا ہے اور برکش روپ ہو
کر پھر بھی۔ بیج کے بھیتر ہی رہتا ہے اسی پرکار وید بھی ایشر
کے گیان میں سب دن بنے رہتے ہیں انکا ناش کبھی نہیں
ہوتا کیونکہ وہ ایشر کی ودیا ہے اسلئے انکو نت سے ہی جاننا
چاہیئے ۔۔

سوال - بعض منش ایسا کہتے ہیں کہ بنا اُپدیش اور پرماتما کی پریرنا شبد روپ ویدوں کو کیسے رچ سکتا ہے ؟

جواب - پرمیشر سرب شکتیمان ہے جیسے اُس نے بنا ہاتھ پانوں اور آنکھوں کے جگت کو رچا ہے ویسے ہی اپنی اننت سامرتھ سے وید کو رچ دیا منش اگرچہ سروگیہ نہیں الپگیہ ہے مگر وہ بھی من میں گیان دوارا کلپنا پرشن اوتر کر لیتا ہے تو پرمیشر کا گیان دوارا ویدوں کا رچنا کیا اسمبھو ہے - جیسے بنا پڑھائے اور سکھلائے کوئی منش بن میں رہ کر گیان اور بدیا نہیں سیکھ سکتا ہے اسیطرح بنا پرمیشر کے اپدیش کے منش کو کیسے گیان ہوتا ؟

سوال - ایشر نے منشوں کو سبھاوِک گیان دیا ہے سو سب گرنتھوں سے اوتم ہے کیونکہ اُس سبھاوِک گیان کے بنا ویدوں کے شبد ارتھ اور سمبندھ کا گیان کبھی نہیں ہو سکتا

جب اُس گیان کی بردھی ہوگی تب مُنش بدّیا پوستکوں کو بھی رچ ہیں کیونکہ

جواب۔ اگر ایک بالک کو بن میں چھوڑ کر کہانا پینا تو دیا جاوے

اور ساری عمر بات چیت نکیجاوے تو اُسکو کچھ بھی گیان بولنے اور

ارتھ سمجھنے کا نہوگا اور پشو کے سمان ہوگا اب تبلاؤ سبھاوِک

گرہ سو کیا لابھ ہوا اسلئے بنا پرمیشر کے اوپدیش کے کسی مُنش

کو گیان نہیں ہوسکتا تھا جیسے ہم لوگ بنا پڑھے پڑھائے کچھ بھی

نہیں جانتے ایسے ہی سرشٹی کے آدی میں بھی پرماتما جو ویدوں

کا اوپدیش نکرتا تو آجتک کسی مُنش کو دھرم آدی پدارتھوں

کی بدّیا نہوتی لیس ثابت ہوا کہ بدّیا دانوں کی شکشا اور وید پڑھنے

بنا کیول سبھاوِک گیان سے کسی مُنش کو کچھ بھی گیان نہیں

ہوسکتا تھا اور جو یہ کہا کہ اپنا گیان سب ویدادی گرنتھوں سے سرشٹی

ہے سو ٹھیک نہیں کیونکہ وہ سبھاوِک گیان سا دھن کوٹی میں ہے

جیسے من کے بغیر آنکھ سے کچھ بھی دیکھ نہیں پڑتا اور آتما کی سنجوگ

کے بنا من سے بھی کچھ نہیں ہوتا ویسے ہی سبھاوک گیان سے بنا شکشا کے کچھ نہیں بن سکتا صرف پشوؤں کے سمان بیوہار کا ہی سادھک ہے مگر دھرم ارتھ کام موکش کا سادھن بنا شکشا نہیں کرسکتا ॥

سوال ۔ وید وں کے اوتپن کرنے میں پرمیشر کا کیا پریوجن ہے الیشر میں انندت بدیا ہے یا نہیں اور ایشیر پراوپکاری ہے یا نہیں ॥

جواب ۔ اپنے لئے بھی جس میں سب پدارتھوں کا رچنا اور جاننا ہو سکتا ہے اور ہم جیوؤں کے کلیان کے لئے بھی ہے اور پرمیشر میں انندت بدیا ہے ॥

سوال ۔ بدیا سوارتھ پرمارتھ دونوں کے لئے ہوتی ہے ॥

جواب ۔ ہاں پرمیشر نے اپنی وید بدیا کا ہم لوگوں کو اوپدیش کرکے سپھلتا شدھ کری ہے جیسے ماں باپ اپنے بچوں کو شکشا کے آنند کرتے ہیں ایسے ہی پرمیشر نے ساری جگت کے

جیووں کی سہایتا اور شکشا کے لئے وید ودیا پرگھٹ کی ہے
اگر وید کا اوپدیش نہ کرتا تو دہرم ارتھ کی سدہی جیتھارتھ کبھی
نہوتی جیسے پرم کرپالو ایشر نے پرجا کے سکھ کے لئے کند مول اور
گھاس آدی چھوٹے چھوٹے پدارتھ بھی رچے ہیں تو سب سکھ
کی پرکاش کرنیوالی وید ودیا کا اوپدیش پرجا کے سکھ کے لئے
کیوں نہ کرتا کیونکہ جتنے برہمانڈ میں اوتم پدارتھ ہیں اُن کی
پراپتی سے جتنا سکھ ہوتا ہے سو ودیا پراپتی کے آگے ہزارویں
حصہ کے برابر بھی نہیں ہے ٭

سوال - بنا سیاہی قلم اور کاغذ کے ایشر نے ویدوں کو کس طرح لکھا
جواب - پرمیشر نے ویدوں کو پستکوں میں لکھ کر سرشٹی
کے آدمیں پرکاشت نہیں کیا مگر - اگنی - وایو - آدت - انگرا
رشیوں کو گیان دوارا اوپدیش کیا تھا اِن چاروں رشیوں کے
گیان کے بیچ میں ویدوں کا پرکاش کرکے اُن سے برہما آدی

کے گیان میں پرکاش کرایا تھا اُنکو پرمیشر نے گیان دیا تھا اُنہوں
نے ویدوں کو رچا مگر وہ گیان ایشر ہی کا تھا ۔؛

سوال ۔ یہ پرمیشر تو نیا رکاری ہے اُسنے سب منشوں کے ہردیہ
میں وید کا پرکاش کیوں نہ کیا ۔؛

جواب ۔ نیا ر اُسکو کہتے ہیں کہ جو جیسے کرم کرے اُسکو ویسا
ہی پھل دیا جاوے اُن چاروں رشیوں کا ایسا پورب پن تھا
کہ اُنکے ہردیہ میں ویدوں کا پرکاش کیا گیا ۔؛

سوال ۔ وہ چاروں منش تو سرشٹی کے آدی میں اوتپن
ہوئے تھے اُنکا پورب پن کہاں سے آیا ۔؛

جواب ۔ جیو اور جیووں کے کرم اور استھول کارج جگت
یہہ تینوں اناد ہی ہیں یعنی جیو اور کارن جگت سرشٹی پرواہ سے اناد ہی
ہیں استھول کارج جگت پرواہ سے انادی ہیں اسلیے کرم اُنکے نت ہی تھے ؛

سوال ۔ ویدوں کی اوتپتی میں کتنے برس ہوگئے ۔؛

جواب ۔ ١٩٦٠٨٥٢٩٨٢ ابرس برتمان جگت اور ویدوں کی
اوتپتی میں ہو گئے ہیں ॥

سوال ۔ یہہ کیسے نشچے ہو کہ اتنے برس وید اور جگت کی اوتپتی
میں بیت گئے ॥

جواب ۔ یہہ جو برتمان سرشٹی ہے اس میں ساتویں یہی
ویسوت منو کا برتمان ہے اس سے پہلے چھہ منو نتہ ہو چکے ہیں
سوئمبھو ۔ سوار وچس ۔ اوتم ۔ تامس ۔ رئیوت ۔ چاکشو

चाक्षुष रैवत तामस औत्तम स्वारोचिष स्वायंभव

یہہ چھہ تو بیت گئے ہیں اور ساتواں برتی ویسوت بیت رہا
ہے اور ساورنی آدی سات منونتر آگے بہوگیں گے
सावर्णि
یہہ سب منونتر ملکر ۱۴ ہوتے ہیں اور ایک منونتر میں
۷۱ چترجگی ہوتی ہیں اس پرکار ۔ ست جگ ۔ دوآپر
١٢٩٦٠٠٠
تریتا ۔ کلجگ آریوں نے ایک ل سے لیکر برس
٤٣٢٠٠٠ ٨٦٤٠٠٠

تک سنگیا باندھی ہے مجموعہ چترجگی کے برسوں کا ۴۳ لاکھ ۲۰ ہزار برس مجموعہ ۷۱ جگی یا منونتر کا ۳۰۶۷۲۰۰۰۰ برس کا مجموعہ چھٹے منونتر کا ایک ارب ۸۴ کروڑ ۳ لاکھ ۲۰ ہزار برس کا ہوا اور ساتویں منونتر کے بھوگ میں یہ ۲۸ چترجگی ہے اس چترجگی میں کلجگ کو ۴۹۸۴ برس کا تو بھوگ چکا ہے اور باقی ۴۲۷۰۱۸ برس باقی ہیں۔ یعنے ۱۲۰۵۳۲۹۸۴ ابھی ولیسوت منو کے بھگت چکے ہیں اور ۱۸۶۱۸۷۰۱۸ برس باقی رہے ہیں ایک ہزار ایسی ایسی چترجگی یا ۱۴ منونتر کا ایک برہما کا دن اور اسیقدر برہما کی رات باندھی ہے۔ دن نام سرشٹی کی اوتپتی سے شروع ہو کر پرلے تک رات نام پرلے سے لیکر پھر اوتپتی تک گنی جاتی ہے اور ورتمان سرشٹی یا وید کی اوتپتی کو ۱۹۶۰۸۵۲۹۸۴ برس ہو چکے ہیں اور ۲۳۳۳۲۲۷۰۱۸ برس باقی ہیں اسی پرکار سنکھیات منونتروں ہیں کہ جنکی سنکھیا

نہیں ہو سکتی انیک بار سرشٹی ہو چکی ہے اور انیک بار ہو ویگی سو
اِس سرشٹی کو سدا سے سرب شکتیمان جگدیشور سبھ سبھاؤ سے
رچنا پالن اور پرلے کرتا ہے اور سدا ایسے ہی کریگا اور سرشٹی
کا سبھاؤ نیا اور پورانا ہر ایک منونتر میں بدلتا جاتا ہے اِسی
لئے منونتر سنگیا باندہی ہے سرشٹی کے آدی سے آریہ لوگ
برس - رتو - ماس - پکش - دن - نچھتر - مہورت - لگن اور
پل - آدی سمے کا بہلانا اور حساب کرنا اور پوستکوں میں
انکا لیکھہ کرتے چلے آئے ہیں اور ایک پل کا کبھی فرق نہیں پڑا
یہ پورب کال کا پرمان سب کو معلوم رہے تاکہ سرشٹی
کی اوتپتی پرلے اور ویدوں کی اوتپتی کے برسوں کی گنتی
میں کسی پرکار کا بھرم کسیکو نہو اگرچہ اِس اوتم بیوہار کو
لوگوں نے ٹکا کمانے کے لئے بگاڑ رکہا ہے تو بہی پوستک
بیوہار کو بنا رکہا نشٹ نہونے دیا - اب چاروں جگوں کے

بھید اور اُنکے برسوں کی گھٹت وبڑھ شنگیا یونہی ہوئی اُسکی
بیاکہا آگے کرینگے وہاں دیکھ لینا چاہیئے۔ جو ونش صاحب
میکس مُولر صاحب نے وید اوتپتی منش رچیت اور اُنکے برسوں
کی شنگیا ۰۰ ۳۴ یا ۰۰۰ ۳ ہزار برس بتلائی ہے یہ بات جھوٹھ
ہے اُنہوں نے آریہ لوگوں کی سب پوشتکیں نہیں پڑھی
ورنہ اُنکو یہ بھرم کبھی نہوتا جبتک ہزار چترجگی پوری نہو جائیں
تبتک یہ ایشر وکت (دید) وید اور ہم سب منش لوگ ایشر کے انوگرہ
سے سدا برتمان رہینگے ॥

اب ویدوں کی نِتتا کا بچار کیا جاتا ہے ॥

وید ایشر سے اُتپن ہوئے ہیں اُس سے وے شُتہ نِت سُروپ
ہی ہیں کیونکہ ایشر کا سب سامرتھ نِت ہی ہے ॥
سوال - ویدوں میں شبد چھند پد اور باکیوں کے جوگ ہونے

سے ویدنت نہیں ہو سکتے۔ جیسے گھڑا بنا بنانے کے نہیں بن سکتا۔ اسیطرح ویدوں کو بھی کسی نے بنایا ہوگا :۔

جواب۔ شبد دو پرکار کا ہوتا ہے نِتّ۔ کاریَج انمیں سے جو شبدارتھ اور سمبندھ پرمیشر کے گیان میں ہیں وے نِتّ اور جو لوگوں کی کلپنا سے اوتپن ہوتے ہیں وہ کاریج ہوتے ہیں کیونکہ جسکا گیان اور کریا سبھاؤ سے شدھ اور انادی ہے اُسکا سب سامرتھ بھی نِت ہوتا ہے۔ وید ایشر کی بدّیا سروپ ہونے سے انِت کبھی نہیں ہو سکتے :۔

سوال۔ جب جگت کے پرمانوں الگ الگ ہو کر کارن روپ ہو جاتے ہیں تب کاریج روپ استھول جگت کا بھی ابھاؤ ہو جاتا ہے تب ویدوں کی پوستک کا بھی ابھاؤ ہو جاتا ہے پھر انکو نِت کیوں مانتے ہو :۔

جواب۔ یہ بات نسبت کاغذ سیاہی ادر پوستک کے تو ٹھیک ہے

ہے یعنی کاغذوں پر لکھنا ہی منشوں کی کریا یا عمل ہے۔ سو

تو اتت ہے وید تو شبد ارتھ اور سمبندھ سروپ ہی ہیں اور

ایشر کے گیان میں سدا بنے رہنے سے ہم لوگ ویدوں کو نت مانتے

ہیں وہ بیج اُنکے سمان ایشر کے گیان میں سدا ہی بنے

رہتے ہیں جیسے اِس کلپ کی سرشٹی میں شبد اکشر ارتھ اور

سمبندھ ویدوں میں ہیں اسی پرکار پورب کلپ میں بھی تھے

اور آگے بھی ہونگے ایشر کی بدیا یعنی گیان ایک رس بنی

رہتی ہے۔ کیونکہ شبد ہی بدیا کا مول ہیں۔ جب شبد نت ہیں

تو ان شبدونمیں جتنے اکشروں کا جوگ ہے اُنکا بناش بھی

کبھو نہیں ہوتا۔ اسلئے جتنے دید کے شبد ہیں وسے بھی نت

ابناشی اور اچل ہیں۔

سوال۔ شبد اوچارن کئے پیچھے اور اوچارن سے پہلے

سُنا نہیں جاتا ہے اور اوچارن کرنا انت ہے اسلئے شبد بھی انت

ہو سکتے ہیں پہر شبدوں کو نت کیوں مانتے ہو*

جواب - شبد تو اکاش کیطرح سب جگہہ ایک رس بہر رہے ہیں پرنتو جب اوچارن کریا نہیں ہوتی تب وے ٹھیک سُننے میں نہیں آلتے جب پران اور بانی کی کریا سے اوچارن کئے جاتے یعنی بولے جاتے ہیں تب شبد پرسدہ ہوتے ہیں بانی کی کریا کی اوتپتی اور ناش تو ہوتا ہے مگر شبدوں کا نہیں - مگر جبتک بایو اور باک اندریہ کی کریا نہیں ہوتی تبتک شبدوں کا اوچارن اور شروں نہیں ہوتا اوچارن کریا سے جو شبد اوچارن ہوتا ہے سوارتھ کے جاننے ہی کے لئے ہے پہر اُسی شبد سے ارتھ کی پرتیت ہوتی ہے جو شبد انت ہوتا تو ارتھ کا گیان کون کراتا*

اسی پرکار شبیشک شاستر میں کناد مُنی نے بہی ویدوں کو اُیشر وکت سب بدیا والا کہکر پات رہت کہا ہے ایسا ہی سب

گُنشوں کو ماننا اوچت ہے اُیشر نت ہے اِسلئے اُس کی بدّیا بھی نت
ہے نیائے شاستر میں گوتم منی بھی شبد کو نت کہتے ہیں۔ اِسلئے
ویدوں کو نت ہی ماننا چاہئے کیونکہ سرشٹی کے شروع سے آجتک
برہما آدی جتنے آپت ہوتے آئے ہیں وے سب ویدوں کو نت
ہی مانتے ہیں اُن آپتوں کا آوشیہ یعنی ضرور ہی پرمان کرنا چاہیے
کیونکہ آپت لوگ وہی ہوتے ہیں جو دھرماتما کپٹ چھل آدی دوشوں
سے رہت سب بدیاؤں سے یکت مہاجوگی اور سب مُنشوں کے
سُکھ کے لئے ست کا اُپدیش کرنیوالے ہیں اُنکے اُپدیش میں
ذرا بھی پکش پات یا متھیاچار نہیں ہوتا اُنہوں نے ویدوں
کا جتھارتھ نت گنوں سے پرمان کیا ہے جوگ شاستر کے کرتا
پتنجلی منی بھی ویدوں کو نت مانتے ہیں۔ جتنے منش ہوئے ہیں یا
ہونگے سب کا گرو پرمیشر ہے۔ کیونکہ وید دوارا ست ارتھوں کے
اُپدیش کرنے سے پرمیشر کا نام گرو ہے سو پرمیشر نت ہی ہے۔ اور

وہ اَدِوِتیا آدی کلیشوں تھتھا پاپ کرم اور اون کی باشناؤں
کے بھوگ سے الگ ہے جسمیں اونَنت گنیاں سدا ایک رس
بنا رہتا ہے اسلئے اُسکے رچے ویدوں کا بھی ستھیارتھ ہنا
اور نت ہنا بھی نشچے ہے سانکھیہ شاستر میں کپل آچارج بھی کہتے
ہیں کہ پرمیشر کی سبھاوک جو بدیا شکتی ہے اُسکے پرگھٹ ہونے سے
ویدوں کو نت اور سَتیہ پرمان ماننا چاہیئے۔ ویدوں کے نت
ہونے میں سب آریہ لوگوں کی شاکشی ہے کیونکہ ایشر نت اور
سروگیہ ہے اسلئے اسکی ودیہ بھی نت اور سروگیہ ہونیکے جوگ ہیں اور
اپنی ہی پرمان سے سوت سدھ ہیں جیسے سورج کے پرکاش میں
سورج کا ہی پرمان ہے ویسے وید بھی سوم پرکاش ہیں اور سب
ستیہ بدیاؤں کو بھی پرکاش کر رہے ہیں۔ نیایہ سے بھی ویدوں
کا نت ہونا ثابت ہوتا ہے ۔۔

دیکھو جسکا مول نہیں ہوتا ہے اسکی ڈالی پتر پُشپ ادریہ پھل

آدی بھی کبھی نہیں ہو سکتے جب ایشر میں انت بدّیا ہے
تب ہی منشوں کو بدّیا کا اویدیش بھی کیا ہے اور جو ایشر میں نرنت
بدّیا نہ ہوتی تو وہ اویدیش کیسے کر سکتا اور جگت کو کیسے رچ
سکتا جو ایشر منشوں کو اپنی بدّیا کا اویدیش نہ کرتا تو کبھی منشر
کو بدّیا جو جتھارتھ گیان ہے نہ ہوتی (نرمول کا ہونا یا بڑھنا
(یا عقیمہ عورت کے بیٹا پیدا ہونا محال ہے) دوسری مثال کو
دیکھو کہ جسکا نشا کشات انوبھو ہوتا ہے اسی کا گیان میں سنسکار
بھی ہوتا ہے اور سنسکار سے سمرن اور سمرن سے اِشٹ میں ورتی
اور انِشٹ سے نورتی ہوتی ہے یعنی جو سنسکرت بھاکا کو پڑھتا ہے اسکے
من میں اسیکا سنسکار ہوتا ہے اور جو کسی ولیش بھاکا کو
پڑھتا ہے اسکو اس ولیش کی بھاکا کا سنسکار ہوتا ہے جو
ایشر ویدوں کا اویدیش نکرتا تو کسی منش کو بدّیا کا سنسکار
نہ ہوتا جو سنسکار نہ ہوتا تو سمرن بھی نہ ہوتا اور بنا پڑھنے اور

سُننی بدّیا کے منُش اگیانی ہی رہے

سوال ۔ منُشوں کے سبہاوکی بدّیا ہے سیکھہ اور

دُکھ کا انوبہو بہی ہوتا ہے اُسی سے اوترکال میں کرموں کے

انوسار بدّیا کی بردہی بہی ضرور ہوگی تب ویدوں کو بہی منُش

لوگ رچ لیویں گے پہر یہہ کیوں مانتے ہو کہ ایشر نے وید

رچے ۔

جواب ۔ اُسکا سماد ہان ویداوتپتی کے پرکرن میں کردیا

ہے جیسے اُسوقت میں بدّیا انوں سے پڑہنے بنا کوئی بدیاوان

نہیں ہوتا اور نہ اُنکو گیان کی ترقی دیکہنے میں آتی ہے ویسے

ہی سرشٹی کے شروع میں ایشر او بدلش سے پڑہنے کے بنا کسی

منُش کی بدّیا اور گیان کی ترقی بہی ناممکن تہی ۔ چنانچہ ہمیں

بن باسیوں کا درشٹانت پہلے دیکہ چکے ہیں کہ جیسے اُس بالک

اور بن میں رہنے والے منُش کو جتا رتہہ بدّیا کا گیان نہیں

ہو سکتا۔ یعنی جس حالتمیں اودیالیش کے بنا اُنکو لوگ بیوہار کا بھی
گیان نہیں ہو سکتا تو پھر بدّیا کی پراپتی تو بہت ہی مشکل ہے
اِس سے کیا جاننا چاہیئے کہ پرمیشر کے اودیالیش یعنی وید بدّیا
کے پڑھنے سے ہی منشوں کو بدیا اور گیان کی ترقی کرنی سہج ہوئی
ہے کیونکہ اُسکے سبھی گن ست ہیں اِسلیئے اُسکی وید بدّیا بھی
نِت اور ست ہی ہے جو نِت بستو ہے اُسکے نام گن کرم بھی نِت
ہی ہوتے ہیں کیونکہ اونکا آدھار نِت ہے اور بنا آدھار کے نام
آدی اِستھر نہیں ہو سکتے جو انت بستو ہے اُسکے نام گن اور
کرم بھی انت ہوتے ہیں نِت اُسکو کہنا چاہیئے کہ جو اُوتپتی اور
بناش سے علیحدہ ہو اور اُوتپتی وہ کہلاتی ہے کہ جو انیک دربوں
کے سنجوگ سے استھول پدارتھ ہو جاوے اور بناش اُسکو کہتے
ہیں کہ جب استھول پدارتھ دربوں سے علیحدہ ہو کر پرمانو روپ
ہو جاویں اور جو دربہ سنجوگ سے استھول ہو جاتے ہیں وہ

آنکھہ وغیرہ اندریوں سے دیکھنے میں آتے ہیں پھر جب اُن استھول
دربھوں کے پرمانوؤں کا بیوگ ہو جاتا ہے۔ تب اتینّت سوکشم
ہونے پر دیکھہ نہیں پڑنے اُسکا نام ناش ہے کیونکہ جو دیکھہ
نہ پڑے اُسیکو ناش کہتے ہیں جو دربھہ سنجوگ اور بیوگ سے
اوتپن یا نشٹ ہوتا ہے اُسیکو کاریہ اور انت کہتے ہیں جو سنجوگ
اور بیوگ سے الگ ہیں اُنکی نہ تو کبھی اوتپتی اور نہ کبھی ناش
ہوتا ہے اِس پرکار کا پدارتھ ایک پرمیشر اور دوسرا جگت کا کارن
ہے کیونکہ وہ سدا اکھنڈ ایک رس ہی بنا رہتا ہے جو سوّم کارن
روپ ہو اُسی کو نت کہتے ہیں کیونکہ جو جو سنجوگ سے اوتپن
ہوتا ہے سو تو بنانے والے کی ضرورت رکھتا ہے جیسے کرم نیم
کاریہ یہہ سب کرتا نیمتّا اور کارن ہی کو سدا چاہتے ہیں جو
ایسا کہیں کہ کرتا کو بھی کسی نے بنایا ہوگا تو اُس کرتا کے کرتا
کا بھی بنانیوالا چاہیئے۔ اسلئے یہہ پرسنگ مرجادا رہت ہو جاتا

ہے اور جسکی مرجاد انہیں ہے وہ بیوستھا یعنی قاعدہ کے جوگ
نہیں ٹھہر سکتا جو وسنجوگ سے اتپن ہوتا ہے اور پرکیرتی
اور پرمانو آدی کے سنجوگ کرنیمیں سمرتھ ہی نہیں ہوتا اسکا
یہ سدہ ہوا کہ جو جس سے سوکشم ہوتا ہے وہی اُسکا آتما ہے
ہے ارتہات استہول میں سوکشم بیاپک ہوتا ہے جیسے لوہے
میں اگنی پروشٹ ہو کے اُس کی اویبوں میں بیاپت ہوتی
ہے اور جیسے جل پرتھوی میں پروشٹ ہو کر اُسکے گنوں
کے سنجوگ سے بید اکرنے میں ہتو ہوتا ہے تتھا اُسکا چھیدن
بھی کرتا ہے ویسے ہی پرمیشر سنجوگ اور بیوگ سے پرتھک
سب میں بیاپک پرکیرتی اور پرمانو آدی سے بھی اتینت
سوکشم اور چیتن ہے اسی کارن سے پرکیرتی اور پرمانو آدی
دربھوں کو سنجوگ کر کے جگت کو رچ سکتا ہے جو پرمیشر ا
استہول ہوتا تو انکو گرہن اور رچن کبھی نہ کر سکتا کیونکہ

جو استھول پدارتھہ ہوتے ہیں وہ سوکشم پدارتھوں کے نیم کرنے
میں سمرتھ نہیں ہوتے جیسے ہم لوگ پرکرتی اور پرمانو آدی کے
سنجوگ اور بیوگ کرنیمیں سمرتھ نہیں ہیں کیونکہ جو سنجوگ اور
بیوگ کی بہتیر ہے وہ اسکے سنجوگ بیوگ کرنیمیں سمرتھ نہیں ہو سکتا
تتھا جس وستو میں سنجوگ اور بیوگ کا آرنبھہ ہوتا ہے وہ وستو
سنجوگ بیوگ سے الگ ہی ہوتا ہے کیونکہ وہ سنجوگ اور بیوگ
کے آرنبھہ کے نیموں کا کرتا اور آدی کارن ہوتا ہے تتھا آدی
کارن کے ابھاو سے سنجوگ اور بیوگ کا ہونا بھی اسمبھو ہے - اس
سے کیا جاننا چاہیے کہ جو سدا نرلکار سروپ اج اناوی نت
ست سامرتھ سے یکت اور انینت بدیا والا ایشر ہے اسکی
بدیا سے ویدوں کے پرگھٹ ہونے اور اسکے گیان میں ویدوں
کے سدا برتمان رہنے سے ویدوں کو ستیارتھ یکت اور نت
سب منشوں کو ماننا یوگ ہے اب یہہ بات بیان کیجاتی ہے

که ویدوں میں کون کون بکھیہ کس کس پرکار کے ہیں اگرچہ
ویدوں میں انیک پرکار کے بکھیہ ہیں مگر چار بکھیہ تو مکھیہ ہیں ۱۔
وگیان۔ کرم۔ اوپاسنا۔ گیان۔ وگیان اسکو کہتے ہیں
کہ جو کرم اوپاسنا گیان ان تینوں سے اوپیوگ لینا اور پرمیشر
سے لیکر پرتھوی تک پدارتھوں کا ساکشات بودھ ہونا اور ان سے
اوپیوگ کا لینا یہ بکھیہ ان چاروں میں پردھان ہے پرمیشر کا تات
پرج بھی ویدوں کے رچنے سے دو پرکار کا ہے ایک تو پرمیشر کا جتھارتھ
گیان اور اسکی اگیا کا پالن کرنا دوسرا یہ ہے کہ اسکے رچے ہوئے
پدارتھوں کے گنوں کو جتھارتھ بچار کے انسے کاریج سدھ کرنا اور
اور یہہ بھی جاننا کہ ایشر نے کون کون پدارتھ کس کس پریوجن کے
لئے رچے ہیں اسمیں پرمیشر کا جاننا اور اسکی آگیا کے انوسار چلنا
پردھان ہے وید میں دو ودیا ہیں اپرا۔ پرا۔ اپرا یہہ ہے کہ
پرتھوی اور ترن سے لیکر پرکرتی تک پدارتھوں کے گنوں کے

گیان ہی ٹھیک ٹھیک برہم سدھ کرنا۔ پراجن سے سمپرگیات
برہم کی پراپتی کرنا یہ پرا اپرا سے اتینت اُتم ہے۔ پرمیشر کا
ہی اوم اُسکا نام ہے اُسی کی پراپتی کرانے میں وید پرورت ہوئے
ہیں اُسکی پراپتی کے آگے کسی پدارتھ کی پراپتی اُتم نہیں ہے
جگت کا برنن ورنشٹ اوپ لوگ آدی کا کرنا یہ سب پربرہم
کو ہی ظاہر کرتے ہیں ست دھرم کا انوشٹھان جسکو تپ کہتے ہیں
وہ بھی پرمیشر کی پراپتی کے لئے ہے تتھا برہم چریہ۔ گرہست
بان پرست سنیاس آشرم کے ست آچرن روپ جو کرم ہیں
وے بھی پرمیشر ہی کی پراپتی کرانے کے لئے ہیں جیسے سوریہ
کا پرکاش آبرن رہت اکاش میں ویاپت ہوتا ہے اسی پرکار
پربرہم بھی سوتہ پرکاش سروتر ویاپت وان ہو رہا ہے اُس
پد کی پراپتی سے کوئی پراپتی اُتم نہیں ہے اسلئے چاروں وید
اُسی کی پراپتی کرانے کے لئے اُپدیش کرکے پرورت ہو رہے

ہیں ایشر کے اوپدیش روپ ویدوں سے - کرم - اوپاسنا
گیان ان تینوں کانڈوں کے انوشٹھان میں اس لوک اور پرلوک
کے بیوہاروں کی پہلوؤں کی سدھی اور یتھاوت اپکار کرنیکے لئے
سب منش ان چاروں پکھوں کے انوشٹھان میں پورشارتھ
کریں یہہ ہی منش دیہہ دھارن کرنیکے پھل ہیں انمیں سے دوسرا کرم
کانڈ وہ بھی کریا پردھان سے ہی ہوتا ہے اور جو بنا بدیا ابھیاس اور
گیان کے پورن نہیں ہو سکتا کیونکہ من کا جوگ باہر کی کریا اور بھیتر
کے بیوہار میں سدا بنا رہتا ہے اگرچہ وہ انیک پرکار کا ہے پرنتو
اسکے دو بھید گنے ہیں - پرمارتھ - لوک بیوہار پہلا جو پورشارتھ
روپ گیان انمیں پرمیشر کی استوتی ارتھات اسکی سرب شکتیمتّا
آدی گنوں کا کیرتن اپدیش اور شرون کرنا پرارتھنا ارتھات
جس کرکے ایشر سے سہایتا کی اچھا کرنی اوپاسنا ایشر کے سروپ
میں مگن ہو کے اسکی ستت بھاشن آدی اگیا کا یتھاوت پالن

کرنا دھرم کا سروپ نیائے آچرن ہی نیائے آچرن اسکو کہتے ہیں جو
پکش پات کو چھوڑ کے سب پرکار سے ستّ گرہن اور استّ کا پرتیاگ
کرکے ایسے دھرم کا جو گیان اور انوشٹھان کا یتھاوت کرنا ہے سو
ہی کرم کانڈ کا پردھان بھاگ ہے اور دوسرا یہہ ہے کہ جس سے پورب
اُکت ارتھ کام اور انکو سدھ ہی کرنیوالے سادھنوں کی پراپتی
ہوتی ہے سو اس بھید کو اس پرکار سے جاننا کہ جب موکش
یعنی سب دکھوں سے چھوٹ کر کیول پرمیشر ہی کی پراپتی کے
لئے دھرم سے یُکت ہو کر سب کرموں کا یتھاوت کرنا ہے اسکو
نِشکام مارگ کہتے ہیں کیونکہ اسمیں سنسار کی بھوگوں کی کامنا
نہیں کیجاتی اسی کارن سے اسکا پھل اکشے ہے اور جسمیں سنسار کے
بھوگوں کی اچھا سے دھرم یُکت کام کئے جاتے ہیں اسکو سکام
کہتے ہیں اس سبب سے اسکا پھل ناشمان ہوتا ہے کیونکہ لوک بھوگ پا
کے کرموں سے اندریہ بھوگوں کو پراپت ہوکے جنم مرن سے نہیں

چھوٹ سکتا ہے ۔

جگ کرنیکا بیان

اگنی ہوتر سے لیکر اسومیدھ تک جو کرم کانڈ ہے اُس میں چار
پرکار کے دربوں کا ہوم کرنا ہوتا ہے خوشبودار جو کستوری
کیسر وغیرہ سے شیرینی جو گھی اور شہد وغیرہ مقوی جیسے
گھی دودھ اناج وغیرہ ۔ حافظِ صحت جیسے ادویہ وغیرہ ان
چاروں کو اچھی طرح ملا کے آگ میں جو عمدہ طور سے ہوم کیا
جاتا ہے اُن سے بایو اور جل کی شدھی ہوتی ہے اور ہوم سے
سب جگت کو سُکھ ہوتا ہے جو ہوم بھوجن چھادن بمان کلا
کوشلیا جنتر وغیرہ کے لئے کرتے ہیں اسمیں تو خاص کر کرتا ہی کو
ہی سُکھ ہوتا ہے مگر جو ہوم جگت اُپکارشارتھ کے لئے کیا جاوے
وہ سارے جگت کو سُکھ پہونچاتا ہے جیسے دال اور ساگ کی ونگھی
میں ایک چمچہ خوشبودار بستو اور اگنی کا گرم کر کے چھونکنے سے

ساری وایو اور ساگ خوشبودار اور روچی دینے والا ہو جاتا
ہے اسطرح ہوم کی بھاپ سے ساری بایو خوشبودار اور ہلکی ہوکر
میگھ منڈل میں پہنچکر برکھا پیدا کرتی ہے اسمیں ست پت
برہمن کا بھی پرمان ہے کہ جو ہوم کرنیکے اشیا اگنی میں ڈالے
جاتے ہیں ان سے دہوان اور بھاپ اوتپن ہوتی ہیں ؎
کیونکہ اگنی کا یہی سبھاؤ ہے کہ پدارتھوں میں پرویش ہوکر انکو
بھن بھن کر دیتا ہے پھر وہ ہلکے ہوکر بایو کی ساتھہ آکاش میں
چڑھ جاتے ہیں انمیں جتنا جل کا انش ہے وہ بھاپ اور جو خشک
ہے وہ پرتھوی کا بھاگ ہے ان دونوں کے سنجوگ کا نام دہوان
ہے جب وے پرمانو میگھ منڈل میں بایو کے آدھار سے رہتے ہیں
تو وے پرسپر مل کے اور بادل ہوکر مینہ بنکے دھرتی پر برستے
ہیں تب بارش سے اوکھدیاں اوکھدیوں سے اناج اور اناج
سے دھاتو اور دھاتو سے شریر اور شریر سے کرم بنتا ہے جب ہوم

سے بایو جل اور اوکھدی وغیرہ صاف ہوتی ہیں تب سب جگت
کو سُکھ اور اشُدھ ہونے سے سب کو دُکھ ہوتا ہے۔ اسلئے
اُنکی صفائی ضرور کرنی چاہئے سو اُنکی صفائی کرنے میں
دو طرح کا پرجتن ہے۔ ایک تو ایشر کا کیا ہوا۔ دوسرا جیو کا۔
ایشر کا کیا ہوا یہہ ہے کہ اُسنے اگنی روپ سورج اور سُوگندھ
روپ پھول وغیرہ پدارتھوں کو اُتپن کیا ہے وہ سورج
نرنتر سب جگت کے رسوں کو پورب وکت پرکار سے اوپر
کو سینچا کرتا اور پشپ آدی کی خوشبو بھی درگندھ کو دور کرتی
رہتی ہے مگر چونکہ پرمانوں سبب ملنے خوشبو اور بدبو کی جل اور
بایو کو بھی مدھیم کر دیتے ہیں اور اُس جل اور بایو کی برکھا سے
اوکھدی اناج پیدا ہوکر اور شریر وغیرہ بھی مدھیم گن والے ہوکر
بہت سی بیماری پیدا کرتے ہیں اور شودھ بیرتا آدمی کے گنوں کو
بھی مدھیم کر دیتے ہیں اسلئے ہوم جگ کے نہ کرنے سے بڑا بھاری

نقصان عاید ہوتا ہی کیونکہ جیسا جسکا کارن ہوتا ہی ویسا ہی اُسکا کاریہ
بھی ہوتا ہی۔ یہی سبب ہے کہ بسبب عدم صفائی پرانوں کے بایو
اور برشٹی جل کا ناقص ہونا دیکھنے میں آتا ہے سو یہہ دوش اِیشر کی
سرشٹی سے نہیں کِنتو منشوں کی ہی سرشٹی سے ہوتا ہی اسیواسطے
اُسکا نوارن کرنا بھی منشوں کو ہی اُچت ہی کیونکہ سب کے اُدیکار
کرنیوالے جگ کو نکرنے سے منشوں کو دوش لگتا ہے جہاں منشوں
آدمیوں کے سمودای اِدہک ہوتے ہیں وہاں دُرگندہ بھی اِدہک ہوتا
ہی وہ اِیشر کی سرشٹی سے نہیں کِنتو منش آدی پرانیوں کی نمت
سے ہی اُتپن ہوتا ہی کیونکہ ہستی گھوڑا آدی کے سمودای کو
منش اپنے ہی سُکھ کے لیے اکٹھا کرتے ہیں اِس سے اُن پشوؤں
سے بھی جو اِدہک دُرگندہ پیدا ہوتا ہے سو منشوں کے ہی سکھہ
کی اِچھا سے ہوتا ہی اِس سے کیا سدّہ ہوا کہ جب بایو اور برشٹی
جل کو بگاڑنیوالا سب دُرگندہ منشوں ہی کی نمت سے اُتپن

ہوتا ہے تو اُنکا نوارن کرنا بھی اُنکو ہی جوگ ہے۔ کیونکہ جتنے پرانی

دیہہ دھاری جگت میں ہیں اُن میں سے منش ہی اُتم ہیں اور

سے وہی ہی اُپکار اور اَن اُپکار کو جاننے کے جوگ ہیں اسلیئے

لئے منش کے شریر میں پرمانو آدی کے سنجوگ وشیش اس پرکار

رچے ہیں کہ جن سے انکو گیان کی ترقی ہوتی ہے اسی کارن سے دھرم

کا انوشٹھان بھی انہیں کو کرنا لازم ہے ۔!

سوال۔ کستوری وغیرہ خوشبودار چیزوں اور دھوپ کو ملا کر

اگنی میں ڈالنے سے انکا نوش ہوتا ہے پھر جگت سے کسی پرکار کا

اُپکار نہیں ہو سکتا اگر یہہ اُتم پدارتھ منشوں کو دیجاویں

تو جگت ہوم سے بھی زیادہ اُپکار ہو سکتا ہے ۔!

جواب۔ کسی پدارتھ کا ناش کیول ویوگ ماتر ہوتا ہے یعنی

درشٹ اور ادرشٹ کا بھید ہے آٹھ پرکار کے درشن ہیں

اُنکے یہہ نام ہیں پرتیکش۔ انومان۔ اُپمان۔ شبد۔ اِتیہاس

ارتھاپتی سمبھو ابھاو ۔۔ پرتیکش وہ ہے جو آنکھ سے دیکھ
پڑے ۔۔ انومان وہ ہے کہ جو چنہہ کے دیکھنے سے جانا جاوے جیسے
کسیکے پتر کو دیکھکے یہہ کہا جاوے کہ یہہ فلانی کا پتر ہے ۔۔ اُپمان
وہ ہے کہ جو تُلیہ دھرم کے دیکھنے سے نشچہ کر لیا جاوے جیسے
پرکار کا یہہ دیودت ہے اسی پرکار کا یہہ جگ دت ہے ۔۔ شبد
پرتیکش اور اپرتیکش کا نشچہ کرانیوالا ہے جیسے گیان سے مکتی
ہوتا ہے یہاں آپتوں کے اُپدیش کو شبد پرمان کی مثال
ہے ۔۔ ارتھاپتی وہ ہے کہ جیسے کسی نے ایک بات کہی ہو اُس سے
دوسری بات سمجھی جاوے جیسے کسی نے کہا کہ بادلوں کے ہونے
سے برکھا ہوتی ہے دوسرے نے اتنی بات سے ہی جان لیا کہ
بنا بادلوں کے برکھا نہیں ہوتی ۔۔ سمبھو جیسے کسی نے کہا
کہ ماتا پتا سے ہی سنتان اُتپن ہوتی ہے دوسرا اسکو مان لیوے
مگر جو کوئی ایسا کہے کہ راون کے بھائی کنبھ کرن کی موچھ چار

کہ بس تک اکاش کے اوپر کٹڑی رہتی ہی یہہ بات جھوٹھ سمجھی جاسکے
گی ۞ ابہاؤ جسکا نام و نشان نہہ ہو نہ ہوا نہ ہوگا اِن پرمانوں سے
ناش کے ارتھہ سمجھنے کے لئے یہہ مثال ہی کہ کوئی مٹی کے
ڈلہ کو پیسکر ہوا میں پھینکدیتی تو اسکے تمیں وی چھوٹے چھوٹے ذرّے
آنکھہ سے نہیں دیکھینگے کیونکہ جب انو یعنی ذرّات الگ الگ ہوجاتے
ہیں تب وہ دیکھنے میں نہیں آتے اسیکا نام ناش ہی اور جب پرمانو
کے سنجوگ سے استھول دربہہ بڑا ہوجاتا ہی تب وہ دیکھنے میں
آتا ہے پرمانو اسکو کہتے ہیں کہ جسکا بھاگ پھر کبھو نہ ہوسکے
مگر انکا بھی گیان سے بھاگ ہوسکتا ہی ویسی ہی جو جو سُدوا
اشیا اگنی میں ڈالی جاتی ہیں انکے انو یعنی ذرّات الگ الگ
ہو کے اکاش میں رہتے ہیں کیونکہ کسی دربہہ کا بستو ناس بھاؤ
نہیں ہوتا ہی اس سے وہ دربہہ درگندہ آدمی وشوں کا نوارن
کرنیوالا ضرور ہی ہوتا ہی پھر اس سے بایو پرشٹی جل کی شدھتا

ہونے سے جگت کا بڑا اُپکار اور سکھ بھی ضرور ہوتا ہے اِس کارن سب جگ کو کرنا ہی چاہیئے ؀

سوال۔ کیا بایُو کی شدھی عطر اور پُشپ آدی کو گھروں میں رکھنے سے نہیں ہو سکتی جو اِسقدر محنت جگ میں کریں ؀

جواب۔ یہہ کام دوسری طرح نہیں ہو سکتا کیونکہ عطر اور پُشپ آدی کا سُوگندہ تو اُسی درگندہ بایو میں ملکر رہتا ہے وہ خوشبودار پھول اور عطر اُنکی بدبو کو علیحدہ کر نہ باہر نکال سکتا ہے اور نہ اوپر چڑھ سکتا ہے جب اگنی اُس بایو کو ہلکا کرکے وہاں سے نکال دیتی ہے تب ہی وہاں شدھ بایو قایم ہو جاتی ہے اِسلیئے اُسکا جتن جگ سے ہی ہو سکتا ہے اَور طرح سے نہیں ہو سکتا کیونکہ جو ہوم کی پرمانو یوکت شدھ بایو ہے پورب ستھ درگندہ بایو کو نکال کے اُس پہلی درگندہ بایو کو شدھ کرکے روگوں کو ناش کرتی ہے۔ اور منش آدی سرشٹی

کو اوتم سُکھ دیتی ہے یعنی ہوم سے زیادہ گرمی اور گرمی سے زیادہ
جل اوپر کو چڑھتا ہے اور برکھا ادہک ہو کر شدّہ جل اور بایو کے
سبب اناج اور اوکھدیاں اُتپنّ شدّہ ہوتی ہیں اور اُن سے
سُکھ پڑتا ہے یہہ پہل اگنی میں ہوم کرنے کے بغیر دوسری
طرح سے ہونا غیر ممکن ہے ہوم کا کرنا اوشیہ ہے دوسرا سبب خوشبو کے
ناش نہ ہونیکا یہہ ہے کہ اگر کسی شخص نے دور دیش میں خوشبودار
چیزوں سے اگنی میں ہوم کیا ہووے تو وہ خوشبودار ہوا دوسرے دیش کے
رہنے والے شخص کی ناک میں پہونچنے سے اُسکو یہہ گیان ہوتا ہے کہ یہاں
خوشبودار بایو ہے اس سے یہہ بات ثابت ہوتی ہے کہ دربّہ
کے الگ ہونے سے بھی دربّہ کا گُن دربّہ کے ساتھ ہی بنا رہتا ہے
اسیطرح وہ خوشبودار دربّہ اکاش میں بایو کے ساتھ بنا ہی
رہتا ہے سوا اسکے ہوم کرنے کے اور بہت فایدہ ہیں جنہ
بدّیاوان لوگ بچار سے جان لیوینگے ۔۔

سوال۔ بھلا ہوم کا پریوجن تو ہوم سے ہوا مگر وید منتروں کے پڑھنے سے کیا مطلب ہے؟

جواب۔ جیسے ہاتھ سے ہوم کرتے آنکھ سے دیکھتے اور تیچا سے سپرش کرتے ہیں۔ ویسے ہی زبان سے وید منتروں کو پڑھتے ہیں کیونکہ انکے پڑھنے سے وید منتروں کی یاد و اشت ایشر کی استوتی پرارتھنا اور اُپاسنا ہوتی ہے سب سے زیادہ یہہ فایدہ ہے کہ ہوم کے فوائد جو ان منتروں میں لکھے ہوئے ہیں انکو اوچارن کرنے سے وہ ذہن نشین ہوجاتے ہیں یعنی ہوم کرنے کا فایدہ بوقت معلوم ہوتا جاتا ہے وید منتر کنٹھ یاد ہوجاتے ہیں اور ایشر کے گنوں کا گیان ہوتا جاتا ہے۔ کیونکہ سب کاموں کا شروع کرنا پرمیشر کی اُپاسنا سے ہی کرتا واجب ہے اسلئے جگ کے وقت بھی اسکی اُپاسنا اور استوتی کرنی ضرور چاہئے۔

سوال - جگ کیوقت وید منتروں کو چھوڑ دوسرے کا پاٹھ کریں تو کیا ہرج ہے

جواب - ایشر کے بچن سے جو پرایوجن سدھ ہوتا ہے وہ دوسروں کے بچن سے سدھ نہیں ہو سکتا کیونکہ ایشر کا بچن بھرانتی رہت اور ستّ ہوتا ہے کیونکہ جہاں ستّ دیکھنے اور سننے میں آتا ہے وہاں ویدوں میں سے ہی پھیلا ہے جو جو جھوٹھ ہے وہ آدمیوں کی کلپنا سے بنا ہے کیونکہ ستّ بات ویدوں سے ہی پرگھٹ ہوتی ہے ویدوں میں چار برن چار آشرم بھوت بھوشیت اور برتمان آدمی کی ستّ بدیا ویدوں سے ہی پرسدھ ہوتی ہے کیونکہ یہہ جو سناتن وید شاستر ہیں سو سب بدیاؤں کے دان سے سمپورن پرانیوں کا وہ کارن اور سب سکھوں کی پراپتی کراتا ہے اس کارن سے ہم لوگ انکو سربہتا اُتم مانتے ہیں اور اسیطرح ماننا بھی چاہیے کیونکہ سب جیوؤں کے لئے

سب سُکھوں کا سادھن یہی ہے ؛

سوال - کیا جگ کرنے کے لئے پرتھوی کھود بیدی کا بنانا ۔ پرنیتا - پروکشنی - اور چمسا - وغیرہ برتنوں کا رکھنا اور جگ شالا کا بنانا ضروری ہے ؛

جواب - جو ٹھیک ہے سو سب کرنے جوگ ہے - اگنی تیز ہونے کے لئے اور ہوم کی اشیا ادہر اودہر بکھرنے سے روکنے کے لئے بیدی ضروری ہے اور سونے چاندی کے برتن اس سبب سے بناتے ہیں کہ انمیں بدبو نہیں بگڑتے نہیں اور کُش وغیرہ واسطے سپیا وچیونٹی وغیرہ کے رکھتے ہیں اور جگ شالا سے یہہ مراد ہے کہ اگنی میں زیادہ ہوا نہ لگے اور بیدی میں کوئی جانور یا مکھی بیٹھ نہ گرے غرضکہ یہہ سب مرجادا سہولیت اور عمدیت کے لئے کرنی چاہیں ؛

دیوتاؤں کے بیان میں

بیوہار کے دیوتاؤں کی اُپاسنا کبھی نہیں کرنی چاہیئے - صرف ایک پرمیشر کی کرنی واجب ہے اُسکا نتیجہ ویدوں میں انیک پرکار سے کیا ہے کہ ایک ادوتیہ پرمیشر کے ہی پرکاش دھارن اور اُتپادن کرنے سے وہ سب بیوہار کے دیوتا پرکاشت ہو رہے ہیں اُنکا جنم کرم ایشر کے سامرتھ سے ہوتا ہے کیونکہ پرمیشر جس جس میں جتنا دِبیہ گُن رکھتا ہے اُتنا اُتنا ہی اُن دِبیوں میں دیوپن ہے زیادہ نہیں اس سے کیا سدھ ہوا کہ کیول پرمیشر ہی اُن سب کا اُتپادن دھارن اور مکتی کا داتا ہے ٭

۴۳ - دیوتاؤں کا بیاکھان

تینتیس ۳۳ دیوتاؤں کی تفصیل

بشو ۸ - ردور ۱۱ - آدیتہ ۱۲ - اندر ۱ - پرجاپتی ۱ ۔

۸ بشو کی تفصیل

اگنی ۱ - پرتھوی ۲ - بایو ۳ - انترکش ۴ - ادویتہ ۵ - دیئی یو ۶ - چندرما ۷ - نچھتر ۸ ۔ چونکہ سب پدارتھ انہیں میں بستے ہیں اس سبب سے انکا نام بشو ہے اور یہی سب کے نواس استھان ہیں ۔

۱۱ ردور کی تفصیل

پران ۱ - اپان ۲ - بیان ۳ - سمان ۴ - اُدوان ۵ - ناگ ۶ - کورم ۷ کرکل ۸ - دیودت ۹ - دہننجے ۱۰ - جیو آتما ۱۱ کیونکہ یہہ سب شریر سے نکل جاتے ہیں تب مرن ہونے سے اُسکے سب سمبندھی لوگ روتے ہیں وہ نکلتے ہوئے اُنکو رولاتے ہیں اس سبب سے اُنکا نام ردور ہے ۔

آدیتہ

بارہ مہینوں کو کہتے ہیں کیونکہ وے سب پدارتھوں کے انکو گرہ

کا گرہن کرتے چلے آئے ہیں اِس سبب سے اُنکا نام آدیتہ ہے ؏

اندر

نام بجلی کا ہے کیونکہ وہ اُوتم ایشرج اور بدیا کا بڑا سبب ہے ؏

پرجاپتی

جگ کو کہتے ہیں کیونکہ اُس سے بایو برشٹی جل کی صفائی کے سبب پرجا کا پالن ہوتا ہے یہہ سب لیکے اپنے دِوِیہ گُن کے ہونے سے ۳۳ دیوتا کہلاتے ہیں اور تین دیو۔ استھان۔ نام جنم کو کہتے ہیں اور دو دیو۔ انّ۔ پران کو کہتے ہیں ایک دیو۔ ادھیردہ دیو۔ جس سے سب کا دھارن ہوتا ہے اور جو سب جگت میں بھر رہا ہے سو ترآتما بایو ہے ؏

سوال۔ کیا یہہ چالیس دیونشوں کو اُدپاسنا جوگ ہے ؏

جواب۔ انمیں سے کوئی اُدپاسنا جوگ نہیں ہے صرف بیوہار ماتر سِدّہی کے لئے یہہ سب دیو ہیں۔ سوائے پرمیشر یوگ دان

برہم کے اور کوئی اوپاسنا جوگ نہیں ہی جو سب کا اشٹ دیو
جگت کا کرتا سرب شکتیمان سبکو اوپاسنا جوگ اور سب کا دھارن
کرنیوالا سب میں بیاپک اور سب کا کارن ہی اسکا آدی انت
نہیں جو ست چت آنند سروپ جسکا جنم کبھو نہیں ہوتا
جو کبھو انیائے نہیں کرتا اتیادی لچھنوں سے وید آدی
شاستروں میں اسکا پرتپادن کیا ہی اسیکو اشٹ دیو ماننا
چاہئے آریہ لوگ ہمیشہ سے ایک پرمیشر ہی کی اوپاسنا کرتے
چلے آئے ہیں بعض لوگوں کو یہہ شنکا ہی کہ ویدمیں جڑ اور مورتی
مان ستو کی پوجا لکھی ہی یہہ انکی بھول ہی یہہ بات اسطرح
ہی کہ جتنا جتنا جس ستو میں دیہہ گن کہا ہی اتنا اتنا اسی اوسکا
لینا یہہ ایک قسم کا اوپکار ستکار یا پوجا ہی مثلاً آنکھہ
میں دیکھنے کا سامرتھ رکھا ہی اور دیکھنے کا بیوہار انپکار
کے لئے ہی یہہ دیوپن اسمیں ماننا اسکا ستکار یا پوجا

کہلاوے گا جو دوسرے کا ستکار یہہ آچرن ارتھات اُس کے انکُول کام کرنا اُسی کا نام پوجا ہے سو سب منشوں کو کرنی اوچت ہے اِسیطرح اگنی وغیرہ پدارتھوں میں جتنا جتنا اُپکار کا گُن ہے یعنی دِبہہ گُن ستہ ہے اور اُپکار لینے کا مطلب جتنا اُتنا اُنہیں دیوپن ماننے سے کچھہ بہی ہانی نہیں ہوتی کیونکہ ویدوں کی رُو سے جہاں اُپاسنا کا بیوہار لیا جاتا ہے۔ وہاں وہاں ایک ادویتہ پرمیشر کا ہی گرہن کیا ہے۔!

پانچ دیو کی پوجا کی کتہہ ہیں

منجملہ اِن دیوتاؤں کے چار دیوتا یعنی ماتا[۱]۔ پتا[۲] - اچاریہ[۳] آتیتہ[۴] یہہ چاروں مورتی مان دیوتا ہیں اور پانچواں اُپاسیہ دیو پربرہم ہے اُسکی کسیطرح کی مورتی نہیں ہے اِس سبب سے پانچ دیو کی پوجا میں دو طرح کا بھید جاننا واجب ہے یہہ

سب دیوتا اوپر بیان ہوئے دونوں ہیوہار اور پرمارتھ کرنے
میں کام آتے ہیں پرنتو سب منشوں کو اُپاسنا کرنے کے
جوگ ایک پرمیشر ہی دیو ہے اور آریہ لوگ سرشٹی کے
آرمبھ سے آجتک اندر - ورن - اگنی - آدی ناموں سے
ہمو جب وید کے ایک ادوتیہ پرمیشر ہی کی اُپاسنا کرتے
چلے آئے ہیں یہہ جتنے نام ہیں پرمیشر کے صفاتی نام ہیں
اِن سے جڑ اور سوروپ وان وستو کی اُپاسنا کسیطرح ٹھیک
نہیں ہے بلکہ پرمیشر کے ایک صفاتی ناموں سے اُسی کی
اُپاسنا کا تاتپرج ہے ॥

ویدوں کے چھند اور منتر اور سمرتی کے ارتھ سمجھنے میں

بچارنا چاہئے کہ ویدوں کے یتھاوت ارتھ کے جاننے بنا کسی
منش کو ہٹ سے سماہش کرنا لازم نہیں ہے - وید میں جتنے پد اور

منتر ہیں وہ سب سمپورن ست بدیاؤں کے پرکاش کرنے
والے ہیں جبتک ست پرمان سو ترک ویدوں کے شبدوں
کا پوریا پر کرنوں بیا کرن آدی ویدانگوں ست یت آدمی
برہمنوں اور پورب میمانسا آدی شاستروں کا یتھاوت
پورہ نہ ہو اور پرمیشر کا انوگرہ ادتم بدیا دانوں کی شکشا انکی سنگت
چھوڑکی آتما کی شدھی نہ ہو تبتک ویدونکے ارتھ کا یتھاوت پرکاش منش کے
ہردیہ میں نہیں ہو سکتا اسلئے سب آریہ بدیا وانوں کا سدھانت ہے کہ پرتیکش
آدی پرمانوں سے یوکت جو ترک ہے وہی منشوں کے لئے رشی ہے اس سے یہ سدھ
ہوتا ہے کہ جو سائنیا چارج اور مہی دھر وغیرہ الپ بدھی لوگوں کے جو بھاشیہ بیا کھیانوں
کو دیکھکر آجکل کے آریہ اور یورپ دیش کے نواسی لوگ ویدونکی اوپر اپنی اپنی
دیش کی بھاشاؤں میں بیا کھیان کر رہے ہیں وہ ٹھیک نہیں ہیں
اور ان انرتھ یوکت بیا کھیانوں کے ماننے سے منشوں کو اتینت
دکھہ پراپت ہوتا ہے اسلئے بدیا وانوں کو انکا پرمان نہ ماننا ٹھیک ہے

ہے چھند اور منتر یہہ دونوں شبد سنگھتا بھاگ کے نام ہیں ویسے ہی نگم اور شرتی بھی
ویدوں کے نام ہیں ویدوں کا نام چھند اسلئے رکھا گیا ہے کہ یہہ سُوتنتر پرمان اور
سب ستیہ ودیاؤں سے بھرے پورن ہیں اور شرتی اسلئے کہتے ہیں کہ اُنکے پڑھنے
ابھیاس کرنے اور سُننے سے سب ستیہ ودیاؤں کو منش لوگ جان سکتے ہیں۔ اسلئے چھند
منتر نگم۔ شرتی یہہ چاروں ایک ارتھہ کے باچی ہیں ویسے ہی اشٹادھیائی
بیاکرن میں بھی شبد منتر اور نگم یہہ تینوں نام ویدوں ہی کے ہیں انکے نہیں
بہیہ نہیں ہے۔

اتھہ وید سنگھتا بچار

سوال۔ وید کن کا نام ہے؟

جواب۔ منتر سنگھتاؤں کا۔

سوال۔ کاتیاین نے تو براہمن گرنتھوں کو بھی وید کہا ہے؟

جواب۔ براہمن گرنتھ وید نہیں ہو سکتے انکا نام اتہاس پُوران کلپ گاتھا
اور نارا شنسی بھی ہے وہ ایشر اُکت نہیں ہیں منش کرت ہیں سوائے

کاتیاین اور سب نیتی انکو وید ہونیکی شنا کشتی نہیں تھے اور منتر سنگتاؤں
کا وید نام مشہور ہے کہ اُپنشد رچیت اور سب اُپنیاؤں کا مول ہیں ۔

سوال ۔ براہمن اور سوتر گرنتھوں میں اتہاس پوران کلپ گاتھا ناراشنسی
اتیادی بچن دیکھنے میں آتے ہیں اور اتھرو وید میں بھی اتہاس پوران
آدی ناموں کا لیکھ ہے اِس ہیتو سے براہمن گرنتھوں سے سوائے برہم وی
ورت سری مت بھاگوت مہابھارت آدی کو اتہاس پوران آدی
کے ناموں سے کیوں نہیں مانتے ہو ۔

جواب ۔ اُنکے گرہن میں کوئی بھی پرمان نہیں ہے کیونکہ اُنمیں
ہتوؤں کی پرسپر ورودھ اور لڑائی آدمی کی سمجھو متھا کتھا اپنے اپنے متوں کے
انوسار لوگوں نے لکھ رکھی ہیں اس سے اتہاس اور پوران آدی ناموں سے
اُنکا گرہن کرنا کسی منش کو اُچت نہیں کیونکہ براہمن گرنتھوں میں تو ستّ
کتھاؤں کا نام اتہاس جگت اُتپتی کے برنن کا نام پوران اور سدر بہوں کے
سامرتھیہ کی کتھن کا نام کلپ اور ستپتھ براہمن میں جو گولک جنک گاتھا

ہیتر یہ آدمی کی کتھاؤں کا نام گاتہا ہے اور جنہیں منش لوگوں نے ایشٹر دیو پدارتھ یہ بدیاؤں کی پرشنسا کی ہے انکا نام ناراشنسی ہے ؛

تین پرکار کے بچن کا برنن

لوک میں تین پرکار کے بچن ہوتے ہیں ویسے برہمن گرنتھوں میں بھی ہیں اسکا کارن ستیہ پرمانک ہیں ؛ ایک بچن بدھی باکیہ ہے جیسے سکھہ کے لئے دیودت گانو کو جائے یا جبکہ سکھہ کی اچھا ہو وہ اگنی ہوتر کرے ؛ دویم ارتھہ باد ہے جو چار پرکار کا ہوتا ہے ؛

استوتی یعنی پدارتھوں کے گنوں کا پرکاش کرنا ؛ نندا ارتھ کاموں میں دوشوں کو دکھلانا پرکیرتی جیسے اس چور نے برا کام کیا اسکو ڈنڈ ملا اور ساہوکار نے اچھا کام کیا اسکی پرتشٹا اور اونتی ہوئی ؛ پرا کلپ جو بات پہلے ہو چکی ہو اسکو برنن کرنا جیسے جنک کی سبھا میں جاکولک رشی وغیرہ نے اکٹھے ہو کر سنباد کیا ؛

تیسرا بچن انوباد جسکا پورب بدھان کر کے پھر اسی کا سمرن اور کتھن کرنا سو

دو پرکار کا ہی ایک شبد کا دو سرا ارتہہ کا جیسی وہ بدیا کو پڑہی۔ یہہ شبد
انو باد ہی بدیا پڑہنی سی ہی گیان ہوتا ہی اسکو ارتہہ انو باد کہتی ہیں جیسکی
پرتگیا ہیتو۔ اُودا ہرن اور اُپنین اور نگمن اسی میں ہو جیسی پرتگیا
نت ہی یہہ پرتگیا ہی بناش رہت ہی یہہ ہیتو ہی اکاش کی سمان ہی یہہ اُودا
ہرن ہی جیسی اکاش ہی ویسا پرمیشر بہی ہی یہہ اُپنین ہی ان پر ولکا
کرم سی اوچارن کرکی پکش میں تہاوت پوجیا کرنیکو نگمن کہتی ہیں۔ یعنی
جس شبد اور ارتہہ کا دوسری بار اُوچارن و ربچار ہو اسکو انو باد کہتی ہیں
سو برہمن پوستکو نمیں جتہاوت لکہا ہی اس ہیتو سی بہی برہمن پوستکو
کا نام اتہیاس دی جاننا چاہئی کیونکہ انمیں اتہیاس پوران کلپ گاتہا
اور نارا شنسی یہہ پانچ پرکار کی کتہا سب ٹہیک لکہی ہیں پرنتو برہمن
گرنتھوں کی ویدوں میں پرمان نہیں ہوسکتی ۔

سوال۔ برہمن گرنتھوں کا بہی ویدوں کی سمان پرمان کرنا اوچت ہی یا نہیں
جواب۔ برہمن گرنتھوں کا پرمان ویدوں کی تولیہ تو نہیں ہوسکتا کیونکہ

وہ ایشور وکت نہیں ہیں پرنتو ویدوں کی انکول ہونیسے پرمان کے جوگ ہیں ؛

اتھہ برہم بدیا بیکھہ

سوال - ویدوں میں سب بدیا ہیں یا نہیں ؛

جواب - سب ہیں جتنی ست بدیا سنسار میں ہیں وہ سب ویدوں سے ہی نکلی ہیں انمیں سے پہلی برہم بدیا ہے جسمیں پرمیشر کی جو سب جگت کا بنانیوالا اور چیتن اور جڑ ان دونوں پرکار کے سنسار کا جو راجہ اور پالن کرنیوالا ہے جو جنتوؤں کو بہی ور آنند سے ترپت کرنیوالا ہے ہم لوگ اپنی رکشا کے لئے پرارتھنا کرتے ہیں کیونکہ وہ ہمکو سب سکھوں سے سنتشٹ کرنیوالا ہے ہے پرمیشر جیسے آپ اپنی کرپا سے ہمارے سب پدارتھوں کے بڑھانیوالے ہیں ویسے ہی سب کی رکشا بہی کریں جیسے آپ ہمارے رکشک ہیں ویسے ہی سکھہ بہی دیجئے . جو پرمیشر اکاش آدی تتو اور سے تہا سورج آدی سب لوکوں میں بیاپت ہو رہا ہے اسی پرکار سے جو پورب آدی دشا اور اگنی آدی اپ دشاؤں میں بہی بہرپور ہو رہا ہے یعنی جسکی بیاپتی سے ایک انو بہی خالی نہیں ہے اور جو اپنی سامرتہہ کا انت ہے اور جو کلپ وہی پر

سرشٹی کی اُتپتی کرنیوالا ہی اُس آنند سروپ پرمیشر کو جو جیو آتما اپنی من سی تیہاوت جانتا
ہی وہی اُسکو پراپت ہوکی سدا موکش سکھہ کو بہوگتا ہی پرہم جو سب سی بڑا سب کا
پوجیہ سب لوگوں کی بیچ میں پردہان ورادیا تتہا جوگ ہی اور جو بگیان وری گنوں میں
سب سی بڑا اور اکاش کا بہی آدہار اور جگت کی پرلی کی پیچھی بہی نربکار رہنی والا
اور جسکی آشری سی ۳۳ دیوتا ٹہر رہی ہیں جیسی کہ پرتہوی سی برکش کا پرتھم انکر
نکل کی اور استہول ہوکی سب ڈالیوں کا آدہار ہوتا ہی اسی پرکار سب برہمانڈ کا آدہار
وہی ایک پرمیشر ہی وہی سدا سی سب جگت میں پرپورن ہوکی پرتہوی آدی
سب لوکوں کو رچکی اپنی سامرتھہ سی دہارن کر رہا ہی وہ اپنی کام میں کسیکا سہایک نہیں لیتا وہ
سربشکتیمان ہی اُسی پرماتما کی سامرتھہ میں وشو آدی سب لوک اور تہا پرتہوی آدی
لوک ٹہر رہی ہیں اور پرلی میں اُسکی سامرتھہ میں لی ہوکی اُسمیں بنی رہتی ہیں ۔

संगच्छध्वं संवदध्वं सं वो मनांसि जानताम् ॥
देवाभाग य था पूर्वे संजानाना उपासति ॥

اب ویدوں کی ریت سی دہرم کی لکشنوں کا برنن کیا جاتا ہی

دیکھو پرمیشر ہم سبھوں کیلئے دھرم کا اپدیش کرتا ہے کہ ہے منش لوگو جو پکشپات رہت
نیائے ستیہ آچرن سے یکت دھرم ہے تم لوگ اُسکو گرہن کرو اُس سے وپریت
کبھی مت چلو اُسکی پراپتی کیلئے ورودھ کو چھوڑ کے پرسپر سمتی میں ہو جس سے تمہارا
اُتم سکھ سب دن بڑھتا جاوے اور کسی پرکار کا دکھ نہ ہو۔ تم لوگ ورودھ باد
کو چھوڑکر پرسپر ارتھات آپس میں پریت کے ساتھ پڑھنا پڑھانا پرشن اُتر سہت
سنواد کرو جس سے تمہاری ستیہ ودیا نت بڑھتی رہے تم لوگ اپنے جتھارتھ
گیان کو نت بڑھاتے رہو جس سے تمہارا من پرکاش یکت ہوکر پرشارتھ
کو نت بڑھاوے جس سے تم لوگ گیانی ہوکر نت آنند میں بنے رہو اور تم لوگو
کو دھرم کا ہی سیون کرنا چاہئے ادھرم کا نہیں جیسے پکشپات رہت دھرم
آتما ودیا وان لوگ ویدریت سے دھرم کا آچرن کرتے ہیں اُسی پرکار سے
تم بھی کرو کیونکہ دھرم کا گیان تین پرکار سے ہوتا ہے ایک تو دھرم
آتما ودیا وانوں کی سکشا دوسرا آتما کی شدھی تتھا ستیہ کو
جاننے کی اچھا تیسرا پرمیشر کی کہی ودیا کو جاننے سے ہی

منشوں کو ست است کا یتھاوت بودھ ہوتا ہے - دوسری طرح نہیں ہے ۔

समा नोमन्त्रः समितिः समानी समानं मनः सह चित्तमेषाम्॥ समानं मन्त्रमभि मन्त्रये वः समानेन वो हविषा जुहोमि॥

ہے منش لوگو جو تمہارا انترا تھا ست است کا بچار ہے - وہ سمان ہو اُس میں کسی پرکار کا برودھ نہ ہو اور جب جب تم لوگ مل کر بچار کرو تب تب سب بچنوں کو الگ الگ سُن کر جو جو دھرم یُکت اور جیسیں سب کا ہت ہو سو سب میں سے الگ کر کے اُسی کا پرچار کرو جس سے تم سبھوں کا برابر سُکھ بڑھتا رہے اور جیسیں سب منشوں کو مان گیان بدیا ابھیاس برہمچریہ آشرم اچھے اچھے کام اور تم منشوں کی سبھا کے ادراج پربندھ کا یتھاوت کرنا پراپت ہو اور جس سے بدھی - شریر - بل - پراکرم

آدمی گن بڑہیں تمہارے پرمارتھہ اور ہیو پارسدہ ہوں ایسی جو اُتم
مرجادا ہے سو ہی تم لوگوں کی ایک ہی پرکار کی ہو جس سے تمہارے
سب سر کشٹ کام سدہ ہوتے جاویں۔ ہے منش لوگو تمہارا
من بھی آپسمیں برودہ رہت ارتہات سب پرانیوں کے
دوکھہ کے ناش اور سکھہ کی بردھی کے لئے اپنے آتما کے سم
تولیہ پورشارتھہ والا ہو شبہ گنوں کی پراپتی کی اچھا کو
سنکلپ اور دشٹ گنوں کی اچھا کو بکلپ کہتے ہیں جس سے
جیو آتما یہہ دو کرم کرتا ہے اسکا نام من ہے اُس سے سدا
پورشارتھہ کرو جس سے تمہارا دہرم ویرڈ ہاپر ودہ ہو تمہارا
چیت اسکو کہتے ہیں جس سے اتہوں کا سمرن ارتہات یو ۔ بار
کرموں کا تہاوت بچار ہو وہ بھی تمہارا ایک ہو
جو تمہارا من اور چیت ہے یہہ دونوں منشوں کو ہی سکھہ کے
لئے پرجتن میں رہیں اِس پرکار سے جو منش سب کا اوپکا

کرنے اور سکھہ دینے والے ہیں میں اُنہیں پر سدا کرپا کرتا
ہوں اَرتھات میں اُنکے لئے اُپدیش اور آگیا دیتا ہوں سب
منش میری آگیا کے انکول چلیں جس سے اُنکا ست دہرم
بڑہے اور اَست کا ناش ہو۔ ہے منش لوگو جب جب کوئی بَدّیا تھہ
کسیکے دیا چاہو اتھوا کسی سے گرہن کیا چاہو تب تب دہرم سے
یُوکت ہی کرو اُس سے بر و دّہ بیوہار کو مت کرو یہہ بات نشچیہ
کرکے جانو کہ میں ست کے ساتھہ تمہارا اور تمہارے ساتھہ ست
کا سنجوگ کرتا ہوں اسلئے تم لوگ اسکیہ دہرم مان کے سدا کرتے
رہو اس سے بر وُدّہ دہرم کو کبھی مت مانو ۔

समानीव आकुतिः समाना हृदयानिवः॥
॥ समानमस्तु वो मनो यथा वः सुसहासति॥ ऋ॰ अ॰ ८ अ॰ ८ व॰ ४९ मं॰ ४॥

ہے منش لوگو تمہارا جتنا سامرتھہ ہے اُسکو دہرم کے ساتھہ ملا کر

سب سُکھوں کو سبوں بڑھاتے رہو نشچے اُتساہ اور دہیریہ سماو
کے آچرن کو (आकृति) کہتے ہیں۔ ہے منش لوگو تمہارا سب
پُرشارتھ سب جیووں کے سُکھ کے لئے سدا ہو جس سے میرے
کہے ہوئے دھرم کا کبھو تیاگ نہ ہو سدا ایسا ہی پرجتن کرتے رہو۔
جس سے تمہارا ہردیہ ارتھات من کے سب بیوہار اسپشٹ
سدا پریم سہت اور پردوہ سے الگ رہیں من شبد کا انیک
بات گرہن کرنے میں یہ پریوجن ہے کہ جس سے من کے انیک ارتھ
جانے جاویں پرنتھم بچار ہی کرکے سب اوتم بیوہاروں کا آچرن
کرنا اور بُروں کو چھوڑ دینا اسکا نام کام ہے جو سُکھ اور بدیا آدی
شبھ گنوں کو پراپت ہونے کی لئے پرجتن سے اتینت پُرشارتھ
کرنگی اچھا ہو اسکو سنکلپ کہتے ہیں۔ جو جو کام کرنا ہو اُس اُس کو
پرتھم شنکا کر کے ٹھیک ٹھیک نشچے کرنے کے لئے جو سندیہ کرنا
ہے اسکا نام وچکتسا ہے (सत्ता) جو ایشور اور ستیہ دھرم

آدی شُبھ گُنوں میں نِشچَے سے وِشواس کو استھِر رکھنا ہے اُس کو
شَرَدھا کہتے ہیں ۔ [illegible] ارتھات آوِدّیا کو ترک بُرے
کام کرنے ایشر کو نہیں مانتے اور انیائے آدی شُبھ گُنوں سے
سب پرکار الگ رہنے کا نام اشرَدھا ہے ۔ श्रद्धा (جو سُکھ
ہانی لابھ آدی کے ہونے میں بھی اپنے ویرَج کو نہیں چھوڑنا
اُسکا نام وِیرتی ہے ۔ بُرے کاموں میں وِرت ہونیکو اَوِیرتی کہتے
ہیں ۔ वीर्यः (ارتھات بھولے آچرن کرنے سے
منکو نِشچَت کرنا اُسکو رِتی یہہ کہتے ہیں ۔ स्मृतिः (جو سمرتی شُبھ
گُنوں اور شکھر دھارن کرنے والی برتی ہے اُسکو بھی کہتے ہیں
۔ [illegible] (سو ایشر کی اگیا ارتھات ست آچرن ویرم کرنا
اور اُس سے اُلٹے پاپ کے آچرن سے نت ڈرتے رہنا ۔ کیونکہ
ایشر ہمارے سب کاموں کو سب پرکار دیکھتا ہے یہہ جانکر اُس سے
سدا ڈرنا اور یہہ سمجھنا کہ جو میں پاپ کرونگا تو ایشر مجھے پاپ اِسکا

ہوگا انیاوہی گن والی بستوؤں کا نام مین ہے اسکو سب پرکار
سے سب کی سکھ کے لیئے یوکت کرو۔

ہے منش لوگو جس پرکار پورب اوکت وہرم سیون سے تم
لوگوں کو او تم سکھوں کی برڈہتی ہو اور جس سرلیشٹ سہائے سے
آپس میں ایک سے دوسرے کو سکھ بڑہے ایسا کام سب ون
کرتے رہو کسیکو دوکہی دیکھ کر من میں سکھ مت مانو۔ سبکو
سکہی کر کے اپنے آتماکو سکہی جانو ایسا جتن ہمیشہ کرتے رہو۔

अग्ने व्रतपते व्रतं चरिष्यामि तच्छकेयं तन्मे
राध्यताम् इदमहमनृतात्सत्यमुपैमि॥

॥६॥ य० अ० १ मं० ५॥

اس منتر کا ابہپرائی یہہ ہے کہ سب منش ایشر کے سہائے کی
اچھا کریں یہ ست بیتہ پرشن جس ست دہرم کا انوشٹھان
کیا چاہتا ہوں اسکی سدہی آپکی کرپا سے ہی ہوسکتی ہے جو لوگ

ست کی آچرن روپ برت کو کرتے ہیں وہ دیو کہلاتے ہیں۔ جو
است کا آچرن کرتے ہیں انکو منش کہتے ہیں اسلیے میں اس ست برت
کا آچرن کیا چاہتا ہوں جسپر آپ ایسی کرپا کیجیے کہ جس میں ستیہ ہم
کا انوشٹھان پورا کر سکوں سب است کاموں سے چھوٹ کے ستا
کے آچرن کرنے میں سدا درڑھ رہوں ایشر نے منشوں میں
جتنا سامرتھ رکھا ہے اتنا پورشارتھ اوشیہ کریں اس کے
اوپرانت ایشر کے سہائے کی اچھا کرنی چاہیے کیونکہ منشوں
میں سامرتھ رکھنے کا ایشر کا یہی پریوجن ہے کہ منش کو اپنے
پورشارتھ سے ہی ست کا آچرن اوشیہ کرنا چاہیے جیسے کوئی
منش آنکھ والے پورش کو ہی کسی چیز کو دکھلا سکتا ہے اس
ریت سے جو منش ست بہاؤ پورشارتھ سے دھرم کو کیا چاہتا
ہے اسپر ایشر بھی کرپا کرتا ہے کیونکہ ایشر نے دھرم کرنے کے لئے
بدھی آدی بڑھنے کے سادھن جیو کے ساتھ رکھے ہیں جب

جیوا اُن سے پورن پُورُشارتھ کرتا ہے تب پرمیشر بھی اپنے
سامرتھ سے اُسپر کرپا کرتا ہے سب جیو کرم کرنے میں سوا د
ہیں اور پاپوں کے پھل بھوگنے میں پرادھین ہیں ؛
جب منش دھرم کو جاننے کی اِچھا کرتا ہے تب ہی ست کو
جانتا ہے اُسی ست میں منش کو شردھا کرنی چاہئے اَست میں
نہیں جو منش ست کے آچرن کو درڑھتا سے کرتا ہے تب وہ
وکشیا ارتھات اُتم اوپکار کے پھل کو پراپت ہوتا ہے جب
منش اُتم گنوں سے یُکت ہوتا ہے تب سب لوگ سب پرکار سے
اُسکا ستکار کرتے ہیں جب برہمچریہ آدی ست برتاؤں
سے اپنا اور دوسرے منشوں کا ستکار ہوتا ہے تب اُسی نر
ورت بھواشش ہوتا ہے کیونکہ ست دھرم کا آچرن منشوں کا ستکار
کرانے والا ہے پھر ست کی آچرن میں جتنی جتنی ادھک شردھا بڑھتی
جاتی ہے اتنا اتنا ہی منش لوگ بیوہار اور پرمارتھ کے سکھ کو

پراپت ہوتے جاتے ہیں سکھہ دکھہ ہانی لابھہ آدی کی
پراپتی میں بھی ہرک شوک آدی چھوڑکے ست دھرم میں دڑھ
رہنا دکھہ کا نِوارن اور سہن کرنا ہم شوچ آدی اپنے
منھوں سے شریر کا روگ بُدھی کی جڑتا آدی مل کا بڑھانا
ست بدیا کی شکشا ست مدھر کومل پریہہ بھاشن کا کرنا۔ جو
من کے اوپر پانچ گیان اندریہ اور پانچ کرم اندریہ ہیں
انکو پاپ کرموں سے روک کے سدا ست لو دشتا تھہ میں پرورت
رکھنا جگر ورتی راج کی سامگری کو سدھہ کرنا وید وکت نیائے
سے یُکت ہوکے پکش پات کو چھوڑکر ست ہی کا سدا آچرن
اور اسّت کا تیاگ کرنا اور جگت اوپکار جسکا پھل اس جنم اور پر جنم
میں آنند ہی ہے اسکو دھرم اور اس سے الٹا کرنے کو ادھرم
کہتے ہیں یہہ سب لکشن دھرم کے منشوں کو گرہن کرنے جوگ
ہیں ۔۔

آگے مختصر دھرم شبدوں کے ارتھ لکھتے ہیں

(۱) سب سے زیادہ ودیاوان - سریشٹ کرم کرنے والے ودیا کے پرچار کرنے والے اور آپ بھی نت پڑھنے والے کو برہما کہتے ہیں

॥ ब्रह्मा ॥

(۲) جو ایشور بھگتی دھرم سبھا کے رکھنے والے اور دشٹوں کو ڈنڈ دینے والے کو اکشتری کہتے ہیں ॥ क्षत्रिय ॥

(۳) سریشٹ پرشوں کی سبھا کے اچھے نیموں سے راج کرنا اور اُتم گنوں سے سب کاموں کو سدھ کرنا ॥ राजा ॥

(۴) بھوگول میں بیوپار آدی بیوہاروں میں آنا جانا اور ست نیموں سے انکی رکشا کر کے دھن آدی بڑھانا ॥ वैश्य ॥

(۵) سب منشوں کو سب ودیا گنوں کا ہی پرکاش کرنا ॥

॥ विद्या ॥

(۶) اُتم کرموں سے بھوگول میں سریشٹ کیرتی کو بڑھانا ॥

यशश्च ॥

(٧) ست بدیاؤں کی پرچار کے لئے پوتر کنیاؤں کو پاٹ شالا میں پڑھانا۔

वर्चश्च

(٨) پورب اُوکت دھرم سے سدا پورشارتھ کرنا اور ویدارتھوں کو رکشا کرکے بڑھانا اور ست بدیا کی پرچار میں دھن خرچ کرنا۔

द्रविणंच

(٩) سچ اُودی ھالووں کی رکشا اور شدّھی کرنی اور شدھ بستر اور بھوجن سے عمر کو بڑھانا۔

आयुश्च

रूपश्च (١٠) نشچے سیوا سے علیحدہ رہکر بستر آدی سے سروپ سُندر اُوتم رکھنا۔

(١١) اُوتم کرموں سے نام کی پرسدّھی کرنی جس سے اوروں کا بھی اُوتساہ بڑھے۔

नामच

(١٢) سرشٹ گنوں کے گرہن کی لئے پرمیشر کے گنوں کا اور ویدشاستروں کا شروَن کرنا اور اپنا جس بڑھانا۔

कीर्तिश्च

(۱۳) جو بایو بہتر سے باہر آتا ہے اسکو بیان اور جو بایو باہر سے بہیتر جاتا ہے اسکو اپان کہتے ہیں ॥

प्राणस्य पानस्य ॥

(۱۴) جوگ ابہیاس شدہ ولش میں تواش آدی اور بہیتر سے پل کرکے پران کو باہر نکال کر روکنے سے شریر کو روگوں سے چہوڑا بدہی آدی کو بڑہاتا اتہہ پرانوں کے بگیان سے ست کا شودہن کرکے گرہن کرنا ॥

चक्षुस्य श्रोत्रस्य

(۱۵) دودہ جل آدی جو رس شکر کہی وغیرہ ہیں انکو بید کی ریت سے شودہ کر بہوجن کرتے رہنا ॥

पयस्य रस

(۱۶) بیدک شاشتر کی ریت سے چاول آدی ان کا ستکار کرکے بہوجن کرنا ॥

अन्नचान्नंदाच ॥

(۱۷) برہم کی سدا اوپاشنا کرنی جیسا ہردیہ میں گیان ہو ویسا ہی بہاشن کرنا اور ست کو ہی ماننا ॥

ऋतंचसत्यंच ॥

(۱۸) اشٹ جو برہم ہے اسی کی اوپاشنا اور جو پورب اوکت

سکھدا ایک سی اسکی شدّہی کرنی اور اُوتم کاموں کو اپنہہ کو تیہاوت پُورن کرنیکے لیئے اُوتّم سامگری پوری کرنی ۔۔

राष्ट्रं च प्रजेच ॥

(۱۹) سب منش اپنی راج اور سنتان کو اچھی شکشا دیا کریں اور گھوڑے ہاتھی کو بھی سوسکشت کہیں ۔۔

प्रजा च पशवश्च

(۲۰) سب منش اپنے گیان اور بدّیا کو بڑھاتے ہوئے ایک برہم کی اُپاسنا کرتے رہیں اور وید آدی ست شاستروں کو پڑھنا پڑھانا بھی برابر کرتے جاویں ۔۔

ऋतं च

(۲۱) پرتکش آدی پرمانوں سے ٹھیک پریکشا کرکے جیسا آتما میں گیان سے جانتے ہو ویسا ہی بولو اور کرو اور پڑھنا پڑھانا کبھی مت چھوڑو ۔۔

सत्यं च

(۲۲) بدّیا گرہن کے لیئے برہمچریہ پُورن کرکے سدا دھرم پر نِشچت رہو ۔۔

तपश्च

(۲۳) اپنی آنکھ وغیرہ اندریوں کو ادھرم اور آلکس سے چھوڑا

سدا دہرم میں چلاؤ *

दमस्य ॥

शमस्य (۲۴) اپنے آتما اور من کو سدا دہرم سیوں میں استہر رکہو *

(۲۵) تینوں وید اور اگنی آدی پدارتہوں سے دہرم ارتہہ کام موکش کو سدہ کرو ورشلپ بدیا کی ونتی کرو *

आरयस्य ॥

(۲۶) بایو برشٹی جل کی شدہی کے لئے اگنی ہوتر سے لیکر اسو میدہ پرجنت جگوں سے سب سرشٹی کا اوپکار کرو *

अग्निहोत्रच ॥

(۲۷) جگت کے اوپکار کے لئے ستبادی ستاری اور پورن ودیا والوں کو ست سنگ سے بیوہاروں کو سدا بڑہاتے رہو *

अतिथ्यस्य

(۲۸) سب منشوں کی راج اور پرجا کے پربندہ سے دہن آدی کو بڑہا کر رکشا کرو اور اس دہن کو اچہے کاموں میں خرچ کر کے اسی دہرم ارتہہ کام موکش ان چاروں پہل کی سدہی سے اپنا جنم سپہل کرو *

मानुषस्य

(۲۹) اپنے سنتانوں کی یتہا یوگ پالن اور رکشا کر کے ان کو

سدا دھرم آتما پورتارتھی بناتے رہو ۔

प्रजाच

(۳۰) سنتانوں کی اوتپتی کرنیکے بیوہاروں میں سرشٹ بھوجن
اور اوکھد سیون کرکے گرہہ کی رکشا کرو ۔

प्रजनश्च

(۳۱) پوتر اور کنیاؤں کے جنم سمے میں استری اور بالکوں کی رکشا
یوکتی پوربک کرو ۔

प्रजातिश्च

(۳۲) ہے منشیو تم سب دن ستیہ بچن ہی بولو ۔

सत्यमिति

(۳۳) دھرم اور پرمیشر کی پراپتی کے لئے نت بدیا گرہن کرو بدیا کا
پڑھنا اور پڑھانا ہی سب سے اُتم ہے ۔

तपइति

(۳۴) تمہارا تپ ستیہ ماننا اور ستیہ بولنا ہی ہے ۔

ऋतंतप

(۳۵) ستیہ بدیاؤں کو سننا ہی سرشٹ ہے ۔

श्रुत

(۳۶) اُتم کرم کرنے اور اچھے سبھاؤ دھارن کرنے میں نت پرورت
رہو ۔

शान्त

(۳۷) تمہارا دم شم دان جگ اور پریم بھگتی سے تینوں لوک

सत्यं च ० ہیں یہ ایک برہم کی ودیا تشا کو ہی تپ کہتے ہیں ॥

(۳۸) ست بھاشن اور آچرن سے اور کوئی اُتم لکشن نہیں

سत्यपर ہے ست سے ہی بیوہار اور پرمارتھ میں سکھ ملتا ہے ॥

(۳۹) انیایہ سے کسی کے پدارتھ کو گرہن نکرو اور کیسی ہی وستھا

ہووے نت ست میں ہی نشچت رہو ॥ अपइति

(۴۰) جیت اندریہ ہو کر بدیا کا ابھیاس کرو ॥ दमइति

(۴۱) دان کا سبھاؤ نت رکھو ॥ दानमिति॥

(۴۲) ست کا آچرن اور اَست کا تیاگ یہ اُتم دھرم ہے یہ

کرتے رہو ॥ धर्मइति

(۴۳) جس کام میں منشوں کی بڑھتی ہوتی ہے اور جسے منش ہر

کرتے ہیں وہی نت کرتے رہو ॥ प्रजनइति

(۴۴) تینوں وید اور اگنی آدی سے تلب بدیا سدھ کرنی سب

منشوں کو اُچت ہے ॥ अग्नयइत्याह॥

(۴۵) من کا بل اور اسکی شدّھی کرنا یہہ بھی دھرم کا لکشن ہے ۔۔

मानसमिति

(۴۶) چاروں وید کو جانکر سنساری بیوہاروں کو چھوڑ کر سنیاس آشرم کرکے ست دھرم اور ست بدّیا سے لابھ پہنچانا یہہ بھی اُوتم دھرم ہے ۔۔ न्यास इति

(۴۷) ست سے ہی پرتشٹھا اور برہم کو پراپت ہوکے مُکتی کا سُکھہ ملتا ہے ۔۔ सत्येन ॥

(۴۸) سب کام کرو وہ آدمی شتروؤں کو جیت کر اور پاپوں سے چھوٹ کر دھرم میں استھر رہنا یہہ بڑا اوتم کام ہے ۔ तपसा देवा

(۴۹) پاپوں سے الگ ہو کر برہم اپدیش کی سیوا سے بدّیا کی پراپتی کرنا یہہ بھی اُوتم دھرم ہے ۔۔ दमने ॥

(۵۰) گیان کا آچرن یہہ بھی دھرم کا لکشن ہے ۔۔ शमने

(۵۱) دان آتما کے آشریہ سے سب پرانیوں کا جیون ہوتا ہے اسلئے

دان ہی دہرم کا لکشن ہے۔

(۵۲) دہرم آتما کا ہی لوک مین بسواس ہوتا ہے اور دہرم سے ہی پاپ چھوٹتے ہین سب سے اوتم دہرم کو ہی جاننا چاہیے۔

(۵۳) منش کی اونتی بنا دہرم کیسے ہو اسلئے بُرجن بھی دہرم کا ہیتھ ہے۔

(۵۴) بدیا والون کے گیان مارگ کو پراپت ہو کر پرتھوی کاش اور سرگ تینون پرکار کی بدیا پرسدہ ہوتی ہے۔

(۵۵) بایو برشٹی جل کی شدہی اور درگندہ ہٹانی سے سکھہ کی پراپتی ہوتی ہے اسلئے اگنی ہوتر ہی دہرم ہے۔

(۵۶) بدیا سے شترون کو جیت منش اپنا متر بناتے ہین۔ اسلئے بدیا آدی جگ کو دہرم کا لکشن کہتے ہین۔

(۵۷) من کی شدہی سے پرمیشر کی پہچان اور سکھہ کی پراپتی ہوتی ہے اسلئے من کو پوتر اور بدیا یوکت کرنا یہہ بھی دہرم کا لکشن ہے۔

(۵۸) جو پرکاش سروپ اور نت ہی اُسکی اگیا پالن کرنا چاہئے۔

(۵۹) جو ست کا آچرن کرنیوالا ہوتا ہی وہی نت عتیانند سُکھہ کو پراپت کرتا ھے۔

(۶۰) جو وید اُدکت دھرم ہی وہ کرنیکے جوگ اور وید برودھ تیاگ کرنے جوگ ہی۔

(۶۱) جس کام کے کرنیسے سنسار مین اُتم سُکھہ اور موکش سُکھہ کی پراپتی ہووی وہ کرنا اوشیمہ ہے۔

پرلی کے پیچھے سرشٹی اوتپتی کا برنن

چونکہ جگت اناد کال سے اوتپن ہوکر پرلی ہوتا رہتا ہی اُسکا کوئی آد انت نہین ہی جگت کا کارن نت ہی ہی اب جس جس ریت سی بعد پرلی کی اوتپتی جگت کی ہوتی ہی اُسکا بیان کیا جاتا ہی۔ جب یہہ کارج سرشٹی اوتپن نہین ہوئے تھی تب ایک سرب شکتمان پرمیشر اور دوسرا جگت کا کارن ارتھات جگت بنانے کی سامگری

براجمان بھی اُس سمے (   ) نام اکاش جو نیترون سے دیکھنے
مین نہین آتا سو بھی نہین تہا کیونکہ اُس سمے اُس کا بیوہار نہین
تہا اُس سمے ستوگُن رجوگُن تموگُن ملا کر جو پر وہان کہاتا
ہے وہ بھی نہین تہا اُس سمے پرمانو بھی نہین تھے - یہہ
سب جگت کے کارن مین لے ہوئی ہوئی تہی تہا ویراٹ ارتہات
جو سب ستہول جگت کی نواس کا استہان ہی سو بھی نہین تہا جو کہ
یہہ برتمان جگت ہے وہ بہی اننت شدہ برہم کو نہین ڈہانپ سکتا
اور اُس سے ادہک یا اتاہ بہی نہین ہو سکتا جیسے کوہرا جل پرتھوی
کو نہین ڈہانپ سکتا ہے جس پرمیشر کے رچنے سے جو یہہ نانا کار
جگت ادپن ہوا ہے وہی اس جگت کو دہارن کرتا ناش کرتا
اور پالک بھی ہے اور ہی اکاش کی سمان بیاپت ہو دہی اشیر مین
نواس کرتا ہی جب پرلے ہوتا ہی تب بہی یہ جگت کارن روپ ہو کر
ایشر کی سامرتہہ مین رہتا ہی پھر اُس سے ادپن ہوتا ہی + ہرن گربہہ جو

پرمیشر ہی وہی سرشٹی کی پہلے پرتمان تہا اور وہی اس جگت کا سوامی
ہی وہی پرتہوی سی لیکر سورج پرجنت سب جگت کو رچکر دہارن کر
رہا ہی اس سکہہ سروپ پرمیشر دیو کی ہی ہم لوگ سدا اوپاشنا کرین
غیر کی نہین جیسے اکاش کے بیچمین سب پدارتہہ رہتے ہین اکاش سب سے
الگ رہتا ہی ارتہات کسیکی ساتہہ بندہتا نہین، ہی اسی پرکار پرمیشر
کو بہی جاننا چاہئے سو وہ پورکہہ سب جگہ سے پورن ہوکے پرتہوی
تہا سب لوکونکو دہارن کر رہا ہے جو جگت اتپن ہوا ہی اور جو ہوگا
اور جو اس سمے مین ہی اس تین پرکار کے جگت کو وہی پورکہہ یعنے
پرمیشر ہی رچتا ہے اس سی سوا کوئی جگت کا رچنے والا نہین ہے
سو پرمیشر پرتہوی ادک جگت کے ساتہہ بیاپک ہوکے استہت ہی اور اس سے
الگ بہی ہی کیونکہ اسمین جنم آدی ہیو ہار نہین ہین اپنے سامرتہہ سے سب
سب جگت کو اتپن کرتا ہی آپ کبہو جنم نہین لیتا اس پورکہہ کی
ایکسا سے یہہ سب جگت کنچت ماتر دیش مین ہی جو اس سنسار

کے چار پاد ہوتے ہین وہ سب پرمیشر کی بیچ مین ہی رہتی ہین اِس استہول
جگت کا جنم اور بناش سدا ہوتا رہتا ہے پرنتو وہ پورن جنم آدی
دہرم سے الگ ہی جگت دو پرکار کا ہی چیتن جو ہو جین آدی کی
لئے چیشٹا کرتا ہی اور جیو سکجگت ہی دوسری جو ہو جن کے لئے بنا ہی
اور جسمین گیان نہین ہے آپنے آپ چیشٹا بہی نہین کرتا
ہے

وِیراٹ

جسکا برہمانڈ کے النکار سی برنن کیا جاتا ہی اور جو اسی پورش کر
سامرتہہ سے اوتپن ہوا ہی اور جسکو مول پرکیرتی بہی کہتے ہین اور
جسکا شریر برہمانڈ کی سمتولیہ اُسکی سورج چندر ماں نیتر استہانی ہین یو
سپران پرتہوی جسکا پگ ہے اتیادی لکشن والا جو یہ آکاش ہی سو ویراٹ تا
ہی وہ پرتہم کلا روپ پرمیشر کی سامرتہہ سی اوتپن ہو کے پرکاشمان ہو رہا ہی
اُس ویراٹ کی متو نکی لو رب بہاگون سی سب پرانی اور اپر اینون

کا دیہہ پر تھک پر تھک ادتپن ہوا ہی اُسمین سب جیو باس کرتے
ہین اور پرمیشر اس سنسار روپ دیہہ سی سدا الگ رہتا ہی پرنتو
بھومی آدی جگت کو پرتھم ادتپن کر کی پشچات دھارن کر رہا ہی اسنی
بہو جن ستران جل گرام اور سب پشوا در بکپشیون ورسو کشم دیکھ
دہاری کیٹ پتنگ آدجیوون کو ادتپن کیا ہی اور رنشون کی برن
بیوستھا باندہی ہی اُسکا بیان پر جا بکھہ مین ہوگا۔
اُس پورکھہ کی گیان سروپ سامرتھہ سی چندرماں اور تیج سروپ
سامرتھہ سے سورج اور شروتر ارتہات اکاش روپ سامرتھہ سے
اکاش اور بایو روپ سامرتھہ سے بایو تتھا سب اندریان ہی اپنے
اپنے کارن سے ادتپن ہوئی ہین اور مکھہ جوتی روپ سامرتھہ
سے اگنی اور اوس پورکھہ کی اتینت سوکشم سامرتھہ سے انترکش
ارتہات جو بھومی سورج آدی لوکون کے بیچ مین پول ہے ادتپن
ہوا ہی اور اُسکی سر باتم سامرتھہ سی پرکاش کرنیوالی سورج آدی لوک

اوتپن ہوئی ہین ورپرتہوی کی بڑا نوروپ سامرتہہ ہی پرتہوی اوتپن ہوئی ہی اور جل ہی اُسکا کارن ہی اور جسمین ہوا ہی اُسی پرمیشرنے اپنی سمردہ روپ سامرتہہ سی دشاؤن کو اوتپن کیا ہی اور لوگون کے کارن روپ سامرتہہ سی سب لوک اور اونکی بسنے والی اور سب پدارتہون کو اوتپن کیا ہی۔

دیواریہات جو بدیادان لوگ ہوئی ہین اونکو بھی ایشرنے اُنکے کرمونکی انوسار اوتپن کیا ہی جو یہہ برہمانڈ کا رچن پالن اور پرلی کرنا روپ جگ ہی اسمین بسنت رُت ارتہات چیت بیساکہہ گھی کے سمان ہی۔ گریسم یعنی جیٹھہ اساڑا یندہن کی سمان ہی۔ برکہا رتو یعنے ساون بہادون شرد رتو اسوج کاتک ہیم رُت مگہر پوہ ششر رتو ماہ پہاگن سو یہہ روپ النکار سے برہمانڈ کا بیہ کہان جاننا چاہئی اس بیا کہان سی ویراٹ روپ النکار کا ارتہہ ہے۔

ایشرنے ایک ایک لوک کے چارونطرف سات سات پردی اوپر اوپر رچی ہین سو جتنی برہمانڈ مین لوک ہین اُن ایک ایک کے اوپر سات سات آورن

نہا ہی مین ۔ سمندر ۔ ترشینو ۔ میگھہ منڈل کا بایو برشٹی جل ۔ برشٹی جل
کے اوپر ایک پرکار کا بایو اتپنت سوکشم بایو جسکو دھننجہ کہتے ہین
سو یہ آتما بایو جو دھننجہ سے بہی سوکشم ہے ۔

اور اس برہمانڈ کی سامگری ۲۱ پرکار کی کہاتی ہے پرکیرتی بدھی اور
جیو یہہ تینون ملکر شروتر ۔ تچا ۔ آنکھہ ۔ جیبھ ۔ ناک ۔ باک ۔ پگ
ہاتھہ ۔ گدا ۔ لنگ اندریہ ۔ شبد ۔ سپرش ۔ روپ ۔ رس ۔ گندھ
پرتھوی ۔ جل ۔ اگنی ۔ بایو ۔ آکاش انکو سشٹی کہتے ہین ۔

اُس پرمیشر پور کہہ نے پرتھوی کی اوتپتی کے لئے جل سے سارانش رس
کو گرہن کر کی پرتھوی اور اگنی کو ملا کے پرتھوی رچی ہے اور اگنی کے
پرمانوؤنکی ساتھہ جل کے پرمانوؤنکو ملا کر جل کو اور بایو کی پرمانوؤن کے ساتھہ
اگنی کی پرمانوون کو ملا کر اگنی کو اور بایو کے پرمانوون سی بایو کو
رچا ہے اور ایسے ہی اپنی سامرتھہ سی آکاش کو بہی رچا ہے جو کہ سب تتوں کے
ٹہرنیکا استہان ہے ایشر نے پرکیرتی سی لیکر گہاس پرجنت جگت کو

رچا ہی اِس ہیتو یہہ سب پدارتھ ایشر کی رچی ہوئی ہیں اُسکا نام وشوکرمان ہی
جب جگت اُتپن نہیں ہوا تھا تب وہ ایشر کی سامرتھ میں کارن روپ سے
برتمان تھا جب جب ایشر اپنی سامرتھ سے اُس کارج روپ جگت کو رچتا
ہی تب کارج روپ گُن والا ہوکر استھول بنکر دیکھنی میں آتا ہی جب پُرش
اپنی شریر آدی کو رچتا ہی تب مُنش بھی دیہہ کرم کرکے دیو کہاتی ہیں جب
ایشر کی اُپاسنا سی بدّیا وگیان آدی اُتّم گُنوں کو پراپت ہوتے
ہیں تب ہی اُن مُنشوں کا نام دیو ہی کیونکہ کرم سی اُپاسنا اور گیان
اُتّم ہی جو پرجا کا پتی اور تھا اُس سب جگت کا سوامی ہی۔ وہی جیو اور
جیتن کی بھیتر اور باہر انترجامی روپ سی سروتر ویاپت ہو رہا ہی جو سب
جگت کو اُتپن کرکی اپنی آپ سدا اختیار رہتا ہی جو اُس پرمیشر کی پراپتی
کا کارن ستیہ کا آچرن اور ستیہ بدیا ہی اُسکو بدیادان لوگ دھیان
سی دیکھتی ہیں پرمیشر کو سب پرکار سی پراپت ہوتی ہیں جسمیں سب لوگ
ٹھہر رہی ہیں اُسی پرمیشر میں گیانی لوگ بھی ستیہ نشچیہ سی مکتی سکھ

پراپت ہو کی جنم مرن آدی جا فی آپنے سے چھوٹ کر آنند میں سدا رہتے ہیں"

پرتھوی آدی لوک بھرمن بچھہ

پرتھوی سورج چندرماں کا نام گنو ہے سب اپنی اپنی پردھی میں اننت کشٹ
کی بیچ میں سدا گھومتے رہتے ہیں جو جل ہے پرتھوی کی ماتا کی سمان ہے کیونکہ
پرتھوی جل کی پرمانوؤں اور اگنی پرمانوؤں کی سنجوگ سے ہی اتپن ہوئی
ہے اور یہ کہ منڈل کی جل کی بیچ میں گربھ کی سمان سدا رہتی ہے اور
سورج اُسکی پتا کی سمان ہے اس سے سورج کی چاروں طرف گھومتی ہے
اسی پرکار سورج کا پتا بایو اور اکاش ماتا تھا چندرماں کا اگنی پتا
اور جل ماتا اُسکی پرتھوی کی گھومتے ہیں اسی پرکار سے سب لوک اپنی اپنی
ککشا میں سدا گھومتے ہیں اسی پرکار سوتر آتما جو بایو ہے اُسکی آدھار اور
اکرشن سے یعنی پرمیشر کے سامرتھ سے پرتھوی آدی سب لوکوں کا
دھارن بھرمن اور پالن ہو رہا ہے پرمیشر نے جو جو مارگ جس جس کے
گھومنے کے لئے بنائے ہیں اُس اُس مارگ میں سب لوگ گھومتے ہیں وہ

گنو یعنی پرتھوی ایک پرکار سے اس ستھول ترن اتی ان آدی
پدارتھوں سے سب پرانیوں کو نرنتر پورن کرتی ہے جو یہ یا آدی
اُتم گنوں یا دینے والا پرمیشر ہے اسی کے جاننے کے لیے سب جگت درشٹانت
ہے چندر لوک بھی پرتھوی کے چاروں طرف گھومتا ہے ۔۔

اکرشن ہتّا ویاکھیہ

سب لوگوں کے ساتھ سورج کا اکرشن اور سورج آدی لوکوں کے
ساتھ پرمیشر کا اکرشن ہے اور پرمیشر کے اننت بل اور اکرم گنوں
سے سب سنسار کا دھارن اکرشن اور پالن ہوتا ہے اس کارن سے
سب لوک اپنی ککشا سے ادھر اُدھر چلائے مان نہیں ہوتے ہے
پرمیشر آپکی جو پرجا اوتپتی استھتی ور پرلی دھرم والی پرجا ہو جیں یا لیو
پر وہان ہے وہ آپکے اکرشن آدی نیموں سے تتھا سورج لوک کی اکرشن
سے بھی استھر ہو رہی ہیں اور سب دن پرجاؤں کو انکے گن نیم میں
رکھتے ہیں اپنی اپنی ککشا میں گھوم کر اپنے استھان میں بس رہے

ہیں اس سے یہہ سدہ ہوا کہ پرمیشر ہی سب لوکوں کہ اکرشن اور
دہارن کر رہا ہے۔ جیسے پرمیشر انکے پرکاش سے ہی سوریہ آدی لوکوں
کا دہارن اور پرکاش ہوتا ہے اسی ہیتو سے سوریہ آدی لوک بھی اپنے
اپنے اکرشن سے اپنا اور پرتھوی آدی لوکوں کا بھی دہارن کرنے
میں سمرتھہ ہوتے ہیں اس کارن سے آپ سب لوکوں کے پریم سے
اور استھاپن کرنیوالے ہیں اور آپکا سامرتھہ اتینت آشچریہ روپ ہے
سو سوریہ آدی لوک اپنے پرکاش سے اندھکار کو نورت کر دیتے ہیں
(सविता) یعنی پرکاش روپ اور اپرکاش روپ ان دونوں لوکوں کا سمبود
دہارن اور اکرشن بیوہار میں برتتے ہیں اسی سبب ایسے نانا پرکار
کے بیوہار سدہ ہوتے ہیں اکرشن کس پرکار کا ہے کہ جیسے توجا سے قوموا
کا اکرشن ہو رہا ہے ویسے ہی سوریہ آدی لوکوں کے ساتھہ اور نو ہول
کا اکرشن ہو رہا ہے اور پرمیشر بھی ان سوریہ آدی لوکوں کا اکرشن کر
رہا ہے پرمیشر سب جیووں کے ہردیہ میں امرت ہے ارتھات بگیان کو

سدا پرکاش کرتا ہی اور سوریج لوک بھی رس آدی پدارتھوں کو
پرتھوی پر پرویش کرتا ہی اور سب کو انکو بیوستھا سی اپنی اپنی استھان
میں رکھتا ہی ویسی ہی پرمیشر دھرماتما گیانی لوگو نکو امرت سروپ مکتی دیتا
ہی اور سوریج لوک بھی رس یوکت جو اوکھدی ور برشٹی جل کو امرت
روپ جل کو پرتھوی میں پرویشٹ کرتا ہی سو پرمیشر سب لوکوں
کا پرکاش کرکے سب کو جتاتا ہی۔ تتھا سوریج بھی روپ آدی
کا بھاگ دکھلاتا ہی۔ سب لوکوں میں ایشر ہی کی رچنا سے
اپنا اپنا اکرشن ہی*

اتی پرکاش بکھیہ

لوک دو پرکار کے ہوتے ہیں ایک تو پرکاش کرنیوالے دوسرے دوسری جو
پرکاش کئے جاتے ہیں یعنی ست سروپ پرمیشر نے ہی اپنی سامرتھ سی
سورج آدی سب لوکوں کو دھارن کیا ہی اُسکی سامرتھ سی سوریج لوک نے
بھی اور لوکو نکا دھارن اور پرکاش کیا ہی تتھا یعنی کال میں سوریج کرن

اور بایو نی بھی سوکشم استھول ترسینو آدی پدارتھوں کا نیتھا اور دھارن
کیا ہی اسیطرح سورج کی پرکاش میں چندرماں کا پرکاش ہوتا ہی ایشر کا
پرکاش تو سب میں ہی مگر چندرماں آدی لوکوں نہیں پرکاش تو انہیں سے
بلکہ سورج آدی لوکوں سی ہی چندرماں ودیر تھوی آدی لوک پرکاشت
ہورہی ہیں اور ادیتہ کی کرن چندرماں سے ملکر زمین پر پڑنی سے
سیتل ہوتی ہی کیونکہ اکاش کی جس جس دیش میں سورج کی پرکاش
کو پرتھوی کی چھایا روکتی ہی اس اس دیش میں سیت بھی ادھک
ہوتا ہی جس جس دیش میں سورج کی کرن ترچھی پڑتی ہی اس اس
دیش میں گرمی کم ہوتی ہی اور سیتلتا کی ادھک ہونی سی سب مورتی
مان پدارتھوں کی پرمانو جم جاتی ہیں اور جب انکی بیچ میں سورج کی
تیج روپ کرن پڑتی ہی تب ادن میں سے بھاپ اٹھتی ہی۔ اسکی
جوگ سی کرن بھی بل الو ہوتی ہی جیسے جل میں سورج کا پرتی بمب
اتینت چمکتا ہی اور چندرماں کی پرکاش اور بایو سی سو لمتا آدی

اوکھدیاں بھی اُتپنّ ہوتی ہیں اور اُن سے پرتھوی اُتپنّ ہوتی ہے اسلئے
ایشور نے نچھتر آدی لوکوں کے نزدیک زمان کو قایم کیا ہے سورج بھی اِس
سنسار میں اکیلا بچرتا ہے اور اپنی ہی کیل پر گھومتا ہے تتھا پرکاش سروپ ہو کر
سب لوکوں کا پرکاش کرنیوالا ہے اُسی سورج کی پرکاش سے چندرما کا پرکاش ہوتا ہے

اِمی گنت بدیا بھگ

ایک سے اور ریکھا بھید سے گنت بدیا سدھ ہوتی ہے اور یہ مکھہ بدیا ویدوں
ہی سے نکلی ہے مگر اس سمے میں ہمارے سب منش ماتر اس بدیا سے خوب واقف
ہیں اور سرکاری مدرسوں میں اُسکی گننا اور سدّھی کر رہے ہیں اور
کارن اُسکا لکھنا اچکھہ نہیں ہے چنانچہ تحریر اقلیدس یعنی ریکھا
گنت جبر و مقابلہ یعنی بیج گنت اور گنت پرکاش آدی یہ تمکو نہیں اُسکا
پورا بدن ہے پرنتو یہ سب بدیا پرمیشر رچیت ہیں اور ویدوں سے ہی نکلی ہیں

پرارتھنا اور اُپاسنا بھگ

ایشور کی آگیا ہے کہ ہے منشو تم لوگ سب ملکر سب پرکار سے اُتم گنوں

کا گرہن کرو اور اُتم کرموں کا سیون سدا کرتے رہو ہے بھگوان آپکی
کرپا سے ہم لوگوں کے سب اچھا سر تہا ست ہی ہوتی رہیں کنتو چکرورتی
راج آدی بڑے بڑے کام کرنے کی جو کتا ہمارے بیچ میں استھر کیجئے
ہے پرماتمن آپ اپنی کرپا سے جو اتینت اُتم ست بدیا دی شبھ گنوں
کو دھارن کرنے جوگ بدھی سے یوکت ہم لوگوں کو کیجئے ہے بھگوان
ہماری شبھ کرم کرنیکی اچھا ہو اور ہمارے شریروں کو اُتم انّ سے
سدا پشٹی یوکت رکھئے ارتہات اپنی کرپا سے ہمکو سدا اُتم پراکرم
یوکت اور درڑھ پرجتن والے کیجئے اور ست شاستر ارتہات وید بدیا
کے پڑھنے پڑھانے اور اس سے سبھاوت اوپکار لینے میں ہمکو اتینت
سمرتھ کیجئے جس سے ہم لوگ اُتم گنوں اور کرموں کو کرکے برہمن برن
ہوں۔ ہے پرمیشر آپکی انوگرہ سے ہم لوگ چکرورتی راج اور شورویر
پُرشوں کی سبھا سے یوکت ہوں یعنی چھتری برن کے ادھکاری
ہوں کیجئے جیسے یہ تہو ہی سے بیج اگنی جل اور بایو آدی پدارتھوں سے

سب جگت کا پرکاش اور اپکار ہوتا ہے ویسے ہی کلا کوشلیا بھان آدی
یان چلانیکے لیئے ہمکو اوتم سکھ سہت کیجئے کہ جس سے ہم لوگ سب سرشٹی کے
اپکار کرنیوالے ہوں۔ ہے سود برہمن نیاے کرنے ہارے ایشر آپ نیاے کاری
ہو ویسے ہمکو بھی نیاے کاری کیجئے۔ ہے بھگوان جیسے آپ نرنتر ہو کر سب سے
برتتے ہو ویسے ہی پیریت ہمکو بھی کیجئے ہے پرم کرپا ندہے ہمارے لئے اُتم
راج اوتم دھن اور شبھ گن دیجئے۔ ہے پرمیشر آپ برہمن کو ہمارے بیچ میں
اوتم بدیا یکت کیجئے۔ ہمکو اتینت چھتر شور بیر اور چھتری برن کا اوسکاری
کیجئے۔ ہمارے ویش برن کیجئے جس سے ہماری پرجا کی سدا رکشا ہو اور جیسے
ہم شبھ گن والے ہوکر اتینت پورشارتھی ہوں ہے ایشر آپ ایک جگبیشور
جیسے جاگرت اوستھا میں میرا من دور دور گھومنے والا اور گیان آدی
شبھ گن والا اور پرکاش سروپ تھا ہے ویسے ہی نندرا اوستھا میں بھی
شدھ اور آنند یکت رہے اور شدھ سبھاؤ یکت ہو اور اودھرم ہو
میں کبھو پرورت نہ ہو سب سے اوتم ہو کش سکھ بیکے لیکر ان چل پربرت

سب پدارتھوں کی یاچناؤں کو کیول ایشور سے ہی کرنی چاہیے
جگ نام وشنو کا ہے جو سب جگت میں بیاپت ہو رہا ہے اسکی یہہ
اگیا ہے کہ سب منش اپنے آیو کو ایشور کی سیوا اور اسکی اگیا پالن میں
سمرپن کریں اپنا پران بھی سمرپن کریں اور سب اندریاں نیز ان
جیو اور جگ پرمیشور میں سمرپن کریں جو منش اپنے سب کاموں اور
بیوہاروں میں سب لبتو بدیا گیان اور پدارتھ ایشور کے
ارپن کرتا ہے وہ ایشور اس منش کو سکھ دیتا ہے وہ منش سکھ روپ
موکش کو بھوگتا ہے اور پرمیشور کو ہی ہم لوگ اپنا راجا مانیں اور ست
بولنے ماننے اور کرنے میں سمرتھ ہوں سب منشوں کو اس پرکار کی آشا
کرنی اوچیت ہے کہ ہے کرپا ندھے آپکی اگیا بھگتی سے ہم لوگ پرمیشور پر وہ
کبھو بھول کر بھی نہ کریں بلکہ آپ اور سب کے ساتھ پتا اور پتر اور بندھو
کے سمان برتیں ۔

ایشوراوپاسنا بجھیں

جیو کو ایشر کی اوپاسنا کرنی نت ادچت ہے ارتھات اوپاسنا سمے میں
سب منش اپنے من کو اس میں استھر کریں اس کا ارتھات سب جگت کے
پرکاش اور سب کی رچنا کرنیوالے منش برہم گیان کے لئے جب اپنے کو
پہلی پرمیشر میں یوکت کرتے ہیں تب پرمیشر انکی بدھی کو اپنی کرپا سے
اپنے میں یوکت رکھتا ہے پھر وے پرمیشر کی پرکاش کو نشچے کر کے یتھاوت
دھارن کرتے ہیں جو کہ منش موکش سکھ کے لئے یتھا یوگ سامرتھ سے
پرمیشر کی سرشٹی میں اوپاسنا جوگ کا کر کے اور اپنی آتما کو شدھ کر کے
پرمیشر کے آنند سروپ پرکاش کو پراپت ہوں اسی پرکار پرمیشر دیو
بھی اوپاسکوں کو اننت سکھ دیکر انکی بدھی کے ساتھ اپنے آنند سروپ
پرکاش کو کرتا ہے جو بدیاوان جوگی لوگ اور دھیان کرنیوالے ہیں وہی
یتھا یوگ بھاگ ہے ناڑیوں میں اپنے آتما سے پرمیشر کی دھارنا کرتے ہیں
جو جوگ یوکت کرموں میں تت پر رہتے ہیں اپنے گیان آنند کو سدا بستر ت
کرتے ہیں وہ بدیا والوں کے بیچ میں پرتشٹ ہو کر برہم آنند کو پراپت

ہوتے ہیں اسی پرکار سے انتش کرن کو شدہ اور برہم آنند سروپ پرمیشر میں استھر کر کے اُس میں اُپاسنا بدہان سے بگیان روپ بیج کو اچھی پرکار سے بو دوہ اوپاسنا جوگ برتی کیسے ہی کہ سب کلیشوں کا ناش کرنے والی ہے اور ست شانتی آدی گنوں سے پورن ہے اُن اوپاسنا جوگ برتوں سے یہ پاسنا کی جوگ کو اپنی آتما میں پرکاشت کرو ہے پرمیشر منگل وے آپکی کرپا سے اوپاسنا جوگ پراپت ہو تھا دس پران من بدھ چت اہنکار بدیا سبھاؤ شریر بل اور دس اندریاں یعنی ہم سب کلیانوں میں پرورت ہوکے اوپاسنا جوگ کو سدا سیون کریں ہے بھگوان آپ سب میں بیاپک شانت سروپ آنند پران کابھی پران تھا گیان انسروپ گیان کو دینے والے سب کے پوجنے یوگ سب سے بڑے ہے اور سب کے سہن کرنیوالے ہیں اسیلئے آپکو جانکر ہم لوگ سدا اوپاسنا کرتے ہیں اور سدا کرتے رہیں ۔۔

مکتی اور اوپاسنا کا بیان

مکتی کا اُتم سادہن اُتم اوپاسنا ہے اسلئے جو بدیاوان لوگ ہیں وے

سب جگت اور منشوں کے ہردیہ میں بیاپت ایشور کی اوپاسنا ہی سے اپنے
آتما کے ساتھ یوکت کرتے ہیں وہ ایشور کیسا ہے کہ سب کے جاننے والا نیاوکاری
دوشٹوں ہت کرتا کا سمندر سب آنندوں کو بڑھانے اور سب سے بڑا
ہے اس سے سب اُپاسکوں کی آتما سب اودیا روپی وشیوں کے اندھکار
سے چھوٹ کر آتماؤں کے پرکاشت کرنیوالے پرمیشور میں پرکاش ہو کر
پرکاشت رہتی ہیں ؛

اوپاسنا کرنیکا طریقہ

جب جب منش لوگ ایشور کی اوپاسنا کرنی چاہیں تب تب اچھے اکیل
ایکانت استھان میں بیٹھ کر اپنے من کو شدھ اور آتما کو استھر کریں
تتھا سب اندریہ اور من کو سچدانند آدی لکشن والے انترجامی پر
لگا کر سمیک چنتن کر کے اُس میں آتما کو لگا دیں پھر اسکی استوتی پرارتھنا
اوپاسنا کو بار بار کر کے اپنی آتما کو بھلی بھانت سے اُس میں لگا دیں
چت کی پرتیوں کو سب برائیوں سے ہٹا کر شدھ گنوں میں استھر کر کے

پرمیشر کی سمیپ موکش پراپتی کو جوگ کہتے ہیں اور پرمیشر اور اُسکی اگیا
سے برودھ برائیوں میں پھنس کر اُس سے دور ہوجانیکو بیوگ کہتے ہیں ؛
سوال ۔ جب برتی بیوہاروں سے ہٹا کر استھر کیجاتی ہے تب کہاں پر
استھر ہوتی ہے ؛
جواب ۔ جیسے جل کے بہاؤ کو ایک طرف سے دڑ باندھ کر روک دیتے
ہیں تب وہ جسطرف نیچا ہوجاتا ہے اُسطرف چلکر استھر ہوجاتا ہے اسی کار
من کی برتی بھی جب باہر سے رکتی ہے تب پرمیشر میں استھر ہوجاتی ہے
ایک تو چت کی برتی کے روکنیکا یہ مطلب تھا جو بیان ہوا اور دوسرا
یہہ ہے کہ اوپاسک لوگ اور سنسار کے منش جب بیوہار میں پرورت ہوتے
ہیں تب جوگی کی برتی سدا ہرکھ شوک رہت آنند سے پرکاشت ہوکر اُتساہ
اور آنندیوکت رہتی ہے اور سنسار کے منش کی برتی سدا ہرکھ شوک روپ
دکھ ساگر میں ہی ڈوبی رہتی ہے سب جیووں کے من میں پانچ پرکار
کی برتی اوتپن ہوتی ہے اُسکے دو بھید ہیں ایک کلشٹ دوسرے اکلشٹ

یعنی کلیش سہت اور کلیش رہت ان میں سے جنکی برتی پر مُیشٹر کی اوِدیا سے بکھہ ہوتی ہی انکی برتی اودیا آدی کلیش سہت اور جو پورب اوکت اوپاسک ہیں انکی کلیش رہت اور شانت ہوتی ہی وہ پانچ برتی یہ ہیں پرمان - بپرجے - بکلپ - نندرا - سمرتی - انکی بہاگ اور لکشن یہہ ہیں ** तत्प्रयत्ना اسکی بیاکہا درمکہہ کی ہوم پرکرن میں لکہدی ہی ۔ دوسری بپرجے جس سے متہا گیان ہو جیسی کو تیسا نہ جاننا ۔ تیسری بکلپ جیسے کسی نے کسی سے کہا کہ ایک پشپ پر ہم نے ایک آدمی کی سر پر سینگ دیکھی ہیں اسکو سنکر دوسرا آدمی نشچے کرلیوی ۔ نندرا جو برتی اگیان اور اودیا کی اندہکار میں پہنسی ہو پانچویں سمرتی جس ہوہاریا بستو کو پرتیکش دیکھہ لیا ہو اسیکا سنسکار گیان میں بنا رہنا اور اسکو بہولنا نہیں ان پانچ برتیوں کی بُرے کاموں اور ان اشٹر کی دہیان سے ہٹانیکا اوپای کہتی ہیں کہ جیسا ابہیاس اوپاسنا پرکرن میں آگی لکہیں گی ویسا کریں اور بیراگ انتہات سب

پر بُرے کاموں اور دوشوں سے الگ رہیں اِن دونوں دیایوں سے پورب
اوکت پانچ برتیوں کو روک کے اُنکو اُدپاشنا جوگ میں پرورت رکھنا
تھا اُس سمادھی کے جوگ کا یہہ بھی سادھن ہے کہ ایشر میں بشیش
بھگتی ہونے سے من کا سمادھان ہوکے نشش سمادھی جوگ کو سگھر پراپت
ہوتا ہے اب ایشر کا لکشن کہتے ہیں جو اودیا آدی پانچ کلیشوں اور
اچھے بُرے کرموں کی جو واسنا اِن سب سے جو سدا الگ اور بندھ رہتا
ہے اُسی پورن پورش کو ایشر کہتے ہیں پھر وہ کیسا ہے جس سے ادھک
یا تولیہ دوسرا پدارتھ کوئی نہیں ہے تھا جو سدا آنند گیان سروپ
سرب شکتیمان ہے اُسی کو ایشر کہتے ہیں کیونکہ جسمیں نت سروگیہ گیان
ہے وہی ایشر ہے جسکے گیان آدی گن نت ہیں جو گیان آدی گنوں
کی پراکاشٹا ہے جسکے سامرتھ کی اودھی پرنسکس دکھتے ہیں آتی ہے اُس سے
سب جیوؤں کو اُچیت ہے کہ اپنے گیان بڑھنے کے لیے سدا پرمیشر
کی اُدپاشنا کرتے رہیں اُسکی بھگتی کس پرکار سے کرنی چاہیے سو آگے

لکھتے ہیں جو ایشر کا اونکار نام ہے سو پتا اور پُتر کی سمبندھ کی سمان
ہے اور یہہ نام ایشر کو چھوڑ کر دوسری نام کا باچی نہیں ہو سکتا
ایشر کے جتنے نام ہیں اُن میں اونکار نام سب سے اوتم ہے اسلیئے اسی
نام کو جپ سمرن اور اُسکا ارتھ بچار سدا کرنا چاہیئے کہ جس سے
اوپاسک کا من ایکاگرتا پر پنتا اور گیان کو پراپت ہو کے
استھر ہو جس سے اسکے ہردے میں پرماتما کا پرکاش اور پرمیشر کی پریم بھگتی
بڑھتی جاتی ہے۔ پھر اُس منش کو کیا ہوتا ہے اُس انترجامی پرماتما کی
پراپتی اور اُسکی اودیا وغیرہ کلیشوں تتھا روگ وگھنوں کا ناش
ہو جاتا ہے وگھن ۹ پرکار کے ہیں ۔!۔

وگھنوں کی ویاکھیان

(۱) بیادھی ارتھات دھاتوؤں کی وکھمتا سے جورآدی پیڑا کا
+ व्याधि
ہونا + (۲) ستیان ارتھات ست کرموں میں اپریتی (۳) سنشے
संशय
جس بدارتھ کا نشچے کیا جاتا ہے اُسکا ٹھیک گیان نہ ہونا (۴) پرماد

+प्रमाद +सत्यान

سمادھی سادھنوں کو گرہن میں پریت اور اُنکا بچار رہتا اور نہ ہونا

(۵) آلسیہ+ شریر اور من میں آرام کی اچھا سے پورشارتھ چھوڑ بیٹھنا

(۶) آوِرتی+ لشے سیوا میں ترشنا کا ہونا (۷) بھرانتی درشن

भ्रान्ती दर्शन

یعنی اُلٹے گیان کا ہونا جیسے جڑ میں چیتن اور چیتن میں جڑ بدھی

کرنا تتھا اُیشٹر میں ان اُیشٹر اور ان اُیشٹ میں اُیشٹر بھاؤ کرکے پوجا کرنا

(۸) اَلبھد+ ارتھات سمادھی کی پراپتی نہ ہونا + (۹) اَن وستھتو

*अनवस्थितत्व

ارتھات سمادھن کی پراپتی ہونے پر بھی اُس میں چت استھر نہ ہونا

یہ ۹ بگھن اوپاسک کے شترو ہیں اُنکے چھوڑانے کا اُپائے دیاے کہتے ہیں

کہ جو کیول ایک ادوتیہ برہم ہیں پریم سے اُسکی آگیا پالن کا جو کرنا ہے

وہی ایک ان بگھنوں کے ناش کرنے کو بجر روپ شستر ہے اور کوئی

نہیں اسلئے سب منشوں کو اچھے پرکار پریم بھاؤ سے پرمیشور کی اُپاسنا

جوگ میں نت پورشارتھ کرنا چاہئے جس سے وے بگھن دور ہو جاویں

آگے جس بھاؤ نا سے اوپاسنا کرنیوالے کو بیوہار میں اپنے چت

*आलस्य *आविरिति *अलवध

کو پریتن کرنا ہوتا ہے سو کہتے ہیں:۔ سنسار میں جتنے منش آدمی پران
رکھتے ہیں اُن سبھوں کے ساتھ متر تا کرنا دکھیوں پر کرپا کرنا درشٹی
رکھنا پن آتماؤں کے ساتھ پرسنتا پاپیوں کے ساتھ پریتی نہ بیران
کارنوں سے اودیا سکوں کا من استھر ہو جاتا ہے بھیتر کے بایو کو ساتھ ہو نا
باہر نکال کر جتنا بن سکے اُتنا باہر ہی روک دے پھر دھیرے دھیرے بھیتر لیکے
پھر ایسا ہی کرے اسی پرکار بارم بار ابھیاس کرنے سے پران اُس کے
بس میں ہو جاتا ہے اور پران کے استھر ہونے سے من اور من کے
استھر ہونے سے آتما بھی استھر ہو جاتا ہے اس استھر ہونے کے سمے اپنی
آتما کے بیچ میں جو آنند سروپ انترجامی بیاپک پرمیشر ہے۔ اُسکے
سروپ میں ہی مگن ہو جانا چاہئے جیسے منش جل میں غوطہ مار کر
اوپر آتا ہے پھر غوطہ لگا جاتا ہے اسی پرکار اپنی آتما کو پرمیشر کے بیچ میں
بارم بار مگن کرنا چاہئے آٹھ انگ اُپاسنا کے آگے لکھتے ہیں جنکے انوشٹھان
سے اودیا آدی دوشوں کا چھے ہو اور گیان کے پرکاش کی بردھی

ہونی سے جیو جہاوت ہوکش کو پراپت ہو جاتا ہے ؛

ادہیاسا کی اٹھ انگ یا سیڑھیاں

یم - نیم - آسن - پرانایام - پرتیاہار - دہارنا - دہیان - سمادہی

ان اٹھ انگوں کا سدہانت روپ سنچھیپ ہے ؛ یم پانچ پرکار کا ہے اول

اہنسا سب پرکار سے سب کال میں سب پرانیوں کے ساتھ بیر چھوڑ

کر پریم ریت سے برتنا ؛ دوئم ستیہ جیسا اپنی گیان میں ہو ویسا

ہی ستیہ بولی کرے ادہ مانی ؛ سوئم چوری تیاگ ارتہات بنا رکھوا لیے

کی اگیا کے بنا کسی پدارتھ کی اچھا بھی نہ کرنا اسکو چوری تیاگ کہتے

ہیں ؛ چہارم برہم اچرج ارتہات بدیا پڑہنی کے لئے بال اوستھا سے

لیکر سبر تھا جتنت اندریہ ہونا اور پچیس برس سے اڑتالیس برس تک

بواہ کا کرانا برہستری پشیا آدی کا تیاگ کر کے سدا رتو گامی ہونا

بدیا کو ٹھیک ٹھیک پڑہ کر سدا پڑہاتی رہنا اور جتہاندریہ کا سدا

نیم کرنا ؛

اپرہی گرہ - ارتھات بشے اور ابھمان آدی دوشوں سے الگ ہونا - اِن پانچوں کا ٹھیک ٹھیک انوشٹھان کرنے سے اُپاسنا کا بیج بویا جاتا ہے ؏

دوسرا انگ اُپاسنا کا نیم ہے وہ پانچ پرکار کا ہے

شوچ ارتھات پوتر تا کرنے سو بھی دو پرکار کی ہے - بھیتر - باہر بھیتر کی شدھی دھرم آچرن ستیہ بھاشن ودیا ابھیاس ستسنگ آدی شبھ گنوں کے آچرن سے ہوتی ہے - باہر کی پوترتا جل آدی سے شریر استھان مارگ بستر کھانا پینا آدی شدھ کرنے سے ہوتی ہے ؏ سنتوکھ جو سدا دھرم انوشٹھان سے اتینت پورشارتھ کرکے پرسن ہونا اور دکھی نہ ہونا اور آلس نہ رکھنا ؏ تپ جیسے سونے کو اگنی میں تپا کر نرمل کر دیتے ہیں ویسے ہی آتما اور منکو دھرم آچرن اور شبھ گنوں کے آچرن روپ تپ سے نرمل کر دینا سو تپ کہلاتا ہے ؏ سوادھیائے

اور بیا ارتھات موکش بدیا وید شاستر کا پڑھنا اور پڑھانا اور

کی بچار سی ایشور کا نشچے کرنا اور کرانا ॥ ایشور پرنی دھان یعنی سب
سامرتھ سب گن پران آتما اور منکو ईश्वरप्रणिधान ॥
پریم بھاو سی اور آتما دی سب پدارتھوں کا ایشور کے لئے سمرپن
کرنا ॥

اب پانچ یم اور پانچ نیموں کے تیتھا انوشٹھان کا پھل لکھتے ہیں

جب اہنسا دھرم نشچے ہو جاتا ہی تب اُس پرش کے من سے بیر بھاو چھوٹ
جاتا ہی اُسکے سنگ سی اور پرشوں کا بھی بیر بھاو چھوٹ جاتا ہی +
ستیہ آچرن کا ٹھیک پھل یہ ہی کہ جب منش نشچے کر کے
کیول ستیہ ہی مانتا بولتا اور کرتا ہی تب اُسکے سب کام سوپھل
ہوتے ہیں + چوری تیاگ سی اُسکو سب اُتم اُتم پدارتھ پراپت ہونے لگتے ہیں
پراپت ہونے لگتے ہیں ॥ برہمچریہ سیون سی یہ بات ہوتی ہی
کہ جب منش بال اوستھا میں بواہ نہ کرے اور لنگ اندریہ کا سنجم رکھی

وید آدمی شاستر کو پڑھتا اور پڑھاتا رہے لیکن اوہ کچھ بھی رتو گامی بنا
رہے پرہستری آدمی ایہہ چار گوہن بچن کرم سے تیاگ دیوے تب
دوپرکار کا پیرج ارتھات پھل پڑتا ہے ایک شریرکا دوسری
بدہی کا انکی پہلی سے منش اتینت آنند میں رہتا ہے + آیری
گرہ کا پھل یہہ ہے کہ جب منش لڑکپن سے نکلکر سمرتھ ہو جاتا ہے جب
اندریہ رہتا ہے تب یہہ سچار کرتا ہے کہ میں کون ہوں کہاں سے آیا
ہوں مجھکو کیا کرنا چاہئے اور کیا کام کرنے سے مجھکو کلیان ہوگا
اتنا ہی شبہ گنوں کا سچار اسکے من میں استھر ہوتا ہے یہہ پانچ یم کہلاتے
ہیں انکا گرہن کرنا اوپاسکوں کو ضرور چاہئے۔ پرنتو یم نیموں کا
سہکاری کارن ہے جو کہ اوپاسنا کا دوسرا انگ کہلاتا ہے جسکا
سادہن کرنے سے اوپاسک لوگوں کا اتینت سہائے ہوتا ہے۔
دو پرکار کی سوچ کرتے بھی جب اپنا شریر اور سب اسکے اویو
باہر بھیتر سے ملین ہی رہتے ہیں تب شریر کی پرکشا ہوتی ہے۔ یہہ

سب کی شریر نیل آدی سی بھری ہوئی ہیں اِس گیان سی وہ
جوگی دوسری سی اپنا شریر ملاتی ہیں گرنا اور سنکوچ کرکی سدا
الگ رہتا ہی اُسکا پھل یہہ ہی کہ شوچ سی انتش کرن کی شدہی
اور من کی پرسنتا ایکاگرتا اندریوں کی جتنی تھا آتما کی دیکھنی اور
جاننی کی جوگتا پراپت ہوتی ہی تب پورب او کت سنتو کہ سی جو
سُکھہ ملتا ہی وہ سب سی اُتم ہی اُسی کو موکش سُکھہ کی تولیہ کہتی
ہیں تپ سی اُنکی شریر اور اندریہ کی شدہی اور دڑھتا سی سدا اُدو
رہت رہتی ہیں :: سوادھیا سی اِسٹ دیو ارتھات پرآتما کی ساٹھ
ساجھا ہوتا ہی پھر پرمیشر کی انوگرہ سی سحائی اپنی آتما کی شدہی
اور ست آچرن پورشارتھہ اور پریم کی ساتھہ سی جیو سکھہ مکتی
کو پراپت ہوتا ہی :: آسن جسمین سُکھہ پُورپک شریر آتما استھر
ہو جیسی جسکی سو جہی ہو ویسا آسن کری جب آسن دڑھ ہوتا
ہی تب اُدو پاسنا کرنی میں کچھہ پریشرم نہیں کرنا پڑتا ہی اور

نہ سردی گرمی اوہک ور کرتی ہے۔ پرانایام جو باہو باہر سے بھیتر کو آتا
ہے اُسکو سوانس اور جو بھیتر سے باہر کو جاتا ہے اُسکو پرسوانس کہتے ہیں
اِن دونوں کی آنی جانی کو بچار سے روکی ناسکا کو ہاتھ سے کبھو نہ پکڑے۔ بلکہ
گیان سے ہی انکے روکنے کو پرانایام کہتے ہیں اور یہہ پرانایام چار پرکا
کا ہے جب بھیتر سے باہر کو سوانس نکلے اُسکو باہر ہی روکدے۔ اُسکو
پرتھم پرانایام کہتے ہیں جب باہر سے سوانس بھیتر کو آوے تب اُسکو جتنا
روک سکے بھیتر ہی روکدے اُسکو دوسرا پرانایام کہتے۔ تیسرا نہ پران
کو باہر نکالے اور نہ بھیتر کو لیجاوے کنتو جتنے دیر سکھہ ہو سکے اُسکو جہاں
کا تہاں ایکدم سے روکدے۔ چوتھا یہہ ہے کہ جب سوانس بھیتر سے
باہر کو آوے تب باہر کچھہ کچھہ روکتا رہے۔ اِن چاروں کے انوشٹھان
سے چت نرمل ہو کر اوپاشنا میں استھر ہوتا ہے اِس پرانایام سے
پرمیشر کے بیچ میں من اور آتما کی دھارنا ہونے سے موکش پرجنت
اوپاشنا اور گیان کی جو گتا بڑھتی جاتی ہے تتھا اُس سے بیوہار اور

پرمارتھ نیمک بھی برابر بڑھتا رہتا ہے :: پرتیاہار اُسکا نام ہے کہ
جب یہ من کو جیت لیتا ہے تب اندریہ کا جتنا اپنے آپ ہو جاتا ہے
کیونکہ من ہی اندریہ کا چلانیوالا ہے تب وہ منش جیت اندریہ ہو کر
جہاں اپنے منکو ٹھہرانا چاہے اُسمیں ٹھہرا اور چلا سکتا ہے پھر اُسکو
گیان ہونے سے سد است میں ہی پریت ہو جاتی ہے است میں کبھی
نہیں جب دھارنا پراپت ہوتی ہے تب منکو چنچلتا سے چھوڑ اکر ناف
ہردیہ مستک اگر بھاگ آدی دیشوں میں استھر کر کے اوم کا جپ اور
پرمیشر کا بچار کرنا ہوتا ہے تھا دھارنا کے پیچھے اُس پرمیشر کا بچار کرکے
جیسے ندی سمندر کے بیچمیں پرویش کرتی ہے اُسی جیسے پرمیشر
کو چھوڑکر اور پدارتھوں کا سمرن نہیں کرنا اُسکا نام دھیان
ان ساتوں انگوں کا پھل سمادھی ہے جیسے اگنی کے بیچ میں لوہا
بھی اگنی روپ ہو جاتا ہے ایسی پرکار پرمیشر کے گیان میں پرکاشروپ
ہو کر اپنے شریر کو بھی بھولے ہوئے کے سمان جانکر آتما کو پرمیشر

کی بہہ کاش روپ آنند اور گیان سے بہری پورن کرنیکو سمادہی
کہتے ہیں دہیان اور سمادہی میں اتنا ہی بھید ہے کہ دہیان میں
تو دہیان کرنیوالا جس من سے جس چیز کا دہیان کرتا ہے - وے
تینوں موجود رہتی ہیں پرنتو سمادہی میں کیول پرمیشر ہی کے
آنند سروپ گیان میں آتما مگن ہو جاتا ہے وہاں تینوں کا بھید
بھاؤ نہیں رہتا جیسا اوپاسنا یوگ درشٹانتوں کا سدہ نہیں
ہوتا ہے منش دہرم آچرن سے پرمیشر اور اسکی آگیا میں اتینت
پریم کر کے شدہ ہردیہ روپی بن میں استہرتا کے ساتھ تو اس کے
پرمیشر کی سمیپ یا پراپت ہوتا ہے جس سے ان سب سادہنوں سے پرمیشر
کی اوپاسنا کر کے اس میں پرویش کیا جاتا ہے اس سے ایسا رہتا ہے
کہ [illegible] دونوں چہاتیوں کے بیچ میں اور پیٹ کے اوپر
جو ہردیہ دیش ہے اور جسکو برہم پور یعنی پرمیشر کا نگر کہتے ہیں
اسکے بیچ میں جو گڑھا ہے اس میں کنول کے آکار اوکاش روپ دیہ استہان

اُسکی بیچ میں جو سرب شکتیمان پرماتما پاہر بھیتر ایکرس ہوکر بھر رہا ہی وہ آنند سروپ پرمیشر اُسی پرکاشت استھان کے بیچ میں کھوج کرنے سے مل جاتا ہی جو گیا نی مُنش اِیشر کو دیکھ وچارن کرنے سے سرگن اور دیکھ تیاگ کرنے سے نرگن اوپاسنا کہتے ہیں تو یہ اُنکی کلپنا یا وید شاستروں کے پرمانوں اور ودیا والوں کے انو بھوسی پرو وہ ہونیکی کارن سجن لوگوں کو کبھی نہ ماننی چاہیے۔ کنتو سب کو پورب اوکت ریتی سے اوپاسنا کرنی چاہیے اسی پرکار پرمیشر کی اوپاسنا کرکے اودیا دی کلیش نشٹ ہو جاتے ہیں۔ وہ کلیش یہ ہیں۔ اودیا۔ اسمتا۔ راگ۔ دویش۔ ابھی نویش اُس میں سے اسمتا دی چار کلیشوں اور متھیا بھاشن آدی دوشوں کی ماتا اودیا ہے جو کہ جیووں کو اندھکار میں ڈال کر سنسار کے جنم مرن آدی دکھ ساگر میں سدا ڈوباتی ہے॥

اودیا کے لکشن یہ ہیں انت جو جو کام پرمیشر کے نیموں اور

ویدوں سے پرودھ ہوں اُنکو تُچھ سمجھنا اور اُن میں نِت یہ بدّھی کا ہونا
اشوچ میں شوتر آدی سمودائی اور دورگندھ روپ میل سے پری
پورن شریر میں پوتر بدّھی کا کرنا تتھا تالاب وری کنڈ گنوان اور
تیرتھ میں پاپ چھوڑانے کی بدّھی کرنا اور اُنکا چرن امرت پینا اور
بھوک پیاس آدی دُکھوں کا ستھان شریر اندریہ کی بھوگ میں اتینت
پریتی کا کرنا اشُدھ پدارتھوں کو شُدھ ماننا ست بدّیا ست بھاش
ست دھرم ست سنگ پرمیشور کی اُپاسنا جت اندریہ تا ستیہ
اُپکار کرنے سے پریم بھاو سے پرتھ اور سب شُدھ بیوہاروں میں
پریت بدّھی کرنا یہ اودیا کا دوسرا بھاگ ہے ۔۔
دُکھ میں سُکھ بدّھی ارتھات وشے ترشنا کام کرودھ موہ شوک ایرکھا
دویش آدی دُکھ رُوپ بیوہاروں میں سُکھ ماننے کی آشا کرنا
جت اندریہ پانسکام شم سنتوکھ بیبیک پرسنتا پریم متر تا آدی سُکھ
رُوپ بیوہاروں میں دُکھ بدّھی کا کرنا یہ بھی اودیا کا تیسرا

بھاگ ہے ۔

ان آتما میں آتما بدھی اور تھات جڑ میں چیتن بھاؤ اور چیتن میں
جڑ بھاؤ کرنا اودیا کا چوتھا بھاگ یہ چار پرکار کی اودیا اگیانی
جیوؤں کو بندھن کا ہیتو ہو کر انکو سدا بنجاتی رہتی ہیں ۔
دوئم کلیش استما ہے یعنی ابھمان اہنکار سے اپنے کو بڑا سمجھنا
جب سمیک بگیان سے ابھمان آدی کی ناش ہونے سے اسکی
نورتی ہو جاتی ہے تب گنوں کے گرہن میں رچی ہوتی ہے ۔
تیسرا کلیش راگ جو جو سکھ سنسار میں ساکشات ہو گئے ہیں
آتے ہیں انکے سنسکار کی سمرتی سے جو ترشنا کے لوبھ سا گرہن پھنسنا
ہے اسکا نام راگ ہے جب ایسا گیان منش کو ہوتا ہے کہ سنجوگ
کے انت بیوگ اور بیوگ کے انت سنجوگ تب اسکی نورتی ہو جاتی ہے
چوتھا کلیش دویش جس دکھ کا پورب انوبھو کیا گیا ہو اسپر اور اسکے
سادھنوں پر کرودھ بدھی ہونا اسکی نورتی بھی راگ کی نورتی سے

ہوتی ہے۔

پانچواں کلیش ابھی نویش ہے جو سب پرانیوں کو نت آشا ہوتی ہے کہ ہم سدیو شریر کے ساتھ بنے رہیں ارتھات کبھو مریں نہیں سو پوُرب جنم کے انوبھو سے ہوتی ہے اس سے پورب جنم بھی سدّھ ہوتا ہے کیونکہ چھوٹے چھوٹے کرم جیونٹی آدی کو بھی مرن کا بھے برابر بنا رہتا ہے اس سے اس کلیش کو ابھی نویش کہتے ہیں جو کہ ودّوان مورکھ شودر جیووں میں بھی برابر دیکھ پڑتا ہے اس کلیش کی نورتی اُس سمے ہوگی کہ جب جیو ایشور پرکرتی ارتھات جگت کے کارن کو نت اور کاریہ درویہ کے سنجوگ بیوگ کو انت جان لیوے گا ان کلیشوں کی شانتی سے جیووں کو موکش سُکھ پراپت ہوتا ہے۔ گوتم رشی کا بیاکھان موکش بکھیہ جب متھیا گیان ارتھات اودیا نشٹ ہو جاتی ہے تب جیو کے سب دُوش نشٹ ہو جاتے ہیں اُسکے پیچھے ادھرم انیائے بشے سکتی آدی کی باسنا سب

دور ہو جاتی ہے اُسکے ناش ہوتے ہی پھر جنم نہیں ہوتا۔ اُسکے
نہونے سے سب دکھوں کا اتینت ابھاو ہو جاتا ہے دو دکھوں کے
ابھاو سے پورب اوکت پرم آنند موکش میں سب دن کے لئے
پرماتما کے ساتھ ہی بھوگنے سے باقی رہتا ہے اُسیکا نام موکش
ہے چونکہ چند آچارج اور رشیوں کی ویاکھیا کمت کچھ مختلف ہیں اس لئے
چند سوال وجواب بطور اختصار کے کرکے اُسکو سدھ کرتے ہیں ۔۔

سوال ۔ کیا وہ موکش پد کہیں استھان انتر یا پدارتھ وشیش
ہے کیا وہ کسی ایک ہی جگہہ میں ہے یا سب جگہہ میں ۔۔

جواب ۔ برہم سروتر ویاپت ہو رہا ہے وہی موکش پد کہاتا
ہے اور موکش پورش اُسی موکش کو پراپت ہوتے ہیں جب
جیو کی اودیا آدی بندھن کی سب گانٹھیں چھن بھن ہوکر
ٹوٹ جاتی ہیں تب ہی وہ مکتی کو پراپت ہوتا ہے ۔۔

سوال ۔ جب موکش میں شریر اور اندریاں نہیں رہتی

تب جو جیوآتما بیوہار کو کیسے جانتا اور دیکھہ سکتا ہے۔

جواب وہ جیو شدہ اندریہ اور شدہ من سے ان آنند روپ کاموں کو دیکھتا اور بہوگتا ہوا وسہین سدا رمن کرتا ہے کیونکہ اوس کا من اور اندریان پرکاش روپ ہو جاتی ہین۔

سوال ۳ وہ مکت جیو سب سرشٹی ہین گہومتا ہوا تہوا کہین ایک ہی ٹہکانہ بیٹھا رہتا ہی۔

جواب۔ جو مکت پورش ہوتے ہین برہم لوک یعنے پرمیشر کو پراپت ہوکر اور سب کی آتما یعنے پرمیشر کی او پاشنا کرتے ہوئے اوسیکی اشریہ سے رہتی ہین اسی کارن سے اونکا آنا جانا سب لوک لوک آنتر مین ہوتا ہے اونکے لئے کہین رُکاوٹ نہین رہتی اور اونکے سب کام پورن ہو جاتے ہین کوئی کام آپورن نہین رہتا اسلئے جو منش پورب اوکت ریت سے پرمیشر کو سبکا آتما جانکر اوسکی اُپاشنا کرتا ہے وہ اپنے سمپورن کامناؤن کو پراپت ہوتا ہی اسلئے

موکش کی اچھا سب جیوؤن کو کرنی چاہیئے جو آتما کا ہی انتر جامی ہی اوسیکو برہم کہتے ہین وہی امرت ارتہات موکش روپ ہی جیسے وہ سب کا انتر جامی ہی اُسکا انتر جامی کوئی ہی نہین کنتو وہ اپنا انتر جامی آپ ہی ہی۔

(اب مکتی کا مارگ لکہتے ہین)

مُکتی کا جو مارگ ہے سوا نو یعنے اتینت سوکشم ہے اوس مارگ سے سب دوکہون کے پار سوگمتا سے پہونچ جاتے ہین جیسے مضبوط ناؤ سے سمندر کو ترجاتے ہین تتہا جو مکتی کا مارگ ہے وہ پراچین ہے بچار شیل اور برہم وت وید یا پرمیشر کے جاننے والے جیوا پنے ست پوشار تہہ سے سب دوکہونکا اولنگہن کرکے سکہہ سروپ برہم لوک کو پراپت ہوتے ہین ارتہات اوسی موکش پد مین سفید ہرا لال پیلا یہ سب گن والے لوک لوک انتر گیان سے پرکاش ہوتی ہین یہی موکش کا مارگ پرمیشر کے ساتہہ سماگم کے پیچہے پراپت ہوتا ہی دوسرا

اور پالن کرنیوالا ہے کہ جس مین دیوہارتہات بڈیا وان لوگ ہوکش
کوپراپت ہوکی سدا آنند مین رہتے ہین وہ سری دہام ارتہات
شدہ ست تت سے سہت ہوگے سب اوتم سکہہ مین سدا سکہہ
سے رمن کرتے ہین۔

(سمند، رہوھی انترکش مین سکہہ چلنے کے لئے یان بڈیا)

جو منش اوتم بدیا والا سونا چاندی تہا پیتل لوہا اور لکڑی آدی
پدارتہون سے انیک پرکار کی کلایوکت نوکا ؤن کو رچکر اون مین
اگنی بایو اور جل آدی کا یتہاوت پریوگ کرکے اور پدارتہون کو
بہر کے بیوہار کے لئے سمندر اور ندی آدی مین آتا جاتا ہے اوسکو
دربہون کی اوتپتی ہوتی ہے جو کوئی اس پرکار سے پورشارتہہ کرتا
ہے وہ پدارتہون کی پراپتی اور اونکی رکشا سہت ہوکر دوکہہ سے
بچتا ہے جو اگنی بایو اور پرتہوی آدی پدارتہون مین سگہہ گمن
آدی گن ہین وہی یانون کو دہارن اور پریرنا آدی اپنے گنون

سے بھگوان کردیتی ہین وید وکت یوکتی سے شُدہ کی ہوئی ناؤ
بمان اور رتھ آدی سواریون کا آنا جانا بدارتھون کی پراپتی کے
لئے ویش دیشانتر مین سکھ بہت ہوتا ہے سمندر مین سکھ سے
آنے جانے کے لئے اتینت اُتم ناؤ ہوتی ہے بیوہاری اور راج
پورش ان سواریوں سے سمندر مین آیا جایا کرین جس سے اکاش
مین آنے جانے کی کریا سدھ ہوتی ہے اونکا نام بمان ہے وے
سواری ایسی شُدہ اور چکنی ہونی چاہئین جو جل سے نہ گلین اور نہ
جلدی ٹوٹین پھوٹین ان تینون پرکار کی سواریون کی جو ریت پہلے
کہہ آئے ہین جو آگے کہینگے اوسیکے انوسار برابر اونکو شُدہ کرین
بایو اور اگنی کا نام آشو ہے کیونکہ پدارتھون دہنجہ روپ کرکے بایو
اور بدیوت روپ سے اگنی یہ دونو بیاپت ہو رہے ہین جل اور
اگنی کا نام بھی آشو ہے کیونکہ اگنی جو تی سے یوکت اور جل رس سے
یوکت ہوکے بیاپت ہو رہا ہے یعنے دھرم یگ آدی گُنون سے بھی

یوکت ہین جن پورشون کو بمان آدی سواریون کی اچہا ہو وہی
وہی بایو اگنی اور جل سے اونکو سدہ کرین جو پہلے بمان آدی سواریان
کہہ آئے ہین وے انیک ہوگون کو پراپت کرتی ہین کیونکہ جنکے
بہگ سے ہین دن رات مین ساگر آکاش اور بہومی کی پار ناؤ بمان آدی
رتہہ سکہہ پوربک پار جانے مین سمرتہہ ہوتے ہین۔ سمندر اور آکاش
مین چلنے کو یا ٹہرنے کو کوئی سہارا ہاتہہ پکڑنیکا نہین ہے کنتو بمان
اور ناو ہی ہے اس کارج کی سدہی کے لئے اُن نوکا آدی سواریون
مین جل کی تہاہ لینے کے لئے اور بایو آدی بگہنون سے رکشا کے لئے
لوہا آدی کے لنگر بہی رکہنے چاہیئن جس سے جہان چاہین اون کو
تہانب دیوین جو یہ آشو روپ اگنی اور جل ہے اونکے سنجوگ سے
بہاپ روپ آشوا تینت بیگ دینے والا ہوتا ہے جس سے کاریگر
لوگ سواریون کو سگہر گمن کے لئے بیگ یوکت کر دیتے ہین اُسکی
رفتار جسقدر چاہین بڑہ سکتی ہے۔

آکاش مین سگھر چلنے والے یانون مین باہر بھی تھمبی لگانی چاہیئے
جس مین سب کلا جنتر لگائے جاوین اور اونمین ایک چکر بھی چاہیئے
جس سے سب کلا گھومین پھر اوسکی بیچ مین تین چکر رچنے چاہئین کہ
ایک کے چلنے سے سب رُک جاوین اور دوسرے کے چلانے سے آگے
چلین تیسرے کے چلانے سے پیچھے چلین اونمین بھی تین سو
بڑی بڑی کیلین یعنے پیچ لگانے چاہیئن جن سے اونکے سب انگ
جُڑ جاوین اور اونکے نکالنے سے سب الگ الگ ہوجاوین اُنمین
ساٹھہ کلا جنتر رچنے چاہیئن اور اسکو جب اوپر سے نیچے اوتارنا
ہو تب اوپر سے نکھہ اٹوان سے کھولدینا چاہیئے اور جو پچھم کو چلانا
ہوے تو پچھم کا بند کرکے پورب کا کھولدینا چاہیئے اسیطرح دکھن اوتر
کو بھی جان لینا اونمین کسی پرکار کی بھول نہ رہنی چاہیئے اس
مہا گمبھیر شاستر بدیا کو سادھارن لوگ نہین جان سکتے کنتو جو مہا
بدیاوان ستّ بدیا جنتر اور پورشارتھی لوگ ہین وہی اس کو

سدھ کرسکتے ہین نسچہ جاننا چاہئے کہ ویدمین ساری بدیاؤن کا بیان ہے اور ادہی سے سب پرانیون نے اناکال سے اپدیش پاکر اور ان بدیاؤن کا ابھیاس کرکر انکو پرچلت کیا ہے اور کرتے چلے آئی ہین۔

(تار بدیا کا برنن)

پرتھوی سے اوتپن دہاتو تتھا کاشٹ آدی کے جنتر اور بجلی ان دونوکے پریوگ سے تار بدیا سدھ ہوتی ہے اس تار بدیا سے بہت اوتم بیوہارون کی بیلون کو منش لوگ پراپت ہوتے ہین یعنی لڑائی کرنے والے جو راج پورش ہین اونکے لئے یہ تار بدیا اتینت ہتکاری ہے وہ تار شدہ دہاتوؤن کا ہونا چاہئے۔ اور پرکاش سے یوکت کرنا چاہئے۔ انیک پرکار کی کلاؤن کے چلانے سے انیک اوتم بیوہارون کو سدھ کرنیکے لئے بجلی کی اوتپتی کرکے تارڈن کرنا چاہئے۔ جو اس پرکار کا تار روپ جنتر ہے اوسکو سدھ کرکے پرم اوتم بیوہارون کے

یئے اچھی ریت سے سیون کرو تتھا دشٹ شتروں کے پراجے کے لئے اور سرشٹ پورشوں کے بچے کے لئے تار بدیا سدہ کرنی چاہئے

(بیدک بدّیا)

ہے پرمیشر آپکی کرپا سے جو پران اور جل آدمی پدارتھ تتھا سوم لتا آدمی اوکھدہی ہمارے لئے سکھہ کارک ہو تتھا جو دشٹ پرمادی ہمارے دوشے لوگ ہین اونکے لئے برودھی ہو کیونکہ جو دھرماتما اور پتھہ کے کرنے والے منش ہین اونکو ایشر کے ورچے سب پدارتھ سکھہ دینے والے ہوتے ہین اور جو کو پتھہ کرنے والے منش ہین تتھا پاپی ہین اونکے لئے دوکھہ دینے والے ہوتی ہین اتیادی ہمنتر بدّیا کے مول کے پرکاش کرنیوالی ہین۔

(پنر جنم یعنی آواگون کا بیان)

ہے سکھہد ایک پرمیشر آپ کرپا کر کے پنر جنم ہین ہمارے بیچ مین اوتم نیتر آدمی سب اندریان استھاپن کیجئے۔ پران۔ من

بدھی جیت اہنکار رہت پراکرم آدی یوکت شریر یہ منش جنم ہمین کیجیے
ہے جگدیشور اس جنم اور پنر جنم میں ہم لوگ اتم اتم ہوگوں کو
پراپت ہوں۔ تتھا ہے بھگوان آپکی کرپا سے سورج لوک آدی ان
اور آپکا گیان پریم سے سدا دیکھتے ہیں۔ ہے انومتہ سبکو
مان دیجیے اور سب جنموں میں ہم لوگوں کو سکھی رکھیے۔ ہے سرو
شکتیمان آپکے انوگرہ سے ہمارے لئے پنر جنم میں سوم لتا آدی
اوکھدیوں کا رس اتم شریر دینے میں انکول رہے اور ہم کو
سب دکھ نوارن کرنیوالی پتھ روپ سوستی کو دیوے۔ ہے
स्वस्ति
سروگیہ پرمیشور جب ہم جنم لیویں تب تب ہم کو شدہ من لو یون
آیو آروگتا پران کو شلتا یوکت جیو آتما اتم چکشو اور شروتر
پراپت ہوں اور ہمکو سب دکھوں اور پاپوں سے الگ کرکے
مین آدی گیارہ اندریاں پراپت ہوں اور منش دیہ دھاری ہم جو
جو منش یادریہ جنم میں دھرم آچرن کرتا ہے اُس دھرم آچرن کی

پہل سے انیک اوتم شریروں کو دھارن کرتا ہے اور ادہر اتما منش
نیچ شریر کو پراپت ہوتا ہے جو پورب جنم مین کئے ہوے پاپ
پن کے پہلون کو بہوگ کرنے کے سبہاؤ یوکت جیو آتما ہے دو پورب
شریر کو چہوڑ کے بایو کے ساتہہ رہتا ہے جل او کہدی یا پران آدی
مین پرویش کرکے بیرج مین پرویش کرتا ہے پہر گربہ آشیہ مین
استہر ہوکے پہر جنم لیتا ہے جو دہرم یوکت ویدانوسار آچرن کرکے
اور دہرم مین بہاوت استہر رہتا ہے وہ منش دیہ کو پراپت
ہوکر اوتم شریر پاتا ہے اور انیک سکہون کو بہوگتا ہے اور ادہر
اتما نیچ شریر جیسے کیٹ پتنگ پشو آدی کو پراپت ہوکے انیک
دکہون کو بہوگتا ہے سنسار مین دو پرکار کے جنم ہین منش شریر
اور دوسرا نیچ گتی - یہ پشو پکشی کیٹ پتنگ برکش آدی منش
شریر کے ۳ بہید ہین - ستر ارتہات گیانی دیو یعنے بدیاوان
سادہارن منش شریر پاپ پن برابر ہونے سے پاتا ہے اور

اویک پاپ کرنے سے دوسرے جنم لیتا ہے انہین بہید ون سے سب
جگت کے جیو اپنے اپنے پن پاپون کے پہل بہوگ رہے ہین جیوون
کو ماتا اور پتا کے شریر مین پرویش کرکے جنم دہارن کرنا اور پہر
شریر کا چہوڑنا پہر جنم کو پراپت ہونا بارم بار ہوتا ہے جب منش
کو گیان ہوتا ہے تب وہ ٹہیک جانتا ہے کہ مینے انیک بار
جنم مرن کو پراپت ہوکر نانا پرکار کی گرہہ آشرمون کو سیون کیا انیک
پرکار کے بہوجن کئے انیک ماتاؤن کے تہنون کا دودہ پیا مینے
گرہہ مین نیچے مکہہ اور اوپر پگ اتیادی نانا پرکار کی پیڑاؤن
سے یوکت ہوکے انیک جنم دہارن کئے پرنتو اب ان مہا دکہون
سے جب ہی چہوٹونگا کہ جب پرمیشر مین پورن پریم اور اوسکی
اگیا کا پالن کرونگا نہین تو اس جنم مرن دوکہہ ساگر کے پار جانا
کبہی نہین ہوسکتا۔ ہر ایک پرانی کی یہہ اچہا ہے کہ مین سدیو
جیتا رہون مرون نہین سو یہہ اچہا پورب جنم کے ابہاؤ سے کبہو

نہین ہوسکتی یہہ ابھی نولیش کلیش - کہلاتا ہے جو جیو منش آدی کو بہی مرن کا بہہ بار بار ہوتا ہے اس سے بہی پنر جنم کا ہونا نتیجہ ہوتا ہے -

سوال - جو پورب جنم ہوتا ہے ہم کو اس جنم مین اوسکا گیان کیون نہین ہوتا -

جواب - آنکہہ کہولکے دیکہو کہ جب اسی جنم مین جو جو سکہہ دوکہہ بال اوستہا مین پاے ہین اونکا گیان نہین تہا تہا جو پڑہانے کا بیوہار کرتے ہین اونمین سے بہی کتنی باتین بہول جاتے ہین جب اسی جنم کے بیوہارون کو اسی شریر مین بہول جاتے ہین تب تو پورب جنم کا گیان کیسے ہو -

سوال - جب کہ ہم کو پورب جنم کے پاپ پن کا گیان نہین ہوتا اور ایشر اونکا پہل سکہہ یا دوکہہ دیتا ہے ایشر کا نیاو جیون کا سدہار نہین ہوسکتا -

جواب - گیان دو پرکار کا ہوتا ہے پرتیکش انومان آدی سے
جیسے ایک بید ابید ان دونو کو جوڑ آنے سے بید تو اُنکا پورب
ندان جان لیتا ہے اور دوسرا نہین جان سکتا پرنتو اوس
پورب کو پتہ کا کارج جو جوڑ ہے وہ دونو کو پرتکیش ہونے سے
دے جان لیتے ہین کہ کسی کو پیتہ سے ہی یہہ جڑ ہوا ہے اوسمین
اتنا اشتیش ہے کہ بدیا وان ٹھیک ٹھیک روگ کے کارن اور
کارج کو نشچہ کرکے جانتا ہے اور وہ ابدیا وان کارج کو تو ٹھیک
ٹھیک جانتا ہے پرنتو کارن ہین اوسکو پیتہا وت نشچہ نہین ہوتا ایسے
ہی ایشر نیاے کاری ہونے سے کسیکو بنا کارن کے کسی کو سکھ
یا دکھ نہین دیتا جب ہمکو پن یا پاپ کا کارج سکھ اور دکھ
پرتکیش ہے تب ہمکو ٹھیک نشچہ ہوتا ہے کہ پورب جنم کے پاپ
اور پن کے بنا اوتم مدہم اور نیچ شریر اور بدہی آدی پدارتھ کبہی
نہین مل سکتے اس سے ہم لوگ نشچہ کرکے جانتے ہین کہ ایشر کا نیاے اوس

ہمارا اُسکے ہاں دونو کام یتھاوت بنتے ہین۔

(بواہ بچھ)

یہ استری مین سوبھاگ ارتھات گرہ آشرم مین سکھ کے لئے تیرا ہاتھ گرہن کرتا ہون اور اسبات کی پرتگیا کرتا ہون کہ جو کام تجکو اپریہ ہوگا اوسکو مین کبھی نہ کرونگا ایسے ہی استری بھی پورش سے کہے کہ جو بیوہار آپکو اپریہ ہوگا اوسکو مین بھی کبھی نہ کرونگی اور ہم دونو بیچار آدی دوش رہت ہوکے بردہ [illegible] تک پرسپر آنند کے بیوہارون کو کرینگے ہماری اس پرتگیا کو سب لوگ ست جانین کہ اس سے اولٹا کام کبھی نہ کیا جاویگا جو ایشور وان سب جیوون کے پاپ پُن کے پھلون کو یتھا [illegible] دینے والا سب جگت کا اوتپن کرنے اور سب ایشورج کا [illegible] والا سب تیتھا سب جگت کا دھارن کرنے والا پرمیشر ہے [illegible] دونو کے بیچ مین شاکشی ہے تتھا پرمیشر [illegible]

یترے لئے اور تجکو میرے لئے دیا ہے کہ ہم دونو پرسپر پریت کرینگی

تتہا اودیوگی ہوکر گہر کا کام اچھی طرح سے کرینگے اور متہا بہاش

آدی سے بچکر سدا دہرم ہی مین برتینگے سب جگت کا اُپکار کرنے

کے لئے ست بدیا کا پرچار کرینگے اور دہرم سے پتروں کو اُتپن

کرکے اونکو سوسکشت کرینگے اتیادی پرتگیا ہم ایشر کی شاکشی سے

کرتے ہین کہ ان نیموں کا ٹہیک ٹہیک پالن کرینگے دوسری

استری اور دوسرے پرش سے من سے بہی بہہ بچار نہ کرینگے

ہے بدیا وان لوگو تم بہی ہمارے ساکشی رہو کہ ہم دونوں گرہ

آشرم کے لئے بواہ کرتے ہین یہ استری کہے کہ مین اس پتی کو

چہوڑکے من بچن اور کرم سے بہی دوسرے کو پتی نہ مانون گی

تتہا پورش بہی پرتگیا کرے کہ مین اسکے سواے دوسری استری

کو اپنے من بچن کرم سے نہ چاہونگا بواہت استری اور پورشون

کے لئے پرمیشر کی آگیا ہے کہ تم دونو گرہ آشرم کے سبہہ بیوہارون

مین رہوا اسکا پورا برنت سنکار بدہی مین لکھا ہے وہان دیکھ لینا۔

نیوگ بکھہ

ویدریت سے ایک منش کے لئے ایک استری اور ایک استری کے لئے ایک منش ہونا چاہئے۔ ادہک نہین۔ اور دوجون کا پونر بواہ بہی نہین ہونا چاہئے۔ پرنتو نیوگ اسکو کہتے ہین جس سے بدہوا استری اور جس پورش کی استری مرگئی ہو وہ پورش اور استری دونو پرسپر نیوگ کرکے سنتانون کی اوتپتی کرتے ہین اسکا ایسا نیم ہے کہ جس استری کا پورش یا کسی پورش کی استری مرجائے اتہوا ونہین کسی پرکار کا استہر روگ ہوجاوے یا نامرد اور یا بانجہ ہوجائے اور اونکی یوا اوستہا ہووے اور جنکو سنتان اوتپتی کی اچہا ہو اوس اوستہا مین اون کا نیوگ ہونا چاہئے۔ پر میشر کی آگیا ہے کہ ہے استری اپنے مرتک پتی کو چہوڑ

اس جیو لوک مین جو تیری اچھا ہو تو دوسرے پورش کے ساتھ
نیوگ کر کے سنتانون کو پراپت ہو ہنین تو برہم اشچرج آشرم
مین استھر ہو کر کنیا اور استریون کو پڑھایا کر۔ اور جو نیوگ دہرم
مین استھت ہو تو جب تک مرن نہ ہو ایشر کا دہیان اور ست
دہرم کے انوشٹھان مین پرورت ہو کر جو کہ تیرا ہست گرہن والا
دوسرا پتی ہے اوسکی سیوا کیا کر وہ تیری سیوا کیا کرے وہ
تیری سنتان کی اوتپتی کرنے والا ہو اور مرد اور عورت کے مرنے
پر یا روگی ہونے پر مرد اور استری کو دس تک نیوگ کرنے کا
اختیار ہے نیوگ مین دونو کی رضامندی درکار ہے اور یہہ
بہی شرط ہے کہ دونو رانڈ رنڈوے ہووین اور نیوگ سے
جو پتی ہوتا ہے اوسکا برتاؤ اور سنتان بمنزلہ پہلے پتی کے ہوتا ہے

(راج پرجا دہرم بکہہ)

ویدریت سے راج دہرم کا برنن کیا جاتا ہے سب جگت کا راجا

ایک پرمیشر ہی ہے اور سب سنسار اوسکی پرجا ہے یہی ہمکو نشچے کرنا چاہیئے۔ تین پرکار کی سبہا ہی کو راجا ماننا چاہیئے۔ راج پربندہ سبہا کہ جس سے نشچے کر کے سب راج دہرم ہی سدہ کئے جاوین آریہ بدیا سبہا کہ جس سے سب پرکار کی بدیاؤن کا پرچار ہونا چاہیئے۔ آریہ دہرم سبہا کہ جس سے دہرم کا پرچار اور ادہرم کی ہانی ہوتی رہے۔ ہے راج کے دینے والے پرمیشر آپ ہی راج سکہہ کے پرم کارن ہین آپ ہی راج کے جیون ہیتو ہین جس دیش مین اوتم بدیا وان برہمن بدیا سبہا اور راج سبہا اور بدیا وان شور بیر چہتری لوگ ملکے راج کامون کو سدہ کرتی ہین وہی دیش دہرم اور شبہ کریاؤن سے سنجکت ہو کے سکہہ کو پراپت ہوتا ہے جس دیش مین پرمیشر کی آگیا پالن اور اگنی ہوتر آدی ست کریاون سے برتمان بدیا وان ہوتے ہین وہی دیش سب اوپ دربہون سے رہت ہو کر اکہنڈ راج کو پراپت ہو گیا

ہے۔ جو منش اس پرکار کے اوتم پورکھون کی سبہا سبہا سینا ئی یو ربک
راج کرتے ہین اونکے لئے پرمیشر پرتگیا کرتا ہے کہ ہے منشو تم لوگ
دہرماتما ہوکر نیاے سے راج کرو۔ اب پرمیشر سب منشون کو راج
بوستہا کے بکہہ مین آگیا دیتا ہے کہ ہے بدیاوان لوگو تم اس راج
دہرم کو یتہاوت جانکر اپنے راج کا ایسا پربندہ کرو کہ جس سے تمہارے
دیش پر کوی شترو نہ آوے۔ اے سُور بیر لوگو تمہنے چہتریہ دہرم
چکرورتی راج سرشٹ کیرتی سرب اوتم راج پربندہ کے ارتہہ سب
پرجا کو بدیاوان کرکے ٹہیک ٹہیک راج بیوستہا مین چلانے کے
لئے اچہا اچہے راج سمبندہی پربندہ کرو کہ جس سے سب منشون کا
اوتم سکہہ بڑہتا جاوے۔ راج بیوہار سب سے بڑا ہے اسمین بہُدہ
بیر آدی گُن یوکت پورشون کی سبہا اور سینا رکہکر اچہے پرکار
راج کو بڑہایا جاوے جو چہتری لینے راج پرمیشر آدہین اور بدیاوان
کے پربندہ مین ہوتا ہے وہ سب سکہہ کارک پدارتہہ اور بیر پُرشون

سے ہی ہوتا ہے اور وے بدیاوان ایک اودیتہ پرمیشر کے ہی
اُپاسک ہوتے ہین کیونکہ وہی ایک پرماتما سب پرانیون کے بیچ
مین انت بدّیا یکت اور آپ بلوان تتھا اتینت سہن سبھاؤ
اور سب سے اوتم ہے وہی ہمکو سب دکھون سے پار اوتار کے
سب سکھون کو پراپت کرنیوالا ہے اوسی پرماتما کو ہم لوگ اپنے
راج اور سبھا مین قایم کرکے اپنا نیاے کاری راجا سدا کی لئے
مانتے ہین وہی پرمیشٹھی سرب اوتم راج کا بھی دینے والا ہے
اوسی کی کرپا سے ہمنے راج کو پرسدھ کیا ارتہات ہین چھتری اور
سب پرانیونکا آدہی پتی ہوا تتھا پرجاؤن کا سنگرہ دوشٹونکی
نگرون کا بھیدن چور ڈاکون کا تاڑن برہم ارتہات وید بدّیا
کا پالن اور دھرم کی رکشا کرنے والا ہوا ہون جو چھتری اس
پرکار کے گن اور ست کرمون سے یکت ہوتا ہے وہ سب جدھون
کو جیت لیتا ہے تتھا سب اوتم سکھ اور لوگون کا ادھکاری بنکر

سب راجاؤنکو یہہ اتینت اوتم تا کو پراپت ہوتا ہے جس سے
اس لوک مین چکرورتی راج اور پرلوک مین کو ہوگ کر مرنے کے پیچھے
پرمیشر کے پاس سب سکہون کو بہوگتا ہے راج پربندہ سے جو
یتہاوت پرجا کا پالن کیا جاتا ہے وہی ایسے پرکار رچا ہے ہو
سکہہ کا کرنیوالا ہوتا ہے جو راج کرم دوشٹون کا ناش اور
سرلیشٹون کا پالن کرنے والا ہے وہی راج سکہہ کارک ہوتا
ہے اور جو بنائے سے راج کا پالن کرتا ہے وہی جہہترلون کا اشو
میدجگ کہاتا ہے کنتو گہوڑے کو مار کر اوسکے انگون کا ہوم کرنا
یہہ اشومید نہین ہے پورپ اوکت راجا جب شورتاروپ کیرتی
کو دہارن کرتا ہے تب ہی سمپورن پرتہوی کے راج کرنے کو
سمرتہہ ہوتا ہے اسلئے جو دیش مین جدہ کا اتینت چاہنے والا
نہ یہہ ششتر استر چلاتے ہین اتی چتر اور جسکا رتہہ پرتہوی سمندر
اور انترکش مین آنے جانیوالا ہو جہان ایسا راجا ہوتا ہے وہان

بہہ اور دوکہہ نہین ہوتے راج کے لئے ایک راجا کبہو نہین ماننا چاہئے کیونکہ جہان ایک کو راجا مانتے ہین وہان سب پرجا کو دوکہہ اور اوسکے اوتم پدارتہون کا ابہاؤ ہوجاتا ہے اسی سے کسی کو اونتی نہین ہوتی اسی پرکار سبہا کے راج کا پربندہ آریون مین سری من مہاراج جدہشٹر پرجنت برابر چلا آیا ہے جسکی شاکشی مہابہارت اور منوسمرتی مین موجود ہے اور آریون کی ایک بات بڑی اوتم تہی کہ جب سبہا کے سامنے انیاے ہووہ آرجا کا دوش نہین مانتے تہے کنتو وہ دوش سبہا دہکش سبہا سدہ اور نیاے دہیش کا ہی گنا جاتا تہا اسلئے وہ لوگ ست نیائے کرتے تہے اور آریاورت مین کبہو انیائے نہین ہوتا تہا ہی سب آریونکا سدہانت ہےاہنین وید آدی شاسترون کی ریت سے آریون نے بہوگول مین کروڑون برس راج کیا ہے اسمین کچہہ سندیہہ نہین۔

(اب برن آشرم بچہ لکہا جاتا ہے)

اسمین یہ نشچے جاننا چاہئے کہ پرتہم منش جاتی سب کی ایک ہے
سو ہی ویدون سے سدہ ہے منش جاتی براہمن چہتری ویش
شودر یہہ چار برن کہاتے ہین ویدریت سے انکے دو بہید ہین
ایک آرج دوسرا دسیو پرمیشر اوپدیش کرتا ہے کہ ہے جیو تو
آرج ارتہات سریشٹ اور دسیو ارتہات دشٹ سوبہاو یکت
ڈاکو آدی نامون سے پرسدہ منشون کے یہہ دو بہید جان لے
اور ویدمنتر سے آرج براہمن چہتری ویش آریا اور اناریہ یعنے
اناڑی جو کہ شودر کہاتے ہین یہہ دو بہید جانے گئے ہین دیو
اور اسر ارتہات بدیاوان اور مورکہہ یہہ دو بہید جانے جاتی
ہین براہمن چہتری ویش شودر یہہ چار بہید گن کرمون سے گنے
گئے ہین اسکا نام برن اسلئے ہے کہ جیسے جسکے گن کرم ہون ویسا ہی
اوسکو ادہکار دینا چاہئے براہم ارتہات اوتم کرم کرنے سے اوتم

بدیا وان برہمن برن ہوتا ہے پرم الشیچ بل بیرج کی ہونی سے منش چہتری برن ہوتا ہے جیساکہ راج دہرم مین کہہ آئے ہین اوتم گن اور بیوہار اور چترائے اور شلپ بڈیا کا ست آچرن اور دہرم والا منش بیش اور سور کہہ اتاریہ اور سیوا کرنیوالا شودر کہلاتا ہے۔

(اب آگے چار آشرمون کا برنن کیا جاتا ہے)

برہم اشچرج گرست بان پرست سنیاس یہہ چار آشرم کہلاتے ہیں ان مین سے پانچ یا آٹھہ برس کی عمر سے اڑتالیس برس کی عمر تک برہم اچرج آشرم کا سمے ہے یہہ ست بدیا آدی گنون کے گرہن کرنے کے لئے ہوتا ہے دوسرا گہرست آشرم جوکہ اوتم گنون کے پرچار اور سرشٹ پدارتہون کی اتپتی سے سنتانون کی اوتپتی اور ادن کو سوشکشت کرنے کے لئے کیا جاتا ہے تیسرا بان پرست جس سے برہم بدیا آدی ساکشات

سادھن کرنے کے لئے ایکانت مین پرمیشور کا سیون کیا جاتا ہی

ہے چوتھا سنیاس جو کہ پرمیشر ارتھات موکش سکھہ کی پراپتی اور

ست اوپدیش سے سب سنسار کے اُپکار کے ارتھہ کیا جاتا ہے

دھرم ارتھہ کام اور موکش ان چارون پدارتھون کی پراپتی کی

لئے چار آشرمون کا سیون کرنا سب منشون کو اوچت ہی - انمین سے

برہم اَشچرج آشرم جو کہ سب آشرمون کا مول ہے اُسکے ٹھیک

ٹھیک سدھ ہونے سے سب آشرم سگم اور بگڑنے سے نشٹ ہوجاتے

ہین اس آشرم کے بکھہ مین ویدون کے انیک پرمان ہین جیسکہ

گرہہ مین جب کی ماتا اور پتا کے سمبندھ سے منش کا جنم ہوتا ہی

وہ پرتھم جنم کہاتا ہے - دوسرا یہہ ہے کہ جسمین آچارج پتا اور

ودیا ماتا ہوتا ہے اس دوسرے جنم کے نہونے سے منش کو منش پن

پراپت نہین ہوتا اسلئے اُسکا پراپت ہونا منشون کو اوشیہ چاہیے

جب آٹھوین برس پاٹھ سالا مین جاکر آچارج ارتھات پڑہانے

واسطے کے سمیپ رہتے ہین تب ہی سے ۔ اُنکا نام برہمچاری
یا برہمچارنی ہو جاتا ہے کیونکہ وے برہم وید اور پرمیشر کے بچار
مین تتپر ہوتے ہین اچارج اونکو تین رات رکھکر ایشر کی
اوپاسنا دہرم پرشپر بدیا کے پڑہنے اور بچارنے کی یوکتی آدی
جو سکہنے یوگیہ باتین ہین وے سب تین دن مین اونکو سکہلا دیتا ہی
تین دن کے اوپرنت اونکو دیکھنے کے لئے ادہیاپک ارتہات
بدیاوان لوگ آتے ہین پہر اوس دن ہوم کرکے اونکو پرتگیا
کراتے ہین کہ جو برہمچاری پرتہوی سورج انترکش ان تینون
پرکار کی بدیاؤن کو پالن اور پورن کرنے کی اچہا کرتا ہے وہ
برہمن ہوتا ہے جو دہرم انوشٹہان سے اتینت پورشارتہی ہو کر
سب منشون کا کلیان کرتا ہے پہر اوس پورن بدیاوان برہمن
کو جو کہ امرت ارتہات پرمیشر کی پورن بہگتی اور دہرم انوسٹہان
سے یوکت ہوتا ہے دیکھنے کے لئے سب بدیاوان آتے ہین

اسکا بدھان سنسکار بدہی مین لبستار پور بک ہم چکا ہے وہان دیکھہ لینا -

(اب گہرست آشرم کچھہ لکھا جاتا ہے)

گہرست آشرمی کو اوچت ہی کہ جب وہ پورن بدیا کو پڑھ چکے تب اپنے تولیہ استری سے سوامبر کرے وے دونو بیاہ کے نیمون مین چلین جو بیواہ اور نیوگ کے نیمونین لکھہ آئے ہین - پرمیشر اوپدیش کرتا ہے کہ جو سماجک نیمون کی بیوستہا کو انوسار ٹھیک ٹھیک چلتا ہی ہی گہرست کے پرم اونتی کا کارن ہے جو بستو کسی سے لیوے اتھوا دیوے سو بہی ست بیوہار کے ساتھہ کرے متھیا بیوہار کسی سے نکرے - ہے گہرست آشرم کی اچھا کرنے والے منش لوگو تم سوامی ارتہات اپنی اچھا کے انکول بواہ کرکے گہرست آشرم کو پراپت ہونے کی اچھا کرو - ہے پرمیشر آپ کی کرپا سے ہم لوگون کو گہرست آشرم مین پشو پرہتی بدیا پرکاش آنند

آدی پدارتھ اچہ پرکار سے پراپت ہون تہا ہمارے گہرادتم رہن یوکت کہانے پینے کے جوگ پدارتھ سدا بنے رہین یہہ بکھہ ہی سنسکار بدہی مین بستار پوربک لکہا ہے وہان دیکہہ لینا۔

(بان پرست)

دہرم کے تین اسکندہ مین بدیا پڑہنا جگ ارتہات اوتم کریاؤن کا کرنا۔ دان ارتہات بدیا آدی اُوتم گنون کا دینا تہا پرتہم تپ ارتہات ویدا وکت دہرم کے انوسٹہان پوربک بدیا پڑہانا دوسرے اچارج کل مین بس کر بدیا پڑہنا۔ پرمیشر کا ٹہیک ٹہیک بچار کرکے سب بدیاؤن کا جان لینا ان باتون سے سب پرکار کی اُنتی کرنا سب منشون کا دہرم ہے۔

(سنیاس بکھہ)

سنیاس بکھہ کے تین بکہیش ہین اون مین ایک یہہ ہے کہ جو بشے بہوگ

کیا چاہیے وہ برہم اشچرج گرہست اور بان پرست آشرموں کو گرہن کرکے جس سے بیراگ ارتہات برے کاموں سے چت ہٹ کر ٹھیک ٹھیک ست مارگ میں نشچت ہو جاوے اوس سمے گرہست آشرم سے ہی سنیاس ہوسکتا ہے جو پورن ودیاوان ہو کر سب پرانیوں کا سگھر اوپکار کیا چاہیے تو برہم اشچرج آشرم سے ہی سنیاس گرہن کرلیوے۔

جو کہ وید کو پڑھ کر پرمیشر کے جاننے کی اچھا کرتے ہیں وہ سنیاسی لوگ موکش مارگ کو پراپت ہوتے ہیں تتھا جو ست پورش برہم اشچرج دھرم انوشٹھان شردھا جگ اور گیان سے پرمیشر کو جانکی منی ارتہات بچارشیل ہوتے ہیں وہی برہم لوک ارتہات سنیاسیوں کے پراپتی استھان کو پراپت ہونے کے لئے سنیاس لیتے ہیں۔

ان میں جو پورن ودیاوان ہیں وے گرہ آشرم اور بان پرست کے بنا برہم اشچرج آشرم سے ہی سنیاسی ہو جاتے ہیں اور سنیاسی

ہو کے بچرتے ہوئے سنسار کو آگیان روپی اندہکار سے چھوڑا کی ست بدیا کے اوپدیش روپ پرکاش سے بہ کاشت کر دیتے ہین

(اب پنچ مہا جگ بدہی کا سنکشیپ سے بیان ہوتا ہے)

پنچ مہا جگ بدہی ارتہات ان کرمون کا بدہان جنکو نت کرنا چاہئے ہوتا ہے اسکی ایک علیحدہ پوستک موجود ہے چونکہ یہہ نت کرم منشون کو کرنے جوگ ہین اسکارن سے یہان ہی سنکشیپ سے برنن کیا جاتا ہے۔

برہم جگ جسمین انگون کے سہت وید آدی شاسترون کا پڑہنا پڑہانا تہا سندہیا اوپاشنا یعنے صبح شام ایشر کی استوتی پرارتہنا اور اوپاشنا سب منشون کو نت کرنی چاہئے پڑہنے پڑہانے کی ریت بدیا بکہہ مین برنن کر دی ہے اگنی ہوتر یعنے دیو جگ سے ہے منشو تم لوگ بایو اور کہہ ہی ہر کہا اور جل کی شدہی سے سب کے

اُپکار کے ارتھ گھرت آدی شدہ بستو ون اَنّب یا ڈھاک آدی کا ٹھ سے اِتھیہ روپ اگنی کو نت پر کاشمان کرو پھر اوس اگنی مین ہوم کرنے کے جوگ پشٹ مُرہر سوگندہ آدی ارتھات دودھ گھی شکر گُڑ کیسر کستوری آدی اور روگ ناشک سوم لتا آدی او کہہ سب پرکار سے شدہ رہیہ ہین اونکا اچھی پرکار ہنت اگنی ہوتر کرکے سب کا اُپکار کرو اگنی ہوتر کرنے والا ایسی اچھا کرے کہ مین پرانیون کے اُپکار کرنے والے پدارتھون کو پون اور میگھ منڈل مین پہونچانے کے لئے اگنی کو سیوک کی طرح اپنے سامنے ستھاپن کرتا ہون کیونکہ یہہ اگنی ہوم کرنے کے جوگ بستوون کو اور دیش مین پہونچانیوالی ہے اور بیدی آدی بنانے اور اگنی ہوتر کرنے کی بدھی پہلے سے جگ پر کرن مین برنن ہوچکی ہے۔

بھتر جگ اسکے دو بھید ہین تربن شرادہ اوسمین سے جس کرم کر کر بدیاوان روپ دیو رشی اور پتّرون کو سکھ یوکت کرتے ہین سو تربن

کہاتا ہے اور جو اُن لوگون کی شردھا پوربک سیوا کرتا ہے وہی
شرادھ کہاتا ہے یہہ شرادھ جیتے ہوئے کی ہوتی ہے مری ہوئی
کی نہین مرے ہوئے کو کوئی پدارتھ نہین پہونچ سکتا ترپن شرادھ
کرنے کے جوگ ۳ ہین دیو رشی پتر جو کوئی ست بہاشی اور
ست اُپکار کرتے ہین وے دیو جو جہوٹھہ بولتے جہوٹھہ مانتے
اور جہوٹھہ کرم کرتے ہین وے منش کہاتے ہین اسی لئے جہوٹھہ
کو چہوڑ کر ست کو پراپت ہونا سب کو اوچت ہے اس سے ست
جو ہی بدیا وان ہی دیو کہاتے ہین جو سب بدیا وُن کو پڑھ
کرکے اورون کو پڑھاتا ہے یہہ رشی کرم کہاتا ہے اور اُس
سے جتنا منشون پر رشیون کا قرض ہوتا ہے اون سب کی
نورتی اُنکے سیوا کرنے سے ہوتی ہے اس سے جو نت
بدیا وان گرہن اور سیوا کرم کرتا ہے وہی پرسپر انند کا کر
ہے اور یہی بیوہار لینے بدیا کوش کا رکشک ہے بدیا پڑھ کر

سبھوں کو پڑھانے والے رشیوں اور دیوؤں کے
پرییہ پدارتھوں سے سیوا کرنے والا بدیاوان اکرم
یوکت ہو کر گیان کو پراپت ہوتا ہے اس سے رشی
کرم ہکو سب منش سویکار کریں ۔ ماتا ۔ پتا ۔ تیا ہہ
ماتا مہ ۔ آچارج یہہ ہشتر ہیں ان کی سیوا اوشیہ
چاہیے کیونکہ ماتا پتا سے جنم کی اور آچارج
سے گیان کی پراپتی ہوتی ہے بڑے بڑے
اوتم در بھوں سے ان کی سیوا کرنی یہہ ترپن اور
شرادھ کہا تا ہے جو بدیا والوں کے دو مارگ
ہوتے ہیں جو بدیا مارگ ہے وہ دیومان جو کرم
اوپاشنا مارگ ہے وہ پتر مان کہاتے
ہیں ۔

اپنے نت بھوجن سے چھٹا بھاگ الگ کر کے چڑیا

کوے جیپو نٹی اندہے کوڑہی لولے لنگڑے اپاہجون اور پکشی آدی کو پران سمندہی سمجہہ کر دینا یعہ بہوت جگ ہے۔

اتہیتہ جگ جسمین اتہتون کی سیوا کرنی ہوتی ہے جو منش برہمچرن وید یا وان پراوپکاری جت اندریہ دہرم آتما ست وادی چہل کپٹ رہت نت بہرمن کرکے بدیا دہرم کا پرچار اور اودیا ادہرم کی نورتی سدا کرتے رہتے ہین اونکو اتیتہ کہتے ہین اونکے آن لسبتر اور بہوجن آدی شبہہ پدا رہتون سے سیوا کرکے اونسے بدیا اور دہرم کالابہہ اوٹہانا اوشتہہ ہے۔

(گرنتہہ پرمان)

وید پرمیشر کے بنائے ہوئے ہین اور ستہ پرمان ہونے سے پرمان یوکت ہین کیونکہ ایشر سروگیہ سرب بدیا یوکت سرب شکتمان ہے اسکارن سے اُسکا گن بہی نربہرم اور پرمان کے جوگ ہے

جیسے سورج اور دیپک اپنے پرکاش سے سب درہون کو پرکاشت
کرتے ہین اسیطرح یہہ بہی اپنے پرکاش سے پرکاشت ہو کر
اور گرنتہون کو پرکاش کرتے ہین جو جو گرنتہہ ویدون سی برودہ
ہین وے کبہو پرمان کے جوگ نہین ہین اسی پرکار ایتریہ
شتپت آدی برہمن آدی جیوون کے رچے ہوے گرنتہہ
جو ویدون کے ارتہہ اور اتہیاس آدی سے یوکت بنائے گئے
ہین وے بہی پرتے پرمان ارتہات ویدون کے انکول ہونے
سے پرمان اور برودہ ہونے سے اپرمان ہو سکتے ہین۔
چار سنگتا جنکا نام وید ہے وہ سب ستہ پرمان ہین ۱۱۲۷
چارون ویدون کی شاکہا بہی ویدون کے بیاکہان ہونیکے
کارن پرتے پرمان کہاتی ہین وے ساکہا چار ہین اپورید
یعنے ویدک شاستر جرک سشورشرت دہنترکرت نگہنٹ آدی یہہ سب
ملکر رگ وید کا اوپ وید کہلاتا ہے۔

دہنور وید وہ ہے جسمین شستر استر بدیا کے بدہان یوکت موجود ہےاہین اور جو انگر بہرو واج آدی کرت سنگتا کہاتے ہین اور اِن سے راج بدیا سدہ ہوتی ہے پرنتو وے گرنتہہ گم سے ہوگئی ہین -

جو پورشارتہہ سے اونکو سدہ کیا چاہئے وید آدی پوستکون سے ساکشات کرسکتا ہے -

گندہرب وید جو کہ شام گان اور نارد سنگتا آدی گان بدیا کے گرنتہہ ہین اتہروید ارتہات شلپ ساشتر جسکے پرتی پادن ہین بشوکرمان اور توشٹا دیوگ اور مئی کرت سنگتا رچی گئی

मयकृत देवज्ञ तष्टा विश्वकर्म्मा

ہین یہہ چارون ملکر روپ وید کہلاتے ہین -

(ویدون کے انگ)

منو آدی کرت مانوکلپ سوتر آدی آشولاین آدی کرت

मन्वादिकृत मानवकल्प आश्वलायन

شروت سوتر آدی پانِنی منی اِت اشٹادہیائی دہاتو

श्रौतसूत्र पाणिनिमुनि

* धनुर्वेद

+ गांधर्ववेद अथर्ववेद

+ अष्टाध्यायी

پانٹگن پاٹ اونادی پاٹ اور تنجلی منی کرت مہا بہاش پربنت

بیاکرن تتہا جاٹنک منی کرت نروکت اور نگھنٹ لشٹ بت

वसिष्ठ निघंटु निरुक्त यास्कमुनिकृत

منی آدی کرت جوتش سورج سدہانت آدی اور چھند پنگل آچارج

ज्योतिष

کرت سوتر بہاش آدی یہہ ویدون کے چھہ انگ بہی پرتے پرمان

کے جوگ ہیں۔

(ویدوں کے چھہ اُپ انگ یعنی کھٹ شاستر)

ایک بیاس منی آدی کرت بہاش سہت جیمنی منی کرت پورب

जैमिनि मुनि

میمانسا جسمیں کرم کا بدہان اور دہرم دہرمی دو پدارتہوں سے

سب پدارتہوں کی بیاکہا کئی ہے۔

دوسرا ویششک شاستر جو کہ کناد منی کرت سوتر اور گوتم منی

कणाद वैशेषिक

کرت پرستت پاد بہاش آدی بیاکہا سہت تیسرا نیائے شاستر

گوتم منی پرنت سوتر اور باتسیاین منی کرت بہاش سہت۔

वात्स्यायन

چوتہا۔ جوگ شاستر جو کہ تنجلی منی کرت سوتر اور بیاس منی

पतंजलि

उपनिषद्भाष्य [illegible] गौतममुनि [illegible]

१ पतञ्जलीमुनिकृत २ महाभाष्य * बृहस्पति [illegible]

بہاش سہت۔

پانچوان سانکہہ شاستر جو کپل منی کرت سوتر بہاگور منی کرت
सांख्य कपिल भागुरि
بہاش سہت۔

چہٹا ویدانت شاستر جو کہ ایش کین کٹھ پرشن منڈک مانڈوک
माण्डूक्य प्रश्न कठ ईश
تتریہ ایترییہ چہاندوگ اور برہدارنیک یہ دس اوپنشد
छान्दोग तैत्तिरिय
یہ سب ملکر ویدون کے چہہ اوپ انگ کہلاتے ہین اور چار وید
چار اوپ وید چہہ انگ شاستر چہہ اوپ انگ شاستر یہ سب
گرنتہہ ملکر چودہ بدیا کے گرنتہہ ہین ان گرنتہون کا تو پوراپ و کت
پرکار سے سوتہ پرتہ پرمان کرنا سننا اور پڑہنا سب کو ادہیت
ان سے بہنون کا نہین کیونکہ جتنے گرنتہہ پکش باتی اکشو ور بدہی
کم بدیا والے ادہرما تما است بادیون کے کہے دیدار تہہ سی برودہ
اور یوکتی پرمان رہت ہین اونکو سویکار کرنا جوگ نہین آگے
ادہنین سے مکہہ مکہہ متہا گرنتہون کے نام بھی لکھتے ہین۔

رودر یامل آدی تنتر گرنتھ برہم بئیورت شری مت بھاگوت
तन्त्र रुद्रयामल
آدی پوران سورج کا تھا آدی اوپ پوران منوسمرتی کے پرکشپت
اشلوک اور اس سے پرتھک سب سمرتی گرنتھ بیاکرن بردودھ ستیارتھ
چندرکا کومدی آدی گرنتھ دھرم شاستر بردودھ "نرنیہ سندھو آدی"
कौमुदी
تھا بئیشیشک نیائے شاستر بردودھ ترک سنگرہ مکتاولی آدی گرنتھ
मुक्तावली तर्कसंग्रह
جوگ شاستر بردودھ ہٹ دیپکا آدی گرنتھ سانکھیہ شاستر بردودھ
हठदीपिका
सांख्यतत्त्वकौमुदी
سانکھیہ تت کومدی آدی گرنتھ ویدانت شاستر بردودھ ویدانت
वेदान्तसार
سار پنچ دشی جوگ بششٹ آدی گرنتھ جوتش شاستر بردودھ
पंचदशी
چنتامنی آدی مہورت جنم پتر پھلادیش بدھا ہے ایک پوستک ایسی
ہی شروت سوتر آدی بردودھ ترکنڈ کا اسنان بدھا ہے ایک سوتر
श्रौत
त्रिकुंडिका
تتھا سنگسر انکا وشی آدی برت کاشی آدی استھل پشکر گنگا آدی
جل جاترا دھام بدھا ہے ایک پستک تتھا درشن نام سمرن جڑ مورتی پوجا
کرنے سے مکتی بدھا ہے ایک گرنتھ اسی پرکار پاپ نوارن بدھا ہے ایک

महतीविना मएया दि   योगवासिष्ठादि

اور ایشور کے اوتار یا پتھر یا دوت پرتی پادک† وید بروده شیو شاکت
کینیت لشنو آدی مت کے گرنتھہ تتھا ناستک مت کے پوستک
اور اونکے اوپدیش یہہ سب وید یوکتی پرمان اور پرکیشا سے بروده
گرنتھہ ہین اسلئے سب منشون کو اوکت اُشده گرنتھہ تیاگ کرنے
جوگ ہین - اگر کوئی ایسا کہے کہ ان گرنتھون مین کوئی کوئی اچھا
اور ست بات ہو تو اونکے گرہن مین کیا دوش ہے تو اوس کا
اوتر یہہ ہے کہ جیسے امرت تو لیہ ان مین بِس ملا ہو تو اوسکو
چھوڑ دیتے ہین کیونکہ اُن سے ست گرہن کی آشا کرنے سے ستیا
رتھہ پرکاش وید آدی گرنتھون کا لوپ ہو جاتا ہے اس
واسطے ست گرنتھون کے پرچار کے ارتھہ اُن متھیا گرنتھون
کو اوشیہ چھوڑ دینا چاہئے کیونکہ بنا ست بدیا کے گیان کہان اور
بنا گیان کے اونتی کیسی اونتی کے نہونے سے منش سدا دکھہ ساگر
مین ڈوبے رہتے ہین -

† प्रतिपादक

اب آگے اون پورب اپرمان گرنتھون کے سنکشیپ

سے پرتھک پرتھک وِش بھی دکھلائے جاتے ہین

دیکھو تنتر گرنتھون مین ایسے ایسے اشلوک لکھے ہین کہ مدیہ پینا

ماس مچھلی کھانا ہو ورا یعنی سب کے ساتھ بیٹھکر روٹی بڑے آدمی

اور ڑانا - کنیا مین ماتا پتا پتر بدہو کے ساتھ میتھن کرلینا ان

پانچ مکارون کے سیون سے سب کی مکتی ہوتا کسی مکان

کے چار آلیون مین مدہ کے پاتر دہر کے ایک کونے سے

کھڑے کھڑے مدہ پینے کا آرمبھ کرکے دوسرے مین جانا اور

دوسرے سے پیتے ہوئے تیسرے مین اور تیسرے سے پیتے

ہوئے چوتھے مین جا کر پینا یہان تک کہ جب پیتے پیتے بیہوش

ہو کر لکڑی کے سمان بھومی مین نہ گر پڑے برابر پیتے جانا اس

پرکار بار بار پیکر ایک ایک بار اوٹھ اوٹھ کر بھومی مین گرجانے

سے منش جنم مرن آدی دو کہون سے چہوٹ کر مکتی کو پراپت
ہو جاتا ہے جب کبہی بام مارگی راتری کے سمے کسی استہان
مین اکٹھے ہوتے ہین تب اون مین برہمن سے لیکر چنڈال
تک سب استری پورش آتے ہین پہر وے لوگ ایک استری
کو ننگی کرکے اوسکی یونی کی پوجا کرتے ہین سو کیول اتنا
ہی نہین کنتو کبہی کبہی پورش کو ہی ننگا کرکے استری لوگ
بہی اوسکے لنگ کی پوجا کرتی ہین تب مدرہ کے پاتر مین سے
پیالہ بہر کے اوس استری اور پورش دونون کو پلاتی
ہین پہر اوسی پاتر سے سب بام مارگی لوگ مدرہ پیتے ہین اور
ان ماس آدی کہاتے چلے جاتے ہین یہانتک کہ جب تک
انومت نہ ہو جاوین کہانا پینا بند نہین ہوتا پہر ایک استری
کے ساتہ ایک پورش اہتوا ایک کے ساتہ انیک بہی میتہن
کرلیتے ہین جب اُس استہان سے باہر نکلتے ہین تب کہتے ہین کہ

ہم لوگ الگ الگ برن والے ہوگئے ہین اون کے کسی
کسی اشلوک مین تو ایسا لکہا ہے کہ ماتا کو چہوڑ کر سب
استریون سے متہن کر لیوے اور کسی کا یہہ مت ہے کہ ماتا کو
بہی نہ چہوڑنا اور کسی مین یہہ لکہا ہے کہ یونی مین لنگ
پروییش کرکے الکس چہوڑ کر منتر کو جپیے تو سکہہ ہی سدہ
ہو جاتا ہے ایسے ایسے انرتہہ گرنتہون اور مت سے کیا اکہتی
ہو سکتی ہے بلکہ اولٹا گیان کا ناش اور دکہہ روپ نرک
کی پراپتی دیرگہہ کال تک ہوتی ہے اسیطرح برہم ہتّی
ورت اور سری مت بہاگوت گرنتہہ جو بیاس جیو کے نام سہہ
سمپردائی لوگون نے رچ لئے ہین اون کا نام پوران کبہو
نہین ہو سکتا اونکو نوین کہنا اوچت ہے اون مین روپ
النکار کی ست کتہا ؤن کو بپرانتی سے بگاڑا ہے۔
اول کتہا یہہ ہے کہ پرجاپتی نے اپنی کنیاؤن سے متہن کیا

(دیکھو اصل یہہ ہے) پرجاپتی کہتے ہین سورج کو جسکی وہ
کنیا پرکاشت اوشا (کیونکہ جو جس سے اوتپن ہوتا ہے وہ
اسکاہی سنتان کہاتا ہے) اسلیئے اوشا جو کہ دو
تین گھڑی رات رہنے پر پورب دشا مین دیکھہ پڑتی ہے وہ
سورج کی کرن سے اوتپتی ہونے کے کارن اسکی کنیا کہاتی
ہے اُس اوشا پر سورج کی پرتہم کرن (جو بیرج کے سمان ہی)
پڑتی ہے اور اُسکے سماگم سے پُتر ارتہات دن اوتپن ہوتا ہی
جل روپ میگھہ پتا کے سمان اور دہرتی کنیا ہے کیونکہ پرتہوی
کی اوتپتی جل سے ہی ہے جب میگھہ اوس کنیا مین برسنے
دوارا جل روپ بیرج کو دہارن کرتا ہے تب اوسکے گربہہ
رہکر اوکہدی آدی انیک پُتر اوتپن ہوتے ہین ان سب
روپ النکار کتہاؤن کو برہم ہتّی ورت بہاگوت آدی متہا
گرنتہون مین بہرا اننی سے بگاڑکر لکھہ دیا ہے تتہا ایسی ایسی اور

بہت سی کتہا بھی لکھی ہین اُن سب کو بدیا وان لوگ من سے تیاگ کر ست کتہاؤن کو کبھی نہ بھولین۔

دوسری کتھا۔ اندرا ہلیا کی کتہا جسکو ہوڈہ لوگون نے بگاڑ کر یون لکہا ہے کہ دیوؤن کا راجا اندر دیولوک مین وہیہ دہاری تہا وہ گوتم رشی کی استری اہلیا کے ساتہہ بہہ بچار کرم کیا کرتا تہا ایکدن جب اون دونون کو گوتم نے دیکہہ لیا تو اسکو برکانہ کا سراپ دیا کہ ہے اندر تو ہزار بہگ والا ہوجا اور اہلیا کو سراپ دیا کہ تو پاکہان روپ ہوجا پرنتو جب اونہون نے گوتم کی پرارتھنا کری کہ تمہاری سراپ کا موکش کب یا کیسے ہوگا تب اندر سے کہا کہ تمہاری ہزار بہگ کی استہان پر نیتر ہوجاوین اہلیا کو بچن دیا کہ جس سمے رام چندر اوتار لیکر تیرے اوپر اپنا چرن لگا وینگے اُس سمے تو پہر اپنی سروپ مین آجاوینگی اس پرکار پورانون مین یہہ کتہا بگاڑ کر لکہی ہے ست گرنتہہ

مین یہہ کتھا ایسے ہے کہ سورج کا نام اندر راتری کا اہلیا
چندرمان کا گوتم یہان راتری اور چندرمان کا استری پورش
کے سمان روپ النکار ہے چندرمان اپنی استری راتری سے
سب پرانیون کو آنند کراتا ہے اوس راتری کا جار سورج ہے
جسکے اودے ہونے سے راتری انتردہیان ہو جاتی ہے اور
جار ارتہات یہہ سورج راتری کے برتمان روپ سنگار کو بگاڑنے
والا ہے اسلیئے استری پورش کا النکار باندہا ہے اس روپ
النکار کو نہ سمجھکر منہا گرنتہہ کارون نے اس کتھا کو بگاڑ کر
لکھدیا ہے۔

تیسری کتھا - اندر اور برتاسر کی کتھا اسکو بہی پوران
والون نے ایسا دہر کرلوٹا ہے کہ وہ پرمان اور جگتی سے بروڈ
جا پڑی ہے ایسا لکھا ہے کہ توشٹا کے پتر برتاسر نے دیوتون
کے راجا اندر کو نگل لیا تب سب دیوتا لوگ بہیہ یوکت ہو کر وشنو

کے سمیپ گئے اور وشنو نے اُسکے مارنے کا اوپائے بتلایا کہ مین
سمندر کے پھین مین پرویشٹ ہونگا تم لوگ اوس پھین کو اٹھا کر
برتاسر کے مارنا وہ مرجاویگا یہہ پاگلون کی بنائی ہوئی پوران
گرنتھون کی کتھا سب متھیا ہین - ست گرنتھون مین یہہ کتھا
اس پرکار سے لکھی ہے کہ یہان سورج کا اندر نام ہے جو بڑا
تیج دھاری ہے وہ اپنے کرنون سے برتھ یعنے میگھ کو مارتا ہے
جب وہ مرکر پرتھوی مین گر پڑتا ہے تب اپنے جل روپ شریر کو
سب پرتھوی مین پھیلا دیتا ہے پھر اوس سے انیک بڑی
بڑی ندی پری پورن ہوکر سمندر مین جا ملتی ہین جس سمے
اندر میگھہ روپ برتاسر کو مار کر آکاش سے پرتھوی پر گرا دیتا
ہے وہ پرتھوی مین سو جاتا ہے پھر وہی میگھہ اکاش مین سے
نیچے گر کے میگھہ منڈل کا پھر آشریہ لیتا ہے جبکو سورج اپنے کرنون
سے پھر نہین کرتا ہے جیسے کوئی لکڑی کو چھیل کر سوکشم کر دیتا ہے

ویسے ہی وہ میگھہ کو ہی بندو بندو کرکے پرتھوی مین گرا دیتا ہے اور اُسکا شریر رُوپ جل سمٹ سمٹ کر ندیون کی دوارا سمندر کو پراپت ہوتا ہے اس پرکار النکا برنن سے اندر اور برتہ یہہ دونو جدہ کے سمان کرتے ہین جب میگہ بڑہتا ہے تب وہ سورج کے پرکاش کو ہٹاتا ہے اور جب سورج کا تیج بڑہتا ہے تب وہ میگہ یعنے برتہ کو ہٹا دیتا ہے گویا سورج کے چُہپنے سے ایسا ہوتا ہے کہ بڑ ماسر یعنی میگہ نے اندر یعنے سورج کو نگل لیا اس ست کتہا کو کیسے متہیا گرنتہہ کارون نے بگاڑا ہے۔

دیوا سر کی سنگرام کہتا۔ دنتیون کے سبہاپتی شنکر اچارج پروہت دکہن دیش مین رہتے تہے اور دیوؤن کی سینا ہی جنکا راجا اندر اور سبہا پتی اگنی اور پروہت برہسپتی تہا ان دیوؤن کے بچے کرانے کے لئے آریا ورت

کے راجا بھی جایا کرتے تہے مگر اُسر لوگ تپ کرکے
برھمانشتو مہادیو آدی سے بر مانگ لیتے تہے اور
اونکے مارنے کے لئے بشنو اوتار دھارن کرکے پرتھوی
کا بہار اوتارا کرتے تھے یہہ سب پورانون کے گپیئین بر تہا
جانکر چہوڑ دینا اور ست گرنتہون ہین جیسے یہہ کتہانچے
لکھی ہے اوسکا گرہن کرنا اسمین سورج دیو اور میگھہ
اُسر نام سے پرسدہ ہے - اونکے جدہ سے منگرام
روپ النکار باندہا ہے - جو لوگ بدیاوان سیت
بانی ست بادی ست کرم کرنے والے ہین وے دیو
اور جو اودیاوان اور جو جہوٹہ بولنے جہوٹہ مانتے
اور متہیا چار کرنے والے وہ اسر کہلاتے ہین
اون کا پرسپر بروده ہی اونکا جدہ ہے منش
کا من اور گیان اندریہ بھی دیو کہاتے ہین اُنمین

راجا من اور سینا اندر یہ ہین تتھا سب پرانون
کا نام اسُر ہے اونہین راجا پران اور آپان آدی
سینا ہے اون کا بھی برودہ رُوپ خُبدہ ہوا
کرتا ہے۔ منکے بگیان بڑہنے سے پرانون کا جے
اور پرانون کے بڑہنے سے من کا بجے ہوتا ہے۔
پانچوین کتہا کشپ اوگیا اور لشکر تیرتہہ آدی کی
ہے لوگون نے اس طرح بگاڑ کر پرسدہ کی ہے کہ
مریچی کے پُتر ایک کشپ رشی ہوئے تہے اون کو
دچہہ پرجاپتی نے بواہ بدہان سے ۱۳ کنیا دی
کہ جس سے سب سنسار کی اوتپتی ہوئی ارتہات
دتی سے دیتیہ اور ادتی سے آدتیہ دنو سے دانو
दानव दनु आदित्य अदिति दैत्य दिति
کدرو سے سرپ اور ونیتا سے پکشی اروُن سے بندر
बानर सर्प कद्रू
رچہہ گہاس آدی پدارتھ بھی اوتپن ہوئے

औरों पक्षी विनता ऋक्ष

اسی پرکار چندر مان کو ۲۷ کنیا دی ایسے ہی انیک متھیا کتھا لکھی ہین اون کو نہ ماننا چاہیئے۔ یہہ گیہ یا ست شاسترون مین اس طرح ہے۔ پرجا کو ادہین کرنے سے کورم تھا اوسکو اپنے گیان کے دیکھنے کے کارن پرمیشر کو کشپ بھی کہتے ہین۔ اس ادتم کتھا کو بگاڑکر کیسی متھا کتھا لکھہ دی ہے۔

چھٹی کتھا جو لوگون نے گیا کو تیرتھ بنا رکھا ہے مگدہ دیش مین ایک استھان ہے وہان پھلگو ندی کے تیر پا کھان پر منش کے پگ کا چنہ بنا کر اُسکا بشنو پد نام رکھہ دیا ہے یہہ بات پرسدہ کر دی ہے کہ یہان شرادہ کرنے سے پترون کی مکتی ہو جاتی ہے جو لوگ آنکھہ کے اندھے گانٹھہ کے پورے اونکے جال مین پھنستے ہین اونکے گیا والے اولٹے اوسترے سے خوب حجامت

بناتے ہین وے پر دہن ہرن ہیٹ پالک ٹہگ کیول جہوٹہ
ہی کی گہیٹری ہین جیسے ست شاسترون مین لکہی ہوئی
آگے اس کتہا کو دیکہنے سے سب کو پرگہٹ ہوجاویگا
ان بچنونکا مطلب یہہ ہے کہ اٹئیت شردھ سے گیاسنگ
یک پران آدمی ہین پرمیشر کی اوپاشنا کرنے سے
جیو کی مکتی ہوجاتی ہے پران مین بل اور ست پرتشٹت
ہے کیونکہ پرمیشر پرانکا بھی پران ہے اور اوسکا پرتی
پادن کرنے والا گایتری منتر ہے کہ جسکو گیا کہتے ہین اسکا
یہہ تات پرج ہے کہ اُس گایتری منتر یعنے گیا کی بھگتی کرنی
سے جیو سب دوکہون سے چہوٹ کر مکتی کو پراپت ہوتا
ہے پرانکا بھی نام گیا ہے اوسکو پرانایام کی ریت سی
روک کر پرمیشر کی بہگتی کمے پرتاپ سے یتر یعنے گیانی
لوگ سب دوکہون سے چہوٹ کر مکت ہوجاتے ہین۔

*गयासंज्ञक प्रतिष्ठित

کیونکہ پرمیشر پرانون کی رکشا کرنیوالا ہے اسلیئے اِیشر کا
نام گائیتری اور گائیتری کا نام گیا ہے تتھا نگھنٹ ہین
گہرستان پرجا ان تینون کا نام بھی گیا ہے منشون
کو ان ہین اتینت شردھا کرنی چاہیئے اسی پرکار ماتا
پتا اچاریہ اور اتیتھہ کی سیوا تتھا سب کے اوپکار اور
اونتی کے کامون کی سدھی کرتے ہین جو اتینت شردھا
کرنی ہے اُسکا نام گیا شرادہ ہے تتھا اپنے سنتانون
کو سوسکشا سے ودیا دینا اونکے پالن ہین اتینت پریت
کرنی اُسکا نام بھی گیا شرادہ ہے تتھا دھرم سے پرجا کا
پالن کرنا سُکھہ کی اونتی ودیا کا پرچار سرلشٹون کی
رکشا دشٹون کو ڈنڈ دینا اور ست کی اونتی
آدی دھرم کے کام کرنا یہہ سب ملکر انکھوا
پرتھک پرتھک بھی گیا سرادہ کہاتے ہین

اور شنوپد کے چنہ کا یہہ مطلب ہے کہ یہہ سب جگت سرب بیاپک
پرمیشر نے بنا کر اسمین تین پرکار کی رچنا دکہلائی ہی جس سے ہوکش پد
کو پراپت ہونے مین دسمارو من کہا تا ہی وہ پرانوسی ہی برے ہے
اوسکو منش لوگ پران مین استہر ہوکے پران سے پر یہ
انترجامی پرمیشر کو پراپت ہوتے ہین کیونکہ پران کا
بھی پران اور جیو آتما مین بیاپک جو پرمیشر ہے اُس
سے دور جیو اور جیو سے دور وہ کبھو نہین ہو سکتا
ایسے ست ارتہہ کو نہ جانکر او دّیا وان لوگون نے یا کہان
پر جو منش کے بگ کا چنہ بنا کر اُسکا نام شنوپد رکہہ چھوڑا
ہے سو سب متھیا باتین ہین۔ تیرتھ شبد کا ارتہہ نہ جان کر
اگیانون نے جگت کو لوٹنے کو اپنے پوجن کی سدہی کی لئے
تہیا چار کر رکہا ہے کیونکہ جو ست تیرتہہ ہین وہ سب
نیچے لکھے جاتے ہین تیرتہہ نام اُسکا ہے کہ جس سے جیو دکہہ

روپ سمندر کو تر کر سکھ کو پراپت ہون ارتہات جو وید
آدہی ست شاستر کی موافق تیرتھ ہین اور جنکا آریون نے
انوشٹھان کیا ہے اور جو کہ جیون کو دکہون سے چہوڑا کر
اونکے سکہون کے سادہن ہین اونہین کو تیرتھ کہتے ہین
اگنی ہوتر سے لیکر اشومید تک کسی جگ کی سماپتی کرکے
جو اشنان کیا جاتا ہے اوسکو تیرتھ کہتے ہین کیونکہ
اوس کرم سے بایو برشٹی جل کی شدہی دوارا سب
منشون کو سکہہ پراپت ہوتا ہے سب منشون کو اس تیرتھ
کا سیون کرنا واجب ہے یعنے اپنے من سے بیر بہاو کو
چہوڑ کے سب کو سکہہ دینا اور کسی سنساری بیوہار کی برتاون
مین دکہہ نہ دینا اور وید شاستر کی رو سے سب کام کرنے
اسلئے ست شاسترون کا نام بہی تیرتھ ہے کہ جنکے پڑہنے
پڑہانے اور اونکے کہے ہوئے مارگون مین چلنے سے منشّ

لوگ دکھ ساگر کو ترکر سکھون کو پراپت ہوتے ہین
ویدون کا پڑھانے والا آچاریہ اور ماتا پتا اور اتیتھ
کا نام بھی تیرتھ ہے کیونکہ اون کی سیوا کرنے سے
جیو آتما شدہ ہوکر دکھون سے پار ہوجاتا ہے برہم
اشچریہ بھی تیرتھ ہے جس مین وید آدی ستت بدّیا
اور ست دھرم کو گرہن کرکے اوس مین اشنان کرتا
او کت تیرتھون سے پراپت ہونیوالا پرمیشر ہی تیرتھ
ہے اس تیرتھ کو ہمارا نمسکار ہے چونکہ پانی مین بغیر
ناؤ کے یا ہاتھ پانو ہلائے بنا کوئی نہین تر سکتا اسلئے
کاشی پریاگ گنگا جمنا سمندر آدی تیرتھ شدھ نہین
ہو سکتے۔

یہہ تو ندیان ہین دکھون سے چھوڑانا اُن کا
سامرتھ نہین ہے یہہ سامرتھ تو اویدیا کی ہوئی تیرتھونمین ہی ہے

इममे गंगे

سوال - یہہ منتر گنگا آدی ندیونکو تیرتھہ ندہان
کرنے والا ہے پھر انکو تیرتھہ کیوں نہین مانتے -

(جواب) اس منتر مین گنگا آدی نام - ایڑا - پنگلا
इड़ा
سکھمنا - کورم - اور جاٹھراگنی - کی ناڑیون کے نام
जाठराग्नि कूर्म सुषुम्णा
ہین اون مین جوگ ابھیاس سے پرمیشر کی اوپاسنا
کرنے سے منش لوگ سب دوکھون سے تر جاتے ہین
اسلئے اوکت ناموں سے ناڑیون کا ہی گرہن کرنا
جوگ ہے کیونکہ اوپاسنا ناڑیون ہی کے دوار دھارن
کرنی ہوتی ہے - ست ایڑا اور ست پنگلا یہہ دونون
جہان ملی ہین اوس کو سکھمنا کہتے ہین اون مین جوگ
ابھیاس سے اشنان کرکے جیو شدہ ہو جاتے ہین پھر
شدہ روپ پرمیشر کو پراپت ہو کے سدا آنند مین رہتے
ہین لوگون نے ندیون کا نام تیرتھہ رکھہ لیا ہے -

पिंगला

نوین پورانون کا بیان

اب آگے جو نوین کلپت تنتر اور پوران گرنتھ ہین انمین بھیتر
آدی مورتی کا پوجن تہا نانا پرکار کے نام سمرن ارتہات رام
رام کرشن کاٹھہ کی مالا تلک آدی کا بدہان کرکے انکو
انینت پریت کی ساتہ مکتی پانے کے سادہن مان رکھا
ہین یہہ باتین بھی سب متھیا ہی جاننی چاہئین - کیونکہ وید
آدی ست گرنتہون مین کہین ان باتونکا چنہ بھی نہین پایا
جاتا کنتو انکا بہید ہی کیا ہے جو کسی پرکار کم نہین جو جنم
نہین لیتا جسکی کسی پرکار کی مورتی نہین اتیادی دہرم
لکشن یوکت جو پرمیشر ہے جسکی آگیا کا ٹھیک ٹھیک پالن
اور اوتم کبتر پتون کے ہیتو جو ست بہاشن آدی کرم
ہین اونکا کرنا ہی نام سمرن کہاتا ہے جب پرمیشر کا
جنم نہین اوسکی تصویر کیسے بن سکے کیونکہ مورتی رہت

اور سب مین بیاپک ہے اسلیئے نراکار ہی کی اوپاشنا
سب منشون کو کرنی چاہیئے کدا چت کوئی شنکا کرے کہ شریر
دہاری کی اُپاشنا کرنے مین کیا دوش ہے تو یہہ بات سمجھنا چاہیئے
کہ جو پرمیشر جنم لیکر شریر دہارن کریگا وہ بردہ ہو کر مرجاویگا
تب کسکی پوجا کروگے اس سے مورتی پوجا کا نکھید ہو یہ سی
دہ ہوتا ہے تتھا جو پرمیشر سب کا جاننے والا سب کے بچن
کا ساکشی سب کے اوپر براجمان اپنے سروپ سے پرجا کو انتر
جامی روپ وید کے دُوارا سب ہوتا ۔ دنکا اوپدیش کیا
کرتا ہے اور سب مین بیاپک اتینت پراکرم والا سب کا ر
کے شریر سے رہت اور سب روگون سے رہت ناڑھی آدی
بندہن سے پرتہک سب دوشون سے الگ اور سب پاپون
سے نیارا اتیادی لکشن یکت جو پرماتما ہے وہی سب کو اپاشنا
جوگ ہے ایسا ہی سبکو ماننا چاہیئے اسکارن تتھا آدی مورتی

بنا کر پوجا کرنی ٹھیک نہین ہے۔

جہان دیو آدمی بدیا وان منش ہون وہان جانا آنا اور اونکے اوپدیش سُننے چاہیئن ست شاسترون سے برودھ کنٹھی تلک دھارن آدی تتھا کلپت بکھیون کو سمجھکر من بچن کرم سے تیاگ کر دینا چاہیئے۔

اسی پرکار الٹ بدھی منشون نے سورج آدی گرہ پیڑا کی شانتی کے لئے جو پریوگ وغیرہ گرہن کئے ہین سوا اونکو کیول بھرم ماتر ہوا ہے کسی منتر مین گرہ نوارن ارتھ ہی نہین ہے۔ یہہ گرہ پیڑا جو کرمون کے انوسار ہے کسی پریوگ یا جتن سے نہین ہٹ سکتی پوپ جی مہاراج اپنے سوارتھ کے لئے کھوٹی دشا بتلا کر لوگونکا مال ڈکارتے ہین ویدادک شاسترون سے یہہ بات منتھا ہے۔

ادھکار یکھ

ویدآدمی شاسترون کے پڑہنے پڑہانے سنتے اور سنانیکا
سب منشون کو ادہکار ہے۔ کیونکہ جو ایشر کی سرشٹی ہے
اوسمین کسیکا ان ادہکار نہین ہوسکتا دیکہئے جو جو پدارتہہ
ایشر سے پرکاشت ہوئے ہین سو سب کے اوپکار ارتہہ ہین
اس سے ویدون شاسترون کے پڑہنے پڑہانے کا سب کو
ادہکار ہے کیونکہ چارون ویدون کا پڑہنا پڑہانا
اور سننا سنانا سب منشون کے بگیان کے لئے اسکا ان
ایشر رچت پدارتہون کے بہاگی سب منش ہین اسلئے اسکا
جاننا بہی سب منشون کو اوچت ہے برن بہوستہا بہی گن
کرمون سببت سے ہوتی ہے کیونکہ اوتہہ بدیا گن اور کرم
سے شودر برہمن اور برہمن شودر ہو جاتا ہی اسیطرح اور
برن کا بہی جاننا ۲۵ برس کے پیچہے برنونکا ادہکار بدیا
آنو سار شبہہ آچرنون سے ٹہیک ہو جاتا ہی اور

اوسی سبھے گنون کی پریکشا کرکے پرن ادہکار ہونا اوچیت ہے۔

پٹھن پاٹھن بکھ

لڑکون اور لڑکیون کو چلنے سننے بولنے بیٹھنے اوٹھنے کہانے پینے پڑہنے بچارنے تتھا پدارتھون کے جاننے اوردہن جوڑنے آدی کی شکشا بھی کرنی چاہئے کیونکہ بنا بدیا اور گیان کے کوئی بھی اوتم پھل کو پراپت نہین ہوسکتا بدیاوان اور اودیاوان کا یہی لکشن ہے کہ جس کسیکو پڑہ کے یا سنکے بھی شبدارتھ اور سمبندہ کا یتہاوت گیان نہ ہووہ مورکھ اربھات اودیاوان ہے اور جو منش شبدارتھ سمبندہ تتھا بدیاکے پربوجن کو یتہاوت جان لے وہ پورن بدیاوان کہاتا ہے۔

جیسے پتی برتا استری اپنے ہی پتی کو اپنا شریر دکھلاتی ہے

ویسے ہی ارتھ جاننے والے بدیا وان ہی کو بدیا بھی اپنا
روپ کو دکھلاتی ہے اب منشون کو اوچت ہی کہ بدیا وانون
کے ساتھ پریت کرین بدیا وان نام اوسکا ہے جو کہ ارتھ
سہت بدیا کو پڑھ کے ویسا ہی آچرن کرے کہ جس سے دہرم
ارتھ کام موکش اور پرمیشر کی پراپتی یتھاوت ہو سکے ایسا
جو بدیا وان ہے وہ سنسار کو سکھ دینے والا ہوتا ہے اُسکو
کوئی بھی منش دُکھ نہین دے سکتا کیونکہ جسکے ہردے مین بدیا
روپ سورج پرکاشت ہو رہا ہے اوسکو دکھ روپ جوّر
دُکھ کبھی نہین ہو سکتا منش وید ارتھ جاننے کے لئے ارتھ
جوجنا سہت بیاکرن اشٹادھیائی دہاتو پاٹھ اونادی
گن گین پاٹھ اور مہا بہاشیہ شکشا کلپ نگھنٹ نروکت چہند
اور جوتش یہ چھ ویدون کے انگ میمانسا ویشیشک نیائے
جوگ [illegible] یہ چھ شاسترون کی اوپا

व्याकरण

वेदान्त जोग

[1] अष्टाध्यायी, धातुपाठ [illegible] गणपाठ

[illegible] निरुक्त ज्योतिष मीमांसा वैशेषिक न्याय